خون ناحق

یا

تحقیقات قتل مسٹر آرڈن بذریعہ خفیہ پولیس

بیان کردہ سُراغ رسان

باب اول

مسٹر آرڈن کے مکان کا راستہ

"کیا آپ براہ مہربانی مجھے آرڈن ہوس کا راستہ بتلا سکتے ہین؟"

مین نے ٹکٹ دیتے ہوے ٹکٹ کلکٹر سے یہ سوال کیا۔ مین اُسی وقت کی گاڑی مین سکشیم کے اسٹیشن پر پہونچا تھا۔ اور ٹکٹ دینے مین عمداً دیر کی یہان تک کہ سب سے آخری مسافر اُس وقت پلیٹ فارم پر مین ہی تھا۔

ٹکٹ کلکٹر۔ (نہایت غور سے دیکھکر) آرڈن ہوس!

مین۔ جی ہان مین وہان جانا چاہتا ہون۔ آپ کوئی سیدھا راستہ مجھے بتلا دین۔

مین نے یہ لفاظ کچھ ایسے لہجے مین کہے کہ جنسے اضطراب مترشح ہوتا تھا۔ کیونکہ مین یہ امر اپنے مناسب حال نہ سمجھتا تھا کہ کوئی شخص مجھے غور سے دیکھا کرے۔

ٹکٹ کلکٹر۔ اس سڑک سے گذر کر آپکو ایک پہاڑی ملے گی۔ آپ اُسپر چڑھ جائیے وہ آپ کو

فرا یرس لین مین پہونچا دیگی۔ وہانسے آپ سیدھے چلے جائیے گا یہانتک کہ آپکو سڑک کو نکا ایک تقاطع ملیگا۔ اُس مین سے ایک بازار کو جاتی ہی اور دوسری پرایرس گیٹ کو آپ دوسری سڑک پر ہو لیجیے اور سیدھے چلے جائیے۔ پھر اس سڑک کے دو حصہ ہو جائینگے۔ آپ بائین ہاتھ والی سڑک پر مُڑ جائیے گا۔ آخر مین اُسی سڑک پر داہنے ہاتھ آپکو ایک لوہار کی دوکان ملیگی۔ اُس لوہار کا نام مارٹن ٹیلر ہی۔ یہ بڑا خلیق شخص ہے آپکو سیدھا راستہ بتا دیگا۔

مین اس ا اپنے ہادیکا شکریہ ادا کر کے ذرا لمبے قدمون آگے بڑھا کیونکہ مجھے خوف تھا کہ وہ کہین کچھ اور سوال نہ کر بیٹھے۔ مگر وہ برابر مجھے دیکھتا رہا۔ یہانتک کہ مین اُسکی نظر سے اوجھل ہو گیا۔

بیکشم ایک پرانا چھوٹا سا قصبہ ہی۔ مگر کچھ عجیب بھنگم اور بھیانک کہ دیکھکر وحشت ہوتی تھی یا شاید مجھے بالخصوص ایسا معلوم ہونیکی وجہ یہ ہو کہ مین نے آج ہی ایک بڑا شہر چھوڑا تھا۔ یا شاید اُس متوحش قتل نے جسکی تفتیش کیلیے مین یہان آیا تھا اُسکو ایسا بنا دیا ہو۔

آرڈن ہوس گو اسی قصبہ کے رقبۂ ارضی مین واقع تھا مگر پھر بھی اصل قصبہ سے قریب ساڑھے تین میل کے تھا۔ اور یہی مقام تھا جہان ایک قتل ہوا تھا۔ لیکن قاتل کا کچھ پتہ نہ تھا۔

ہمارے صدر دفتر مین یہان سے ایک تار بھیجا گیا تھا اور ایک سراغرسانی درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ اسی تحقیقات کے لیے مین تعینات کیا گیا۔

مین مدت سے خفیہ پولیس مین تھا مگر یہاں مین آنیکا یہ پہلا ہی موقع تھا۔

مین تھوڑی ہی دیر مین اُس تقاطع [illegible] گیا جہان سے ایک سڑک بازار کیطرف [illegible] پرایرس گیٹ کو جاتی تھی۔ اس سڑک کا عجیب نقشہ تھا۔ دونون طرف مختصر مکانات بنے ہوے تھے اور ہر ایک مکان کے متعلق حسب حیثیت ایک ایک پائین باغ تھا۔ اور آبادی نہایت خوش منظر تھی تھوڑی دور آگے بڑھکر ایک طرف بجاے مکانات و باغات کے کھیت تھے اور دوسری طرف ایک گھنا جنگل تھا پہاڑی پر مین چڑھتے چڑھتے تھک ہی چلا تھا کہ ایک مسطح سڑک پر پہونچگیا۔ مین تھوڑی ہی دور آگے بڑھا ہونگا کہ ایک مکان ملا اور اُس پر ایک بڑا لمبا چوڑا سا این بورڈ لگا ہوا تھا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ مارٹن ٹیلر لوہار کی دوکان ہی اور کچھ اسی سائن بورڈ ہی پر منحصر نہ تھا بلکہ مین ہتوڑونکی آوازہی دور سے سنکر سمجھ گیا تھا کہ یہ کسی لوہار کی دوکان ہی۔

ٹھیک چھ بجے تھے کہ مین لوہار کی دوکان مین داخل ہوا۔ جتنے لوگ وہان کام رہے تھے مجھے دیکھکر کام چھوڑ بیٹھے اور مجھے غور سے دیکھنے لگے مین نے مارٹن ٹیلر کو دریافت کر کے اُس سے آرڈن ہوس کا راستہ دریافت کیا۔

مارٹن ٹیلر۔ یہ دونون سڑکین آرڈن ہوس تک جاتی ہین۔

مین۔ نزدیک کا راستہ کون ہی؟

مارٹن ٹیلر۔ اگر آپ جلد پہونچنا چاہتے ہین تو سامنے والی سڑک سے جائیے۔ یہ قریب بھی ہی اور صاف بھی ہی۔

مین۔ آپکا مشکور ہون۔ لیکن یہانسے آرڈن ہوس اب کتنی دور ہوگا؟

مارٹن ٹیلر۔ یہی کوئی ۵ منٹ کا راستہ ہی لیکن اگر آپ وہ راستہ اختیار کرنا چاہین جس راستے مسٹر آرڈن گئے تھے تو آپ اسی سڑک پر چلے جائیے۔

مین۔ (بڑے غور سے دیکھکر) یعنے مقتول آرڈن؟

مارٹن ٹیلر۔ جناب ہان۔ خدا کی شان ہی! یہ کل ہی رات کی بات ہی کہ مین اس دروازہ پر کھڑا ہوا تھا اور مسٹر آرڈن اپنے گھوڑے پر سوار جا رہے تھے انکی صورت پر خوشی و بیفکری اور بہجت او رغرور اور کیا کیا مترشح تھا اور آج وہی قالب بالکل بیجان پڑا ہی!

مین۔ یہ آپنے کیونکر جانا کہ مین اسی سڑک پر جانا زیادہ پسند کرونگا جس پر کل مقتول گیا تھا؟

مارٹن ٹیلر۔ یہ اسلیے کہ مجھے اچھی طرح معلوم ہی کہ آپ مقتول یا انکی بیوی کے رشتہ دار تو ہین نہین اور نہ دوست ہی ہین کیونکہ یہ لوگ عین تجہیز و تکفین کیوقت آئینگے تو لامحالا آپ ایسے شخص ہین کہ آپ کسی کام کیلیے آرڈن ہوس جاتے ہین۔ آپکے چہرے سے معلوم ہوتا ہی کہ نہ آپ سوداگر ہین اور نہ (مسکرا کر) گورکن۔ تو ضرور ہی کہ آپ وہ سراغرسان ہین جسکو لیڈی آرڈن نے طلب کیا ہی لہذا آپ وہی راستہ اختیار کرنا زیادہ پسند کرینگے جس راستہ سے مقتول گیا تھا۔ اور آپ وہ جگہ ضرور دیکھینگے جہان قتل واقع ہوا ہی۔

مین۔ تمہارا خیال واقعی قابل تعریف ہی۔ اب راستہ بتاؤ۔

مارٹن ٹیلر۔ آپ سیدھے اس پہاڑی پر چلے جائیے آگے آپکو ایک مکان ملیگا جسکے چند پھاٹک ہین۔ آپ اس سڑک پر ہولین جس کے دونون طرف درخت لگے ہوئے ہین۔ یہ سڑک آپ کو ٹھیک آرڈن ہوس کی پشت پر پہونچا دیگی۔ راستہ ہی مین آپ کو وہ مقام ملیگا جہان قتل ہوا تھا۔ اگر آپ صدر دروازے سے جانا چاہین تو آپکو ذرا پھیر کھا کر جانا ہوگا۔ ورنہ کھڑکیان تو آپکو قریب ملین گی۔

مین سلام کرکے آگے بڑھا اور پہاڑی پر چڑھنے لگا۔ گرمی بھی خوب تھی کیونکہ اسدن ۳۱ مئی تھی اور اتفاقاً میرا بیگ بھی بڑا بھاری تھا مگر خیر۔ مین خدا خدا کرکے پہاڑی پر پہونچگیا۔ بیکنشم دامن کوہ مین واقع تھا اور دوسری طرف ایک بڑا گھنا جنگل تھا لیکن چونکہ مجھے جلد

پہونچنا تھا۔ لہذا مین اس جنگل کی اچھے طرح سے
سیر نہ کر سکا۔ مین تھوڑی ہی دور آگے بڑھا ہونگا
کہ مجھے ایک سنگین دیوار ملی جو اُس جنگل کو سڑک
سے جدا کرتی تھی۔ اور اب مین سمجھا کہ یہ آرڈن
ہوس کا احاطہ ہے۔ اور اپنے مقام کے قریب
پہونچ گیا ہون۔

تھوڑی ہی دور چلکر مجھے ایک پھاٹک ملا اسکے قرب
جوار مین ایک بڑا جنگل تھا جسمین ایک تنگ راستہ
اس پھاٹک سے جاتا تھا۔ مین یہ تمام کیفیت دیکھتا
چلا گیا اور اسوقت کوئی خاص تجسس کرنا مین نے فضول سمجھا
سڑک کے دوسری طرف ایک نہایت
خوبصورت اور عالیشان مکان نظر آرہا تھا۔ مگر میرے
گمان کے خلاف اُسکا دروازہ دوسری طرف
سے تھا۔ چند ہی منٹ مین مین اُس دروازہ
پر پہونچ گیا جہان سے مکان صاف نظر آتا
تھا۔ میرے سامنے ایک بہت ہی خوبصورت
دروازہ تھا جسپر معلوم ہوتا تھا کہ ابھی روغن
کیا گیا ہے۔ اور اُسکے بغل مین دو کھڑکیان
نہایت خوشنما بنی ہوئی تھین۔ اور اسکی چھت
پر چھوٹی چھوٹی پانچ اور کھڑکیان تھین۔ مکان
مین سامان۔ آرائش و آسائش نہایت
اچھا تھا اور نہایت سلیقہ کیساتھ سجایا گیا تھا
نظر گو اس مکان مین پہونچنے کے لیے چمن کے
کئی تختے اور روشین طے کرنی پڑتی تھین۔
جنمین نہایت نفیس پھول کھلے ہوے تھے
اِدھر اُدھر سبز دوب کے تختے تھے اور اُن کے
دامن پر رنگین اور نظر فریب پھولون کے گملے
قریب قریب رکھے ہوے دور سے بعینہ ایسے
معلوم ہوتے تھے کہ سبز زمین کا قالین بچھا ہوا ہے
جسکے حاشیہ گلدار ہین۔

پھاٹک کے پہلو مین کچھ فاصلہ سے ایک
چھوٹا سا خس پوش مکان تھا جسپر نہایت خوبصورتی
سے بیلین چڑھائی گئی تھین اور دروازون پر نہایت
خوبصورت اور خوشنما پردے پڑے ہوے تھے

جیسے ہی کہ مین نے دروازے مین قدم
رکھا ایک کانسٹبل پولیس میری طرف کو بڑھا
اور راستہ روک کر کھڑا ہو گیا۔

کانسٹبل۔ اندر جانیکی اجازت نہین ہے۔ اگر
تمھین کچھ کام ہو تو مجھسے کہدو۔ شاید اُس
صورت مین مین اجازت دیدون۔

مین نے اپنی جیب سے نکالکر اپنا کارڈ اسکے
سامنے کر دیا۔ جسپر لکھا ہوا تھا "مسٹر میون
متعلقہ خفیہ پولیس محکمہ انسداد جرائم" وہ
پڑھتے ہی دور کھڑا ہو گیا۔ اور ادب سے سلام کیا

مین۔ مین نے سُنا ہے کہ اسی سڑک پر ان ہی
درختون کے نیچے وہ قتل واقع ہوا ہے۔

کانسٹبل۔ جی ہان۔ اگر حضور حکم دین تو وہ موقع بھی
آپکو دکھلا دون۔ لوگون نے اسجگہ کو ایک تماشا
بنا لیا ہے۔ غول کے غول دیکھنے کیلیے آتے ہین
مین اُنکے روکنے کیلیے تعینات کیا گیا ہون۔

مین - تو دروازے ہی مین قفل کیون نہ ڈال دیا گیا۔ اور یہان بہتر ہوگا کہ تم مجھے وہ موقعہ بھی دکھا دو

کانسٹبل - نہین حضور وہ ایسا تو کر ہی نہین سکتے ورنہ متوفی نے ابتک کبھی کا اسکا تیغہ کرا دیا ہوتا جسوقت یہ تمام زمین متوفی کے باپ نے خریدی ہی تو یہی راستہ اُس موقع کو جاتا تھا کہ جسکو وحز کیو کہتے ہین - اور چونکہ یہ شارع عام قرار پا چکا تھا لہذا کوئی بھی بند نہین کر سکتا ہی

مین - یہ مقام تو بڑی بہار کا ہی - دیکھو یہ بڑے بڑے درخت کیسے بھلے معلوم ہوتے ہین - اور انکے پھل اور پھول خوب ہی لطف دکھلا رہے ہین

کانسٹبل - حضور ہان - مین بہ نسبت اُس بڑے دروازے کے یہ دروازہ زیادہ پسند کرتا ہون گو اُسمین صنعت وحرفت مین زیادہ خرچ کی گئی ہی اور وہی فرق ہی جو قدرتی اور مصنوعی مین ہونا چاہیے؟

مین - تو مین اسی سڑک پر ہو کر چلا جاؤن نا - یہ تو کچھ پھیر کھا کر پہونچتی معلوم ہوتی ہی -

کانسٹبل - ہان حضور اسی راستہ جائین - آپ عین دروازہ پر پہونچ جائینگے -

مین - یہ عجیب بات ہی کہ سڑک سیدھی نہین بنائی گئی - آخر اس سے کیا فائدہ تھا -

کانسٹبل - یہ سڑک تو اس مکان سے بھی آگے تک گئی ہی - اور ایک جنگل مین سے ہو کر ایک بازار کو نکل گئی ہی - اسکا اصل قصہ یہ ہی کہ متوفی آرڈن کا باپ ایک کوئلہ کی کان کا ٹھیکہ دار تھا - اور گو لوگ تو اُسکی طرح طرح کی جالاکیون کی روایت بیان کرتے ہین - مگر اُسمین اُسکو بڑا نفع ہوا - اور امیر کبیر ہو گیا - اُسی روپیہ سے اُس نے یہ جائداد خریدی - (یہ ایک بڑا قطع ہی آپکو دو ایکڑ وزمین معلوم ہو جائے گا اس کے متعلق چند کرایہ کی دوکانین بھی ہین) لیکن اسپر کوئی مکان بنا ہوا نہ تھا اُسنے خود ہی یہ آرڈن ہوس بنوایا - گو دیوارین بنا کر اور سبز درخت لگوا کر اُسنے یہ احاطہ بڑے نام بنوا لیا ہی لیکن چونکہ یہ راستہ شارع عام ہو چکا تھا اسلیے وہ پشت کے راستہ کو بند نہ کر سکا - یہ دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہی گو اکثر ناواقف لوگ یہانسے گذرتے ہوے جھجھکتے ہین

مین - تو یہ بر سو نین تیار ہوگا -

کانسٹبل - حضور ہان - یہ کوئی چالیس برس کی بات ہی — یہ موقع ہی جہان قتل ہوا - اور یہ تمام خون پڑا ہوا ہی؟

مین - ذرا غور کرکے) اور گولی کس مقام پر لگی ہی

کانسٹبل - گولی بائین کنپٹی پر لگی تھی اور داہنی طرف سے ہو کر نکل گئی -

مین نے نہایت غور سے اُس جنگل کو دیکھا جو میرے بائین طرف تھا - اور اسقدر گھنا تھا کہ چند قدم بھی نظر نہین جا سکتی تھی -

مین - قاتل نے حقیقت مین موقع اچھا نکالا - یہان تو آدمی ایکطرف ہاتھی چھپ جائے اور پتہ تک نہ لگے

کانسٹبل۔ حقیقت مین۔

مین۔ اور تم لوگونکو آلۂ قتل بھی ملا؟۔

کانسٹبل۔ حضور نہین۔ ہزار تلاش کیا گیا لیکن کچھ پتہ نہ چلا۔

مین۔ خیر دیکھو کل ہم تلاش کرینگے۔

کانسٹبل۔ اُمید نہین کہ حضور کو بھی مل سکے۔ لیجیے اب مین جاتا ہون۔ یقیناً بیکشم کے کچھ بیفکرے آگھسے ہونگے۔ اور صاحب سپرنٹنڈنٹ کا حکم ہی کہ تا وقتیکہ تحقیقات و تجویز عدالت نہو جائے ایک پرندہ بھی موقع واردات پر پر نہ مار سکے۔ خدا کا شکر ہی کہ تاریخ کل ہی مقرر ہوئی۔

مین۔ واقعی ممانعت تو ضروری تھی مین اب سیدھا چلا جاؤن نا؟۔

کانسٹبل۔ (سلام کرکے) حضور ہان۔ بس ذرا آگے بڑھکر آپکو اصطبل ملےگا۔ اور بس اُسی کے آگے مکانکا دروازہ ہی۔

مین نے ذرا قدم بڑھائے اور کوئی دو ہی منٹ مین ایک اور پھاٹک پر پہونچا اُسکے عین مقابل پر ایک تختہ لٹک رہا تھا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ راستہ بیچ کیو کو جاتا ہی۔ مین پھاٹک کیطرف مڑا اور اندر قدم رکھتے ہی گھنٹون کے بھونکنے کی آواز سُنی۔ جس سے مین نے یہ نتیجہ نکالا کہ مکان کے قریب پہونچ گیا ہون بس اصطبل سے اُدھر ہونا تھا کہ مین بالکل مکان کے صحن مین تھا۔

آگے بڑھکر مجھے ایک اور آہنی دروازہ ملا اور اُسکے برابر ایک اور آہنی دروازہ ملا۔ اور اُسکے برابر باورچی خانہ تھا۔ اُس سے آگے بڑھکر پھر ایک دروازہ ملا جسکو دور سے دیکھکر مین بہت ہی خوش ہوا تھا۔ مجھے اور کچھ سوچنے کی مُہلت کہان تھی مین سیڑھیون پر چڑھ گیا اور ”کوئی ہی“ کہکر کسیکو اپنی طرف متوجہ کیا۔

باب دوم

بے سوار گھوڑا

”مین لیڈی آرڈن کی خدمت مین حاضر ہوا چاہتا ہون“

یہ میرا پہلا سوال تھا جو مین نے ایک خدمتگار سے کیا جو مجھے بڑے تعجب کی نگاہ سے سر سے پیر تک دیکھ رہا تھا۔

خدمتگار۔ آپکا اسم مبارک؟

جواب مین مین نے وہی چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا سامنے کر دیا جسکی وجہ سے مین حضرت پولیس کے ہاتھون سے بچکر یہان تک پہونچا تھا۔ اور یہان بھی اُس پرزے نے جادو کا کام کیا۔

خدمتگار۔ حضور اندر تشریف لے چلین۔ لیڈی صاحبہ آپکی سخت منتظر ہین“

مین اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ مجھے دو نہایت سجے ہوئے کمرون سے گذرنا پڑا جنمین قالین بچھے ہوئے تھے اور دیوارون پر تصویرین لگی ہوئی تھین۔

ایک دروازہ کھولکر وہ مجھے ایک نہایت

نفیس کمرہ مین بٹھا گیا۔ اور خود لیڈی آرڈن کو اطلاع کرنے چلا گیا۔ دو ہی منٹ کے بعد ایک نہایت ہی حسین بلند و بالا عورت میرے سامنے آئی۔

لیڈی۔ مسٹر میون آپ ہی ہین؟

مین۔ حضور ہان۔ مجھے حکام نے آپکے تار کے جواب مین بھیجا ہے۔

لیڈی۔ آپ خفیہ پولیس کے متعلق ہین؟

مین۔ نہ صرف متعلق ہی ہون بلکہ مجھے اپنے فن مین خوش قسمتی سے تجربہ بھی خوب حاصل ہے

لیڈی۔ پھر تو یقین ہے کہ آپ اس مقدمہ کی تہ تک پہونچین گے۔

یہ کہکر لیڈی آرڈن نے اپنا رومال اپنی آنکھون پر رکھ لیا۔ جنمین نمی کا نام بھی نہ تھا۔

لیڈی۔ (رومال ہٹاکر) مجھسے یہ دردناک و روح فرسا واقعات نہ بیان کیے جائینگے۔ ماونٹ ہمارا پرانا خدمتگار بھی اچھی طرح واقف ہے بلکہ وہ بہ نسبت میرے پورے واقعات بیان کریگا۔ مین اُسے بلاتی ہون آپ اُس سے سب باتین دریافت کر لین۔

گھنٹی کے بجتے ہی مونٹ حاضر ہوا۔

لیڈی۔ دیکھو آپکی (مسٹر میون) کی خاطرداری مین تمھاری طرف سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہو۔ بالفعل آپ کو مس رایٹ کے کمرہ مین لیجاؤ۔ وہی کھانا وغیرہ کھلائینگی۔ اور تم تمام حالات اس دردناک واقعہ کے آپ سے بیان کردو

مونٹ۔ بہت خوب۔

لیڈی۔ مسٹر میون! بہتر ہو کہ آپ اسوقت جا کر آرام کرین۔ مونٹ آپسے سارا حال بیان کرے گا آپ جو کچھ کارروائی کرین صبح مجکو اطلاع دین۔

مین سلام کرکے مونٹ کے ہمراہ ہو لیا۔

مین۔ (راستہ مین) لیڈی آرڈن کو سخت رنج معلوم ہوتا ہے۔ وہ اس قصہ کو بیان بھی نہین کر سکتین

مونٹ۔ بھلا رنج کیون نہو۔ وہ تو شکر کا مقام ہے کہ مسٹر ریجنالڈ ایک تسلی دینے والا موجود ہے

مین۔ مسٹر ریجنالڈ کون صاحب ہین؟

مونٹ۔ یہ لیڈی آرڈن کے بیٹے ہین۔ آپ اس کمرہ مین تشریف لیجائیے۔

یہ کہکر مونٹ نے ایک مختصر سے کمرہ کا دروازہ کھولا جہان کہ ایک ادھیڑ سی عورت کھڑکی مین بیٹھی ہوئی تھی۔ لیکن اس کھڑکی کا پردہ بھی گرا ہوا تھا۔

مونٹ۔ مس رایٹ۔ لیڈی صاحب کا حکم ہے کہ آپ مسٹر میون کی ہر طرح خاطرداری کرین۔ انکو کسی قسم کی تکلیف نہونے پائے۔

مس رایٹ نے بڑے غور سے میری طرف دیکھا اور مین نے بھی اُسکو غور سے دیکھا۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ عورت جوانی مین بڑی ہی خوبصورت ہوگی لیکن چونکہ اب جھریان پڑ گئی ہین اسلیے اب ٹھیک اندازہ نہین کیا جا سکتا کہ وہ اُس زمانہ مین کیسی ہوگی۔

مس رایٹ۔ آپ شاید سُراغرسان ہین۔

مین۔ جی ہان۔ اُمید ہے کہ مین قاتل کا جلد پتہ لگا لونگا

مس رایٹ - ضرور -

لفظ "ضرور" کچھ اس لہجے سے کہا گیا کہ جس سے معلوم ہوتا تھا کہ متکلم کو یقین تھا کہ ایسا نہیں ہو سکتا ہے -

مس رایٹ - آپ چاء پئین گے ؟ -

مین - بہت اچھا -

مس رایٹ کسیکو بلانے ہی کو تھی کہ مونٹ نے کہا کہ مین خود اسکا انتظام کر دونگا - اور فوراً باہر چلا گیا -

مس رایٹ - چونکہ آپ سفر سے آرہے ہین یقین ہے کہ ابھی آپنے ہاتھ منھ بھی نہ دھویا ہوگا کہیے تو پانی منگواؤن یا آپ غسل خانہ مین تشریف لیجائینگے -

مین نے شکریہ ادا کیا - اور مس رایٹ نے گھنٹی بجائی اور ایک عورت آئی جسکو حکم دیا گیا کہ مجھے غسل خانہ تک پہونچا دیا جائے - مین بہت جلد ضروریات سے فارغ ہوکر واپس آیا اور کمرہ مین مونٹ کو اپنا منتظر پایا -

مونٹ - (چاء دیکر) مس رایٹ نے آپ کی تمام خبر گیری میرے ذمہ چھوڑ دی ہے اسلیے مین ہر طرح حاضر ہون - آپ کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائیگی - یہ عورت کچھ عجیب مزاج کی ہے شرفا کی یہ بہت ہی کم پروا کرتی ہے -

مین - کون ؟ یہ مس رایٹ !

مونٹ - حضور ہان یہی مس رایٹ - بڑی حضرت ہین - بڑی ہی خشک مزاج - اس سے کوئی بھی خوش نہین - اور نہ یہ کسی سے ملتی جلتی ہے -

مین - خیر - اب مجھے کل واقعات سناؤ - تاکہ مین ذرا رات بھر مین اسپر غور کر لون "

مونٹ - بہت بہتر - مین یہی تو سوچ رہا ہون کہ کیونکر شروع کرون - مگر خیر - آپ نے یہ تو سنا ہی ہوگا کہ کل وہ دن تھا کہ مسٹر آرڈن اپنے کرایہ دارون کے یہان مدعو تھے -

مین نے اپنا سر ہلا دیا - اور چپ چاپ سنتا رہا -

مونٹ - خیر - تو اس موقع پر مسٹر آرڈن ہمیشہ شامل ہوا کرتے تھے - بلکہ انکو اسبات پر فخر تھا کہ جب سے وہ اس جائداد کے قابض ہوے ہین سوائے دو دفعہ کے اس دعوت سے کبھی غیر حاضر نہین ہوے اور وہ بھی بہ مجبوری یا بوجہ بیماری -

" کھانیکا وقت ایک بجے مقرر تھا - لیکن مسٹر آرڈن یہانسے کوئی دس بجے چلے گئے تھے - اور انکا قصد تھا کہ مسٹر جارج سے بھی کوئی گیارہ بجے بازار مین ملتے جائین گے - وہ یہانسے اس گھوڑے پر سوار ہوکر گئے تھے جو انکو سب سے زیادہ عزیز تھا - اور واقعی بڑا بے نظیر گھوڑا تھا - انھون نے یہ بھی ارادہ کیا تھا کہ اس موقع پر وہ کرایہ بھی وصول کرتے لائینگے اور کرایہ دارونکو اگر کچھ شکایات ہونگے تو وہ بھی سن لینگے - کیونکہ سال بھر مین انکو مالک مکان سے ملنے کے صرف دو ہی موقع ہاتھ آتے ہین -

باقی ہمیشہ کوئی مختار جاکر کرایہ وصول کر لاتا ہے۔

"صبح کا کھانا تمام خاندان نے ایک ہی دستر خوان پر کھایا۔ اور مسٹر آرڈن یہ کہہ گئے تھے کہ شام کا کھانا وہ کرنل جرمین کے ساتھ کھائینگے۔ آپ کرنل جرمین کو نہ جانتے ہونگے۔ یہ مسٹر آرڈن کے بچپن کے یار ہین۔ اور اکثر مسٹر آرڈن اُنکے یہان آیا جایا کرتے تھے۔

یہان شام کے وقت سب لوگون نے معمولی وقت پر کھانا کھا لیا۔ اور مجھے لیڈی صاحبہ نے حکم دیا کہ کچھ قہوہ مسٹر آرڈن کیلیے تیار رکھا جائے کہ شاید وہ آتے ہی مانگین گے۔

"مین باورچی کو یہ حکم سُنا کر اطمینان سے اخبار لیکر اپنے کمرہ مین چلا گیا۔ مجھے کوئی آدھا گھنٹہ ہوا ہوگا کہ ایک ماما بھاگی ہوئی آئی۔ اور بیان کیا کہ گھوڑا جسپر مسٹر آرڈن گئے تھے خالی آیا ہے۔ اور بہت ہی ہانپ رہا ہے اور وحشت و خوف زدہ معلوم ہوتا ہے۔ مین یہ سُنتے ہی باہر گیا اور واقعی مین نے اصطبل کے سامنے اُس شایستہ گھوڑے کو ایک عجیب حالت مین پایا اُسکا دم چڑھا ہوا تھا۔ پسینے مین ڈوبا ہوا تھا بُری طرح ہانپ رہا تھا۔ اور صورت سے کچھ خوف اور پریشانی برستی تھی۔

"ہمارے پہونچتے ہی یہ گھوڑا ایک سمت کو چلنے کو ہوا کہ سائیس نے آکر چمکارا پیار کیا اور وہ بڑی مشکل سے اپنی اصلی حالت پر آیا۔

سائیس۔ یہ آج بالکل نئی بات ہے۔

مین۔ (یعنے ماؤنٹ) ہان واقعی۔ ایسا تو پہلے کبھی نہین ہوا۔ مین جانتا ہون یہ کہین مسٹر آرڈن کو گرا آیا ہے۔

سائیس۔ نہین مجھے تو یہ کبھی بھی یقین نہ آئیگا ممکن نہین کہ ایسے شایستہ جانور پر سے کوئی گر جائے ضرور کوئی نہ کوئی حادثہ پیش آیا ہے۔

"مین بھی کچھ اسی امر پر متفق ہوا۔ اور مین نے یہ مناسب سمجھا کہ فوراً لیڈی آرڈن کو اطلاع دون مین بھاگ کر لیڈی صاحبہ کے کمرہ مین گیا مگر وہ وہان نہ تھین۔ اور نہ اُنکی بھتیجی مس ڈوڈل ہی تھین۔ مین مسٹر جیفری کی طرف دوڑا گیا وہ بھی نہ تھے

"مین یہ سوچکر کہ وقت ضائع نہ کرنا چاہیے پھر وہان سے صحن مین چلا آیا۔ گھوڑا باندھ دیا گیا تھا۔ مین نے دونون سائیسونکو ساتھ لیا۔ اور مسٹر آرڈن کی تلاش مین چلا۔ ہم بہت دور نہین گئے تھے کہ مسٹر آرڈن کو بیچ سڑک مین اہنی کمر کے بل سے پڑا ہوا پایا۔ اُنکے سر سے خون نکل رہا تھا۔ اور جان نکل چکی تھی۔

"پہلے تو ہمنے یہ خیال کیا کہ شاید اُنمین کچھ جان باقی ہے۔ لیکن ہمارا خیال غلط تھا۔ مین نے فوراً ایک سائیس کو ایک چارپائی اور کچھ آدمی اُنکے لینے کے لیے بھیجا۔ اور مسٹر آرڈن کی لاش کو مکان پر لاکر مین لیڈی صاحبہ کو یہ جانکاہ خبر سُنانے چلا گیا۔

میں۔ اور اُسوقت سب لوگ گھر مین موجود تھے؟

ماؤنٹ۔ حضور ہان سب لوگ موجود تھے۔ اور سب کے سب بدحواس تھے۔ گو لیڈی صاحبہ کی حالت کسیقدر اچھی تھی۔ اور اُن ہی نے آپکو بلایا ہے۔

مین۔ جائداد کے متعلق کوئی وصیت نامہ ہو گیا ہے یا نہین؟ ۔

ماؤنٹ۔ نہین حضور۔ اُمید تھی کہ تمام جایداد یا تو مسٹر ریجنالڈ کو ملیگی یا جیفری کو۔ لیکن مسٹر جیفری کی نسبت خیال غالب تھا۔ لیکن آپ سیر شبہہ نہ کرین۔ مسٹر جیفری اس خصلت کا آدمی ہی نہین کہ وہ ایسا جُرم کریگا۔

مین۔ ہان ٹھیک ہے لیکن مجھے خاندانی حالات سے ضرور واقف ہونا چاہیے۔ تو تمھارے کہنے کے موجب صرف یہی لوگ ہین نا۔ ایک تو لیڈی آرڈن سے دو لڑکے۔ اور اُن کی بھتیجی۔ کوئی اور بھی ہے؟ ۔

ماؤنٹ۔ نہین بس یہی لوگ ہین۔

مین۔ دونون لڑکے جوان ہین؟

ماؤنٹ۔ جی ہان۔ مین نے سمجھا تھا کہ آپ جان گئے ہونگے۔ پہلا جو مقدمہ ہوا تھا اس وقت تو آپ پڑھتے ہونگے۔

مین۔ پہلا مقدمہ کیسا؟

ماؤنٹ۔ (قریب آکر آہستہ سے) آہا آپنے پہلے کبھی نہین سُنا۔ یہ آرڈن ہوس مین دوسرا قتل ہوا ہے۔

مین۔ یہ دوسرا قتل ہے"

ماؤنٹ۔ جی ہان پہلے قتل کو کل کی رات پورے چوبیس سال گذرے ہین۔ ٹھیک اسی وقت اور اسی تاریخ کو پہلی لیڈی آرڈن کے بھی گولی ہی ماری گئی تھی۔

مین۔ اللہ اکبر۔ یہ تو بالکل ہی عجیب بات معلوم ہوتی ہے۔

ماؤنٹ۔ (ٹھنڈی سانس لیکر) کچھ عجیب ہی نہین بلکہ دردانگیز بھی ہے۔ کل رات کو مسٹر آرڈن کی لاش دیکھکر بہت بڑا ہی اثر ہوا۔ لیکن آج چوبیس برس ہوتے ہم اس سے بڑا سانحہ دیکھ چکے ہین۔ شام کا کھانا کھانے کے بعد سابق لیڈی آرڈن (ہائے بیچاری بڑی خوب صورت اور نیک سیرت تھی) ڈرائنگ روم مین آبیٹھی۔ اور مسٹر آرڈن دوسرے کمرہ مین چلے گئے۔ کوئی آٹھ پربیس منٹ گئے ہونگے کہ مین لیمپ روشن کرنے کے لیے ڈرائنگ روم مین گیا۔ لیڈی آرڈن مجھے دیکھکر کہنے لگین کہ چراغ نہ جلاؤ مین اندھیرے ہی مین بیٹھنا چاہتی ہون جب مسٹر آرڈن آجائین تو جلانا۔ مین واپس چلا آیا۔ مجھے وہانسے آئے دس ہی منٹ ہوے ہونگے کہ ایک فیر کی آواز سُنی گئی۔ تعجب ہوا کہ یہ ایسے قریب گویا بالکل گھر مین کون بندوق چھوڑنیوالا پیدا ہوا۔ بس ایک لمحہ بھر مین ڈرائنگ روم کی گھنٹی بجی۔ اور مین دوڑا ہوا گیا۔ مین نے سوچا کہ شاید مسٹر آرڈن چراغ نہ جلانے پر ناراض ہونگے۔ مگر وہان جاکر تو کچھ اور ہی معاملہ نظر آیا۔

لیڈی آرڈن کرسی پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ اور سینہ سے
خون کا دریا بہ رہا تھا۔ اوہو! وہ بھی بڑا دردانگیز
سانحہ اور خوفناک نظارہ تھا۔ خدا نہ دکھلائے۔
(ٹھنڈی سانس لیکر چپ رہا)۔

مین۔ اُسوقت بھی قاتل کا کچھ پتہ چلا تھا یا نہین؟

ماؤنٹ۔ نہین اگرچہ اُسکی تحقیقات ایک اول
درجے کے تجربہ کار جاسوس کی معرفت ہوئی تھی
شاید آپنے سُنا ہو۔ اُنکا نام مسٹر ڈلن تھا۔

مین۔ ہان مین نے ڈلن کا نام سُنا تھا اور ہمین
شک نہین کہ وہ بڑا تجربہ کار شخص تھا۔ مگر افسوس
ہو کہ بہت ہی جلد اُسنے پنشن لے لی۔ حالانکہ
اُسکو پنشن لیے ہوئے بھی کوئی بارہ برس سے
زیادہ ہوے مگر اب اُسکی عمر کوئی پچاس سال
کی ہوگی۔

ماؤنٹ۔ خیر جناب۔ بہرحال مسٹر ڈلن بھی قاتل کا
پتہ نہین لگا سکے تھے۔

مین۔ پھر اگر وہ بھی پتہ نہ لگا سکے تو یہ بات طاقت
بشری سے باہر ہوگی۔

ماؤنٹ۔ عوام الناس کا تو یہی خیال ہو۔

مین۔ یہ تو بتلاؤ کہ اُس بیوی کے قتل ہونیکا
مسٹر آردن کو بھی کچھ رنج ہوا تھا؟

ماؤنٹ۔ حضور ہان۔ بہت سخت رنج ہوا تھا۔
وہ بیچاری بہت ہی نیک بی بی تھی۔ اور مسٹر آرڈن
کو بھی اُس سے بڑی محبت تھی۔ اُسوقت غریب
مسٹر جیفری صرف ایکسال کا تھا۔ لیکن مسٹر آرڈن
نے جلدی ہی پھر شادی کر لی۔ کیونکہ اُنکا خیال تھا
کہ کوئی نہ کوئی ایسا گھر مین ہونا چاہیے کہ بچے کو
سنبھالے۔

مین۔ یہ عجیب واقعہ ہو کہ دونون وارداتین
ایک ہی تاریخ اور ایک ہی وقت پر ہون۔

ماؤنٹ۔ بے شک بہت ہی عجیب بات ہی
معاف کیجیے گا مین اب جاتا ہون۔ کھانا کھلانیکا
وقت آگیا ہو۔ بلکہ آج تو دیر ہو گئی ہو کیونکہ مسٹر
ریجنالڈ جلد نہ آسکے۔ اُنکے انتظار مین دیر
ہو گئی ہو۔"

مین۔ "اچھا۔ کیا وہ واردات کے روز یہان نہ تھے؟"

ماؤنٹ۔ جی ہان۔ مسٹر آرڈن کے جانیسے
تھوڑی دیر پہلے وہ چلے گئے تھے۔ وہ کالج سے
یون ہی دو چار روز کے لیے آگئے تھے۔ لیڈی
صاحبہ نے آج صبح اُن کو تار دیکر بلایا ہو۔ اب
مجھے دیر ہوئی جاتی ہو مین جاتا ہون۔ آپ کو
اگر کچھ ضرورت ہو تو گھنٹی بجا کر بلا لیجیے گا۔

تھوڑی دیر تک تو مین سوچتا رہا اور پھر
گھنٹی بجائی۔ جو ماما اُسکو سُنکر آئی تھی مین نے اُس
سے کہا کہ مجھے سائیس کے پاس لے چل۔ چنانچہ
اُسکے دروازہ پر پہونچکر اُس نے آہستہ نام
لیکر پکارا اور سائیس باہر نکلا۔

مین۔ (سائیس سے) مین تم سے اُس رات کے
واقعہ کے متعلق کچھ باتین کرنا چاہتا ہون۔ اور یہ
بھی تمھین بتلائے دیتا ہون کہ مین جاسوس ہون

سائیس۔ (سلام کرکے) جو کچھ مجھے معلوم ہوگا مین عرض کرونگا۔
مین۔ اچھا تمکو یقین ہر کہ یہ بتلا سکوگے کہ مسٹر آرڈن فوراً ہی گھوڑے سے گر گئے تھے۔ یا کچھ تھوڑی دور گھسٹتے ہوئے گئے تھے۔
سائیس۔ حضور میرا تو یہ خیال ہر کہ وہ تھوڑی دور تک گھسٹتے آئے تھے۔ آپ قیاس کیجیے کہ یہ ناممکن ہر کہ دونون پیر فوراً ہی رکاب سے نکل گئے ہون۔ ممکن ہر کہ ایک نکلا ہو۔ اور دوسرا چند گز چلنے تک برابر رہا ہو۔
مین۔ لیکن خون تو ایک ہی جگہ جمع ہوا معلوم ہوتا ہی؟۔
سائیس۔ ہم سب نے بھی یہی دیکھا تھا۔ مگر ایسا معلوم ہوتا ہر کہ سر گھاس پر گھسٹتا ہوا آیا تھا اور چونکہ گھاس بڑی گھنی ہی اسلیے خون نظر نہین آتا۔
مین۔ ہان شاید ایسا ہو۔ اب یہ بتلاؤ کہ تمھارے نزدیک موت واقع ہونے کے کتنے عرصہ کے بعد تمنے لاش کو دیکھا تھا؟
سائیس۔ کوئی پچیس منٹ بعد۔ گھوڑا بہت ہی تیز آیا تھا۔ یہ بڑے اچھے کھیت کا جانور ہر۔ بندوق کی آواز سے بھڑکا اور چلا۔ گو لیڈی صاحبہ کی تلاش مین کچھ وقت لگا ہو۔ لیکن ہر حال مین میرا قیاس ہر کہ ۲۵ منٹ سے زیادہ عرصہ نہین گذرا۔
مین۔ اچھا۔ تمنے وہان قرب وجوار مین کوئی شخص تو نہین دیکھا؟۔
سائیس۔ وہان ایک متنفس بھی نہ تھا۔
مین۔ بہت اچھا۔ تم جاؤ۔ مجھے اور کچھ پوچھنا نہین مین اب جاکر وہ موقع پھر دیکھتا ہون۔
یہ کہکر مین اُس طرف کو بڑھ گیا۔

باب سوم
گذشتہ زمانہ

جو کچھ اسوقت تک میرے کانون مین پڑ چکا وہ کچھ اس قسم کی باتین تھین کہ معاملہ پیچ در پیچ ہوتا جاتا تھا۔ اس لئے پہلے کا قتل اور اسکا عین اسی تاریخ اور اسی وقت پر ہونا اس امر پر دلالت کرتا تھا کہ دونون قتل ایک ہی شخص سے واقع ہوئے ہین۔ خاندان مقتول پر اگر مین کچھ شبہہ کر سکتا تھا تو یہ امر نہایت صفائی کے ساتھ اُنکے حق مین تھا۔ اب مجھے یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ جب ڈلن ایسے تجربہ کار کی آنکھون مین قاتل نے خاک ڈال دی ہی تو ایسا نہو کہ مجھے بھی اپنا سا مُنھ لیکر پھرنا پڑے۔
مین اُن ہی خیالات مین مستغرق تھا کہ موقع واردات تک پہونچگیا۔ سائیس کے خیالات کا تتبع کرکے مین نے نہایت احتیاط سے تمام گھاس کو دیکھا۔ اور اسمین صرف اسقدر کامیابی ہوئی کہ مجکو خون کے نشانات مل گئے۔ اس موقع پر جنگل نہایت گھنا تھا۔ اور جہان تک مین غور کیا سوائے اُس جگہ کے جہان مین کھڑا تھا

اور کہین سے بندوق کا نشانہ لگ نہین سکتا تھا۔

ان تمام باتونکو مین اپنے ذہن مین جما کر کچھ دور آگے بڑھا ہی تھا کہ وہی کانسٹبل مجھے ملا

کانسٹبل ۔حضور نے اس معاملہ پر کچھ غور فرمایا۔

مین ۔ نہین ابھی مجھے ایسا موقع نہین ملا۔ مجھے ابھی بہت کچھ بالائی حالات دریافت کرنے ہین۔

وہ مجھسے کچھ اور بھی کہنا چاہتا تھا لیکن مین اُس سے پیچھا چھُڑا کر اُس مکان تک پہونچا جو عین پھاٹک کے پہلو مین تھا۔

مین نے زنجیر ہلائی اور ایک ادھیڑ عورت نے نکلکر مجھے سلام کیا۔ لیکن خدا جانے میری صورت نے اُسپر کیا اثر کیا کہ وہ کچھ سہم کر رہگئی۔

مین ۔مین تمسے دو چار باتین پوچھنا چاہتا ہون اُمید ہے کہ تم مجھے صفائی سے جوابات دوگی مین تمھین یہ بھی بتائے دیتا ہون کہ مین جاسوس ہون۔

عورت ۔ (گھبرائی ہوئی آواز مین) بہت بہتر ارشاد؟"

مین ۔ تمنے اس سڑک پر مسٹر آرڈن کو کل جاتے ہوئے دیکھا تھا؟۔

عورت ۔جی ہان۔

مین ۔اُسوقت اُنکی صورت سے کوئی خاص انتشار وغیرہ تو نہین معلوم ہوتا تھا۔

عورت جی نہین۔کوئی بات ایسی نہین تھی۔

مین ۔ وہ اپنے گھوڑے کو تو پویا ہی لیے جاتے ہے جونگے ہے۔

عورت ۔نہین۔ بلکہ گھوڑا قدم قدم جا رہا تھا لیکن ہان مسٹر آرڈن کی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی معاملہ پر غور کر رہے ہین۔

مین ۔ تمنے کوئی آدھا گھنٹہ پیشتر کسی اور شخص کو اس سڑک پر آتے ہوئے دیکھا تھا۔

عورت ۔ (کچھ ڈر کر) نہین کسیکو نہین۔

مین ۔ تمھین اچھی طرح معلوم ہے کہ اور کوئی نہین آیا؟

عورت ۔جی ہان خوب اچھی طرح۔

مین ۔ تمنے بندوق سر ہونیکی آواز سُنی تھی۔

عورت ۔جی ہان۔ لیکن مین نے اُسکا کچھ زیادہ خیال نہین کیا۔ اکثر اوقات قرب وجوار کے کھیت کے رکھوالے جانورونکے ڈرانے کے لیے بندوق چلایا کرتے ہین"

مین ۔ تو تمھارا شوہر بھی رکھوالا ہی ہوگا۔

عورت ۔جی نہین۔ مین تو بیوہ ہون۔ میرے شوہر کو مرے ہوے مدت ہوئی۔ بلکہ اُسکے مرنیکے بعد ہی تو مسٹر آرڈن نے میری بیکسی پر رحم کرکے مجھے یہ جگہ رہنے کو دی تھی اور سارا گھر میرے اوپر مہربانی کرتا ہے۔

مین ۔ مسٹر آرڈن کے یہانسے گزرنے کے کتنی دیر کے بعد تمنے بندوق کی آواز سُنی تھی۔

عورت ۔یہی کوئی پانچ منٹ بعد۔

خیر اسکے بعد مین نے اُس عورت کو رخصت کیا۔ اور مین باغ مین سے ہوکر سڑک پر جا کھڑا ہوا اور میرے کان مین گاڑینکی آواز آئی گاڑیوالے

کی آواز واقعی نہایت دلکش تھی۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جو کچھ وہ گاتی ہے اپنے خیالات ظاہر کرتی ہے لہٰذا دلپر اثر پڑتا تھا۔
اُسوقت میرے ذہن مین یہ آیا کہ تعجب ہے کہ یہ لوگ مسٹر آرڈن کی مرگ ناگہانی کی کچھ بھی پروا نہین کرتے اور رنگ رلیان مناتے ہین۔
مین سوچتا ہوا کچھ اور آگے بڑھ گیا اور پہاڑی سے کچھ نیچے اترا ہونگا کہ وہ لوہار کی دوکان مجھے سامنے نظر آئی۔ لوہار دروازہ پر کھڑا حُقہ پی رہا تھا۔
مین۔ کیون جی! جسوقت مسٹر آرڈن کل رات یہان سے ہو کر گذرے تھے تو تم اسی طرح کھڑے ہی ہوگے۔
لوہار۔ (کچھ ڈر کر) جی ہان۔ اور کیا عجب ہے کہ ہم آج اُنکا ہمزاد دیکھ سکین۔
مین۔ (ہنسکر) اگر ایسا ہو تو مجھے بہت مدد ملے مین سب کچھ اُسی سے نہ پوچھ لون۔
لوہار۔ ترکیب تو اچھی ہے۔ لیکن وقت یہ ہے کہ جو کچھ اُسکا جی چاہے گا وہ بتلائیگا۔ خدا جانے آپ کے سوالات کا جواب دے یا نہ دے۔
خیر۔ مذاق تو جانے دیجیے۔ پچھلے قتل کے موقع پر مسٹر ڈلن کا یہ خیال تھا کہ اگر مسٹر آرڈن چاہین تو قاتل کا پتہ لگ سکتا ہے۔
مین۔ تو یون کہیے۔ مسٹر ڈلن کے نزدیک بھی اُس قتل مین مسٹر آرڈن کی سازش تھی۔
لوہار۔ نہین سازش تو نہین لیکن وہ یہ سمجھتے تھے کہ اُنکو کچھ نہ کچھ علم ضرور تھا مگر آپ آپ تشریف رکھیے نا۔ اس بنچ پر تشریف لایے ہم غریبونکے یہان کرسیان تو ہین نہین۔
مین بیٹھ گیا اور مین نے یہ قیاس کیا کہ یہ شخص ضرور کچھ نہ کچھ پتہ دے سکتا ہے۔
مین۔ یہ بڑے ہی تعجب کی بات ہے کہ مسٹر آرڈن عین اُسی تاریخ اور اُسیوقت قتل کیا جائے جسوقت کہ اُسکی بیوی چوبیس برس پہلے قتل کی گئی تھی۔
لوہار۔ اور اُسی روز اُسکی شادی کی سالگرہ بھی تو تھی!!!
مین۔ آہا۔ اُسی روز سالگرہ بھی تھی۔
لوہار۔ جی ہان۔ مگر اُس غریب مقتولہ لیڈی آرڈن کی شادی کی سالگرہ نہ تھی بلکہ پہلی بیوی کی تھی۔
مین۔ اس حساب سے مسٹر آرڈن کی تین شادیان ہوئین۔
لوہار۔ جناب ہان۔ تو آپکو یہ معلوم ہی نہ تھا۔
مین۔ واقعی مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ اُسنے تین شادیان کی تھین۔ اُنکی کیا عمر ہوگی؟
لوہار۔ قریب ۵۲ برس کے۔
مین۔ تو سب سے پہلی کو مرے ہوے بہت ہی عرصہ ہوا ہوگا۔
لوہار۔ جہان تک مجھے علم ہے اور ثابت ہو کہ وہ مری نہین۔ گو لوگون کا یہ خیال ہے کہ وہ مدت ہوئی مرگئی۔

مین (ذرا تامل کرکے) مین اب تک تمھارا مطلب نہین سمجھا۔

لوہار۔ یعنے یہ کہ وہ مری نہین۔ (شاید کچھ مدت بعد مری ہی) بلکہ مسٹر آرڈن نے اُسکو طلاق دی تھی۔

مین۔ طلاق دی تھی۔

لوہار۔ ہان اور کیا۔ جسطرح مسٹر آرڈن نے اپنی سب سے پہلی بیوی کیساتھ سلوک کیا اور بالآخر اُسکو طلاق دیدی وہ خدا کے یہان بڑا مواخذہ دار ہے۔ مین تو ان دونون وارداتون کو اُس منتقم حقیقی کی طرف سے ایک پورا انصاف سمجھتا ہون۔ گو بیچاری لیڈی آرڈن مقتولہ بالکل بے قصور تھی۔

مین۔ آپکی باتین بھی پہیلی ہوتی ہین۔ میری سمجھ مین کچھ نہین آتا کہ یہ آپ کہہ کیا رہے ہین۔

لوہار۔ عجب نہین کہ آپ نہ سمجھے ہون۔ کیونکہ آپکو سارا قصہ معلوم نہین ہے۔ اگر آپ چاہین تو مین سارا قصہ عرض کردون۔

مین۔ بہت اچھا ارشاد کیجیے۔ مین ہمہ تن گوش ہون۔

لوہار۔ اچھا مین بیان تو کرتا ہون لیکن یہ اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ اگر میری رائے صحیح ہے تو آپ قاتل کا کبھی پتہ نہین لگا سکتے۔ مگر خیر سُنیے۔

"مسٹر آرڈن اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے تھے۔ انکے والد ایک خود رائے شخص تھے۔ اور شادی بھی اُنھون نے ذرا ڈھلتی عمر مین کی تھی۔ وہ اپنے بیٹے کو بہت ہی عزیز رکھتے تھے۔ لہذا یہ بھی اپنی ذات سے نہایت خودسر تھے۔ اکیس ہی برس کی انکی عمر تھی کہ انکے والد نے انتقال کیا۔ اور یہ جائداد اور بہت کچھ نقد انکے قبضہ مین آیا۔ تھوڑے ہی روز کے بعد یہ یورپ کی سیر کے لیے تشریف لے گئے۔ اور ایک عورت بیاہ لائے۔

"اسوقت تک یہ کسی کو معلوم نہین کہ یہ عورت کون تھی۔ چند روز تک تو قرب وجوار کے لوگون مین سے کوئی بھی ان سے نہ ملا کیونکہ ان لوگون مین سے اکثر کو امید تھی کہ شاید اُن کی لڑکی اس خاندان مین بیاہی جائے۔ کیونکہ مسٹر آرڈن کی والدہ بھی ان ہی مین سے تھین لیکن خیر شدہ شدہ صفائی ہو گئی۔

"جناب میری نظر سے تو ایسی خوبصورت عورت کبھی گزری نہین۔ ذرا لانبی پوری تھی۔ رنگ بالکل گلاب سمجھ لیجیے۔ بال اور آنکھین بالکل سیاہ تھین۔ اُسمین ذرا مغرورانہ خودداری تھی لیکن اکثر اوقات وہ خوش مزاج بھی دکھی گئی ہے۔

"وہ بات مجھے اچھی طرح یاد ہے اور کبھی نہ بھولے گی کہ ایک مرتبہ اُسکے گھوڑے کا ایک نعل گر گیا۔ میری دوکان پہ وہ جڑوانے آئی خیر جڑ دیا گیا۔ اور دام لے لیے۔ مگر جس خوبصورتی اور متانت سے اُسنے میرا شکریہ ادا کیا وہ اُن دامون سے کہین زیادہ تھا جو مجھے دیے گئے

اور مین اسکو کبھی مدت العمر بھول نہین سکتا۔
"دخیر جناب چند ماہ تو خوب گذران ہوئی
کہ یکایک ایک شخص کپتان بیو کومب اپنی چچی کے
پاس آنکر ٹھہرا۔ اور اُسنے آرڈن ہوس مین آمد و
رفت شروع کی۔ بہار کے دن تھے اور اکثر جو دو دو
ڈور نوکر ہین یا کسی وجہ سے باہر گئے ہوئے ہین
یہ دن گذارنیکے لیے وطن آگئے تھے۔ اور اسی
تقریب سے کپتان بیو کومب بھی آیا تھا۔ مسز آرڈن
اور یہ دونون اکثر ملا کرتے۔ اور کپتان بھی یہان آیا کرتا
"چند روز کے بعد مسٹر آرڈن کو کچھ رشک
پیدا ہوا اور اُسنے اپنی بیوی کو سخت لعنت ملامت
کرنی شروع کی یہان تک کہ شاگرد پیشہ تک کو
اسکی خبر ہو گئی۔ لوگ تو کہتے ہین کہ کپتان مسز
آرڈن پر مائل تھا۔ لیکن اس ہمارے مشیر نے
اپنا خیال بالکل برعکس باندھا۔ یہانتک کہ
اکثر دعوتون مین مسز آرڈن کو وہ نہین جانے
دیتا کہ ایسا نہو کہین وہان جاکر یہ کپتان سے ملے
"اتفاق سے مسز آرڈن کا مزاج ایسا
واقع ہوا تھا کہ وہ ان تمام بندشونکو کبھی گوارا
نہین کر سکتی تھی۔ بہر حال اتفاقاً یا عمداً یہ دونون
اکثر جنگل مین ملتے تھے۔
"ایک روز اتفاق سے مسٹر آرڈن نے
ان دونونکو جنگل مین ٹہلتے دیکھ لیا۔ وہان
آرڈن اور کپتان سے گالی گلوج تک نوبت
پہونچگئی۔ اور آرڈن اپنی بیوی کو لیکر گھر آیا۔
اور یہان ان دونون میان بیوی مین بہت سخت
تکرار ہوئی۔"
"وہ بہت ہی ناراض ہوا۔ اور نوکرون
نے بھی تمام باتین سُن لین۔ منجملہ اور باتون کے
یہ بھی تھی کہ۔
"مین نے تجھے ایک نہایت کمینہ حالت سے
بڑھا کر اُس رتبے کو پہونچا دیا۔"
"مجھسے یہ تمام باتین وہ شخص بیان کرتا
تھا جسنے کان سے سُنی ہین۔ غرض اسکا جواب
مسز آرڈن نے یہ دیا کہ "تمھارے ساتھ
میری زندگی خراب ہے۔ اور یہ محض تمھارے
رشک و حسد ہی کا باعث ہے کہ اب خواہ مخواہ
مجھے کپتان سے ملنا پڑا۔ کیونکہ مین جلتے کو اور
جلایا کرتی ہون۔"
"اُسنے یہ بھی بیان کیا کہ یہ جو کچھ ہوا اسمین
مسٹر آرڈن ہی کا قصور ہے۔ کیونکہ چند روز گذشتہ
سے وہ اُسکو حبس بیجا مین رکھے ہوئے ہے اور
اسی وجہ سے اُسکو اپنے شوہر سے نفرت ہو گئی ہے
"مسٹر آرڈن نے یہ سب کچھ سُنکر ایک بڑی
شدید قسم کھائی اور مسز آرڈن سے کہا کہ "جسقدر
جلد تو نکل جائے اُتنا ہی بہتر ہے۔" اُس نے
اور بھی سخت الفاظ کہے کہ تو یہان سے نکل کر
دیکھ لینا کہ ۔ ۔ ۔ ۔ بن جائیگی وغیرہ وغیرہ۔"
اسکے بعد میان بیوی مین جو گفتگو ہوئی
میرا راوی اُس کو نہ سُن سکا۔

"دوسرے روز جب گھر کے سب لوگ
جاگے تو مس آرڈن ندارد تھیں۔ گذشتہ
شب وہ اندر سے اپنے کمرے کو قفل دیکر سوئی
تھیں۔ غرض تلاش ہی فضول تھی۔ کھانا کھاتے
وقت اُنکی خاص ماما نے مسٹر آرڈن کو ایک رقعہ
لاکر دیا۔ اور کہا کہ مس آرڈن نے حکم دیا تھا
کہ یہ آپکو دیدیا جائے۔ نہ معلوم کسطرح ہمین جو کچھ
لکھا تھا وہ ظاہر ہو گیا۔ مضمون یہ تھا کہ "مجھے
کپتان سے کوئی ایسا واسطہ نہ تھا کہ جو موجب
رشک ہوتا۔ ایک مدت ہوئی کہ مین اُسکی تمام
خواہشونکو رد کر چکی تھی۔ اب مین محض آپکے
حکم کے اتباع مین کپتان نیو کومب کے پاس جاتی
ہون حالانکہ مجھے اُس سے کوئی اُلفت نہین ہے۔
نیز مین اسی ترکیب سے انتقام بھی لونگی۔ یہ یاد رہے
کہ ان تمام باتونکی بنا صرف آپ ہین۔ فقط"

"یہ رقعہ دیکھکر مسٹر آرڈن بالکل دیوانہ
ہو گیا۔ فی الاصل اُسکو اپنی بیوی سے بڑی ہی
محبت تھی۔ شام کو جو کچھ اُسکے مُنہہ سے نکلا تھا
یہ محض عشق است و ہزار بدگمانی کا مقتضا تھا
اور نہ اُسکو یہ امید تھی کہ اسکا یہ انجام ہوگا۔
اور مس آرڈن اس معاملہ کو یہانتک پہونچا دینگی
غرض اُنکی طبیعت پر اس رقعہ کا بڑا اثر ہوا۔
اور رنج اور غصہ سے وہ آپے مین نرہے۔

"اُسنے فوراً تمام نوکرون اور چوکیدارون
کو بلاکر حکم دیا کہ اگر کبھی مس آرڈن ہمارے
احاطہ مین قدم رکھین تو وہ نکال دی جائین
اور جو کوئی اُنکو یہان گھسنے دیگا وہ فوراً موقوف
کر دیا جائیگا۔

"مین قصہ مختصر کرتا ہون کہ چند روز کے
بعد درخواست انفساخ نکاح مسٹر آرڈن نے
دی۔ اور نکاح فسخ ہو گیا۔

"طلاق کے چند روز بعد مسٹر آرڈن نے
لیڈی ایلیس ڈلوبی سے نکاح کیا۔ یہ ارل آف ڈلوبی
کی اکلوتی لڑکی تھین۔ گو یہ بھی خوبصورت لڑکی
تھی لیکن وہ بات کہان جو مسٹر آرڈن کی پہلی
بیوی مین تھی۔ جہان تک مجھے علم ہے مسٹر
آرڈن کو اس سے محبت تو کچھ واجبی ہی تھی
لیکن شاید اسوجہ سے کہ وہ ایک اعلیٰ خاندان کی
لڑکی تھی اُس کا لحاظ بہت کیا جاتا تھا۔ بس
پورے ایک سال بعد مسٹر جیفری پیدا ہوئے
ابھی انکی پیدایش کی خوشیان ختم نہین ہوئی
تھین کہ دوسرے سال (جبکہ مسٹر جیفری
صرف بارہ مہینے کے تھے) وہ غریب مار ڈالی گئی"

باب چہارم

دشمنون کا ہجوم۔

اکیلا مین ہون اس بُت کیطرف ساری خدائی ہے

"ملین" "مین نے اُس قتل کا سب قصہ
سُنا ہے"

لوہارہ۔ ہان ٹھیک ہے ماونٹطن نے سارا قصہ

بیان کیا ہوگا۔ لیکن وہ کبھی مسس آرڈن کی
نسبت اپنی زبان نہ کھولے گا کیونکہ اُس کا
بھی یہی خیال ہو کہ اُس پر بڑی سختی ہوئی ہو۔
مین۔ تو آخر مسس آرڈن کا پھر انجام کیا ہوا۔
لوہار۔ ہان وہ یہ بیان کیا جاتا ہو کہ اس طلاق
کے چند روز کے بعد اُس نے کپتان نیوکومب
سے شادی کر لی۔ لیکن وہ چند ہی روز کے
بعد مر گیا۔ اور مسس آرڈن نے ایک چھوٹے
سے گانون مین سکونت اختیار کر لی۔ اور یہ بھی
تھوڑے روز زندہ رہکر ملک اٹلی مین مر گئی۔
مین۔ (کچھ تھوڑی دیر سوچ کر) تو یہ دوسری بیوی
اُس پہلے نکاح کی سالگرہ کو قتل کی گئی تھی۔
لوہار۔ جی ہان جسکو کل ۳۰۔ مئی کو پورے ۲۰
سال ہوے۔ اور دوسری بیوی کو قتل ہوے
کل ہی پورے چوبیس برس گذرے۔ ہا۔ یہ تاریخ
تو خاندان آرڈن خونین حروف سے لکھنے کے
قابل ہو۔
مین۔ اس خیال کی کیا بنا ہو کہ وہ اٹلی مین مر چکی ہو۔
لوہار۔ اب مین سمجھا کہ آپ کس خیال مین پڑ گئے
ہین۔ جب لیڈی آرڈن قتل ہوئی ہین تو فوراً
مسس آرڈن پر باوجودیکہ اُن کے مرنے کی
اطلاع پہونچ چکی تھی شبہ ہوا۔ مسٹر ڈلن نے ایک
آدمی اُس گانون مین بھیجا جہان مسس آرڈن کا مرنا
بیان کیا گیا تھا اور وہان ایک عورت نے بیان
کیا کہ وہ میرے ہی گھر مین مر چکی ہو اور وہین کے
قبرستان مین دفن کی گئی۔ یہان تک کہ اُس شخص کی
خواہش پر وہ قبر بھی کھلا دیگئی جسپر ڈائنا آرڈن
اُسکی عمر اور تاریخ وفات لکھی ہوئی تھی۔
"اسمین شک نہین کہ طلاق کے بعد
اُسکو آرڈن کا نام استعمال کرنیکا کوئی حق نہین
رہا تھا۔ اُس عورت نے یہ بیان کیا کہ اُسکی وصیت
ہی یہی تھی۔ اور اُسی وصیت کے لحاظ سے یہ کتبہ
کندہ کیا گیا تھا۔ اُسنے چند چیزین بھی واپس کین
جو مسٹر آرڈن نے تحفۃً اپنی بیوی کو دی تھین
"مسٹر ڈلن نے جب مسٹر آرڈن سے یہ
قصہ بیان کیا تو اُنھون نے کہا کہ وہان آدمی بھیجنے
کی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ اسکا کافی ثبوت ہو کہ وہ
مر چکی ہو اور نیز چند اشیاء واقعی ایسی اُنکے پاس
واپس آگئی ہین جو اُس مطلقہ بیوی کو دی گئی تھین
"لیکن باوجود اس تحقیقات اور مسٹر آرڈن
کے اطمینان بخش فقرون کے مسٹر ڈلن اپنی اُسی راے
پر قائم رہے کہ مسس آرڈن زندہ ہین اور مسٹر
آرڈن کو اُسکے بہت کچھ حالات معلوم ہین لیکن
وہ ظاہر کرنا نہین چاہتے۔ لہذا معاملہ رفت و گذشت
ہو گیا۔"
"چند سال ہوے کہ ایک شخص نے اپنے
بستر مرگ پر اپنی بیوی سے یہ بیان کیا کہ مین نے
مسس آرڈن کو پہلی واردات کے روز جنگل مین
دیکھا تھا۔ لیکن مین نے سمجھا کہ یہ اُسکا ہمزاد ہوگا
مین ڈر کر چپ ہو رہا۔ اُسکے چند گھنٹون کے بعد وہ

قتل داقع ہوا۔ اُسوقت مجھے تعجب ہوا۔ مگر مجھے اِس سے کیا غرض تھی۔ مین پھر بھی چُپ ہو رہا اُس شخص کی بیوہ اُس پھاٹک کے پاس رہتی ہی۔ اور میری بھتیجی ہی۔ گو اُسنے مدت ہوئی کہ مجھسے یہ بیان کیا تھا۔ لیکن مین نے بھی اسکا تذکرہ کرنا اسلیے مناسب نہ سمجھا کہ اُس سے کوئی فائدہ نہین نکل سکتا"

مین۔ تو تمھارا خیال ہی کہ دونون قتل مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کے ہاتھ سے ہوے۔

لوہار۔ میرا تو یہی خیال ہی۔ بلکہ مجھے تو یقین ہی کہ وہی تھی۔ اور محض انتقام لینے کے لیے اُسنے یہ کیا۔ غرض میرا خیال ہی کہ وہ نہین مری اور یہ بھی یقین ہی کہ اگر وہ دیوانی نہ ہو گئی ہو تو اُسکو اپنی ان حرکتونکا رنج بھی ضرور ہو گا۔

مین۔ تو کیا تمھارا یہ بھی خیال ہی کہ ممکن ہی کہ اُسکا دماغ صحیح نہ رہا ہو۔

لوہار۔ جی ہان۔

مین۔ تو تمھارے نزدیک وہ اتنے دنون تک کہان رہی ہو گی؟

لوہار۔ بس یہی تو ایک بات ہی جسکا پتہ نہین لگتا۔ کسیکو اُسکا وطن یا اُسکے رشتہ دارون کی حالت بھی نہین معلوم۔ میرا خیال یہ ہی کہ اگر وہ خود کو سپرد کر دے تو اور بات ہی ورنہ وہ گرفتار نہین ہو سکتی۔ اسکو بہت ہی زمانہ گذر چکا ہی اور اب مسز آرڈن کی صورت و شکل مین یقیناً اسقدر تغیر ہو گیا ہو گا کہ اُسکو کوئی مشکل سے پہچان سکے گا۔ اسی لیے مین نے یہ قصہ آپکے سامنے بیان کر دیا۔ ورنہ مین یہ نہین چاہتا کہ وہ غریب پھانسی دیدی جائے۔ اگر آپ کو بھی قاتل کا پتہ نہ لگ سکے۔ تو آپ مسٹر جیفری کو ضرور آگاہ کر دیجیے کہ وہ اپنی حفاظت رکھین۔ ممکن ہی کہ آئندہ ہاتھ اُنپر صاف ہو۔ کیونکہ مسز آرڈن ضرور زندہ ہی

مین۔ کیون؟ کیا لیڈی آرڈن کو زیادہ خطرے کا محل نہین ہی۔

لوہار۔ نہین اُنکو ہرگز مخدوش نہونا چاہیے۔ بلکہ ایک طرح تو لیڈی آرڈن کو بیچاری عورت کا مشکور ہونا چاہیے۔

مین۔ اس سے کیا مطلب؟ کیا ان دونون میان بیوی مین سلوک نہین رہا۔

لوہار۔ کیون نہین رہا۔ مگر چونکہ لیڈی آرڈن ایک بڑے جاگیردار کی بیٹی ہی وہ مسٹر آرڈن کی کچھ بھی پروا نہین کرتی تھی۔ بلکہ اور مسٹر آرڈن ہمیشہ دبتے تھے۔ اور وہ جو کچھ چاہتی تھی کرتی تھی۔ یہ مین کہہ سکتا ہون کہ آپسمین محبت کا تو نام و نشان بھی نہ تھا۔ بہرحال میرا یہ خیال ہی کہ اُن کو کوئی خوف کا مقام نہین ہی۔ البتہ آپ مسٹر جیفری کو ضرور سمجھا دین۔

مین۔ خیر تو مین پھر سوچتا رہونگا۔ مین اسوقت تو جاتا ہون مگر پھر آؤنگا۔ تمنے جتنی خبرین مجھے دی ہین یہ بڑی کارآمد ہین اور مین تمھارا مشکور ہون"

نوہارہ۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہین کہ مسس آرڈن کو گرفتار کرلین تو یہ ناممکن بات ہے۔ البتہ وہ جبتک چاہے خود کو سپرد کر دے۔

مین۔ (ہنسکر) خیر دیکھا جائیگا۔

مین اُس سے رخصت ہوکر پھر اپنے خیالات مین مستغرق ہو گیا۔ اور اب جو کچھ مین نے سُنا مین اُسپر غور کرنے لگا۔

"کیا واقعی مسس آرڈن مطلقہ زندہ ہے۔ ان دونون قتلونکا شادی کے سالگرہ کے روز ہونا ایک واقعہ متعلقہ تو ضرور ہے۔ اور اگر اُس شخص کا بیان صحیح ہے تو اُسنے پہلی واردات کے روز اُسکو دیکھا ہی تھا اور کچھ شک بھی باقی نہین رہتا۔ اُس تحقیقات مین مسس آرڈن کی موت کی خبر یقینًا غلط تھی۔ اور وہ ضرور اس وقت تک زندہ ہے۔ اور اُسی نے یہ دونون قتل کیے ہین۔

اچھا اب دوسرا پہلو یہ ہے کہ لیڈی آرڈن کو تو بھلا اس لیے قتل کیا گیا کہ وہ اُسکی سوت تھی لیکن مسٹر آرڈن کو مارنا بلاوجہ تھا۔ جہان تک مین نے سُنا ہے مسٹر آرڈن اس قسم کا آدمی تھا کہ لوگ اُسکے دشمن بہت تھے۔ ممکن ہے کہ کسی بالائی اور بیرونی دشمن نے اُسی تاریخ اور وقت کو اسلیے پسند کیا ہو کہ راز نہ کھل سکے۔ بہرحال مجھے ذرا ہوشیار رہکے چلنا چاہیے سماعی باتونکا اعتبار نہین۔

اب مین پھاٹک کے پاس پہونچ گیا اور یہان اُسی کانسٹبل کو پہرہ پہ دیکھا۔

مین۔ (کانسٹبل سے) تم کسوقت جاؤگے۔

کانسٹبل۔ حضور دس بجے میری نوکری بدلیگی۔ مین تو سچ پوچھیے تو اس سے بالکل تنگ آ گیا۔

مین۔ مقدمے کی تحقیقات کل کسوقت سے شروع ہوگی۔

کانسٹبل۔ کل کوئی گیارہ بجے سے۔ لیکن اس وقت تک ملزم کا تو پتہ بھی نہین۔

مین۔ شاید تحقیقات مین کسی کا پتہ لگجائے۔ ہان یہ تو بتلاؤ کہ تمنے جنگل مین تو کسی شخص کو نہین دیکھا۔

کانسٹبل۔ نہین حضور کسی کو نہین۔

بس یہ باتین کرکے مین اپنے کمرے مین چلا آیا اور یہان آکر کھانا میز پر چُنا ہوا پایا۔ مس رایٹ میری منتظر بیٹھی تھی۔ میرے جاتے ہی اُسنے مجھے بڑے غور سے دیکھکر پوچھا کہ کیا آپ اسی وقت کھانا کھاتے ہین؟

مین۔ نہین۔ مین کسی وقت کا تو پابند نہین ہون جسوقت ملجائے کھا لیتا ہون۔

مس رایٹ۔ مین تو یہی کوئی ساڑھے نو بجے کے قریب کھاتی ہون۔ آئیے آپ بھی کھا لیجیے۔

اسوقت مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ مس رایٹ کھانا ہمیشہ تنہا کھایا کرتی ہین۔ یہ بڑی خوددار عورت تھی۔ نوکر تو ایک طرف کہ وہ تو گویا اُسکی مٹھی مین تھے۔ تمام گھر ان کی عزت کرتا تھا۔ نوکرون مین سے کسی نے ذرا بھی سرتابی یا گستاخی کی اور اُسنے نکال باہر کیا۔ پھر اُسکی

واو تھی نہ فریاد۔ یہانتک کہ نادخت جاوور نوکر دہمن ذرا متشدد تھا اور جسکی تمام عمر اسی گھر مین گذر گئی تھی مس رایٹ سے ڈرتا تھا۔

گو مس رایٹ ذرا تیز مزاج اور غصہ ور تھی لیکن منصف مزاج بھی حددرجہ کی تھی۔

میز پر وہ بالکل میرے مقابل تھی اور اُس وقت مجھے اُسکے خط وخال اور قیافہ دیکھنے کا پورا موقع ملا۔ وہ نہایت متین اور متحمل مزاج معلوم ہوتی تھی۔ اُسکا قد لانبا تھا مگر ذرا خوبصورتی کے ساتھ۔ جوانی مین خدا جانے وہ کیسی رہی ہو۔ مگر اس زمانہ مین اُن دونون کا اندازہ کمبخت بُھریان نہین کرنے دیتین اور بڑی عُمر کا وہم پیدا کرتی ہین۔ میرے ساتھ اسوقت وہ واقعی بڑی عنایت سے پیش آرہی تھی۔ اور اچھے اچھے کھانے کہہ کہکر میرے سامنے رکھ رہی تھی۔

مین۔ مس رایٹ کیا آپ تب سے یہان ہین۔

مس رایٹ۔ ہان یہی کوئی دس برس سے مجھسے پہلے مس ہاڈیکیل تھین۔ بس اُنکے مرتے ہی مین آئی ہون۔

مین۔ اچھا توجس زمانہ مین لیڈی آرڈن قتل ہوئین ہین توآپ یہان نہ تھین۔

مس رایٹ۔ نہین۔

مین۔ نہ تھین کیونکہ آپ کہین قریب وجوار مین رہتی ہونگی۔

مس رایٹ۔ نہین مین اُس زمانہ مین یورپ مین تھی اور مسز جیمس ہاٹک ہوس کے یہان نوکر تھی۔

مین۔ تو اس صورت مین آپ مجھے اُس قتل کے متعلق کوئی خبر نہین دیسکتین۔

مس رایٹ۔ بالکل نہین۔

مین۔ لیکن آپنے اُس قتل کا تذکرہ تو ضرور سُنا ہوگا۔

مس رایٹ۔ مین بیہودہ غپ شپ سُنا ہی نہین کرتی۔

مین۔ غرض آپ سے مجھے کوئی مدد نہین مل سکتی ہم لوگ غپ شپ سے بھی نتیجہ اخذ کرلیا کرتے ہین۔ چنانچہ ایک مجھے عجیب بات محض اسی غپ شپ کی بدولت معلوم ہوئی۔

مس رایٹ۔ (ذرا گھبراکر) اور وہ کیا؟

مین۔ یہ کہ مین نے سُنا ہو کہ مطلقہ بیوی کا قتل اور یہ دونون قتل ایک ہی تاریخ واقع ہوے۔

مس رایٹ۔ ممکن ہو کہ یہ اتفاقی بات ہو۔ اور لوگون نے خواہ مخواہ فضول نتیجہ نکالے ہون۔

مین۔ ہان شاید ایسا ہو۔ لیکن یہ بھی تو ہوسکتا ہو کہ دونون قتل ایک ہی شخص کے ہاتھ سے ہوے ہون۔

مس رایٹ۔ (مسکراکر) ہان ممکن ہو مگر اس خاندان کے دشمن بھی تو بہت ہین۔

مین۔ لیکن اُس مطلقہ بیوی سے زیادہ بھی کوئی دشمن ہوسکتا ہو!

مس رایٹ۔ مشہور تو یہ ہو کہ وہ مرگئی۔

مین۔ یہ شہرت ہمیشہ سچی نہین ہوا کرتی۔ ممکن ہے کہ غلط ہو۔

مس رائیٹ - (نہایت بے پروائی سے) ہان -
مین - میری دانست مین اب جائداد مسٹر جیفری آرڈن کو پہونچے گی -
مس رائیٹ - ہان کیا عجب ہی - کیونکہ خاندان مین اب وہی بڑے ہین -
مین - مسٹر آرڈن بھی اُن سے خوش تھے یا نہین -
مس رائیٹ - ہان بہ نسبت ریجنالڈ کے وہ اُنسے اچھی طرح پیش آتے تھے - لیکن مرحوم ایسا آدمی تھا کہ وہ سوائے اپنی ذات کے اور کسی کا فائدہ چاہتا نہ تھا -
مین - تو آپ اُنسے خوش نہ تھین -
مس رائیٹ - نہین میرا یہ تو مطلب نہین ہی -
مین - ان دونون بیٹون مین سے کس کی شکل و شباہت اپنے باپ سے زیادہ ملتی ہی -
مس رائیٹ - مسٹر ریجنالڈ زیادہ ملتا جلتا ہی لیکن مسٹر جیفری اچھا شخص ہی -
مین - تو مسٹر جیفری اپنی والدہ سے مماثل ہوگا -
مس رائیٹ - مین نہین کہہ سکتی -
مین - "اسکی کیا وجہ ہی کہ جب ڈونٹ نے لیڈی آرڈن کو اُس وقت گھر مین نہ دیکھا تو آپسے نہ کہا ؟"
مس رائیٹ - کسوقت ؟
مین - جبکہ گھوڑا بغیر سوار کے یہان آیا تھا -
مس رائیٹ - مین خود اُس وقت ذرا باہر گئی ہوئی تھی -

مین - تو جب تک لاش یہان نہین پہونچگئی آپ کو اسکا کچھ علم نہین ہوا -
مس رائیٹ - ہان ایک اور بات بھی ہی کہ مسٹر آرڈن کے اسقدر دشمن تھے کہ ہر کوئی یہ کہہ سکتا تھا کہ کسی نہ کسی روز وہ بُری طرح مارا جائیگا -
مین - دشمن ! کیسے دشمن ؟
مس رائیٹ - یہان جنگل مین سیکڑون تو شکاری آتے ہین جنکا مسٹر آرڈن سخت دشمن تھا - اور وہ اُسکے دشمن تھے - کئی نوجوان محض مسٹر آرڈن ہی کیوجہ سے جیل بھیجے گئے - ابھی چند ہی روز کی بات ہی کہ ایک نوخیز لڑکا کہین خرگوش پکڑ رہا تھا کہ گرفتار کیا گیا - اور محض ان ہی حضرت کی بدولت اُس کو چھ مہینہ کی سزا ہوئی - اور وہ جیل ہی مین مر گیا - تو آپ قیاس کر سکتے ہین کہ وہ خاندان کل کسقدر خوش ہوا ہوگا -
مین - تو آپ شکاریون پر شبہہ کرتی ہین -
مس رائیٹ - نہین شبہہ تو مین کسی پر نہین کرتی - تاوقتیکہ کوئی قوی ثبوت نہو -
مین - خیر دیکھا جائیگا -
مس رائیٹ - کیا دیکھا جائیگا -
مین - قاتل کو سزا دلوانا -
مس رائیٹ - یا جاسوس صاحب کا اپنا منہہ لیکر جانا -
مین - نہین انشاءاللہ آپکو یہ دیکھنے کی نوبت ہی نہ آئیگی -
مس رائیٹ - معاف کیجیے گا مین آپکو اس قدر مستقل مزاج نہین سمجھتی تھی اسلیے میری زبان سے

یہ الفاظ نکلے ۔ علاوہ ازین پہلے بھی تو ایک جاسوس
کوشش کر چکا ہی۔
مین ۔ کیا عجب ہی کہ اس موقع پر اُسکا بھی راز کھلجائے!
مس رایٹ ۔ مجھے تو اُمید نہین۔
مس رایٹ کی ان باتون نے میرے دل پر
کچھ ایسا اثر کیا کہ مین نے یہ عہد کر لیا کہ قاتل کے
گرفتار کیے بغیر مین یہانسے نہین جاؤنگا۔

باب پنجم

عجیب شہادت

دوسرے روز ہم کھانا کھا ہی رہے تھے کہ
بیکشم کا سپرنڈنٹ پولیس وہان آموجود ہوا۔
مین اُس سے بڑی دیر تک اسی مقدمہ کے
متعلق باتین کرتا رہا۔ وہ کہنے لگا کہ ہمنے ہر چند
کوشش کی لیکن قاتل کا کچھ بھی پتہ نہ لگا۔ علاوہ
اسکے ہم لوگونکو قتل کے واقعہ سے دو گھنٹہ بعد
اطلاع دیگئی۔ اور دو گھنٹہ کی فرصت قاتل کے
لیے بہت ہوتی ہی۔
مین اُس سے باتین کر رہا تھا کہ ماؤنٹ
نے مجھسے آکر کہا کہ اگر آپ چاہین تو مقتول کی
لاش چلکر دیکھ لیجیے۔
مسٹر آرڈن ایک خوبصورت شخص تھا
گو اسکی عمر پچاس برس سے زیادہ ہوگی۔ لیکن
مردانہ حسن اُس مین موجود تھا غرور اور مغلوب الغضبی
کی علامتین اُسکے چہرے سے موت بھی نہین
چھپا سکی۔
ماؤنٹ ۔ (آہ سرد بھر کر) مجھے یہ اُمید نہ تھی
کہ یہ اسقدر جلد مجھے چھوڑ دیگا۔ عمر مین مجھ سے
دس سال چھوٹے تھے ۔ مجھے اچھی طرح یاد ہی کہ
یہ بچے سے یہان کھیلتے پھرا کرتے تھے لیکن
مزاج اُس زمانہ مین بھی تیز تھا۔ ہائے اس کمبخت
بد مزاجی ہی نے اُنکی جان لی۔
مین ۔ (ماؤنٹ سے کمرہ کے باہر آکر) کیون جی
تمنے مجھے یہ کیون نہ بتایا کہ مسٹر آرڈن نے تین
شادیان کی تھین اور یہ کہ پہلی بیوی کو طلاق
دی گئی تھی۔
ماؤنٹ ۔ اسکا مین کیا ذکر کرتا۔ ساری دنیا
جانتی ہی۔
مین اچھا فرض کرو کہ یہ اُسی کا کام ہی۔
ماؤنٹ ۔ توبہ کیجیے جناب! یہ آپنے کہانسے
خیال باندھ لیا۔
مین ۔ یہ اس طرح پر کہ ممکن ہی کہ آخر مسس آرڈن
کو کچھ نہ کچھ عداوت تو ضرور ہوگی اُسنے اگر اپنا بدلہ
ہی لیا ہو۔
اسکے علاوہ اُسی کے نکاح کی سالگرہ پر یہ قتل
واقع ہونا اور بھی میرے خیال کی تائید کرتا ہی۔
ماؤنٹ ۔ یہ آپ کیا فرماتے ہین! وہ غریب
تو مدت ہوئی کہ مرگئی۔
مین ۔ لیکن اُسکا مرنا ثابت بھی ہوا یا نہین۔
ماؤنٹ ۔ جاسوس ہی یہ کہتے تھے کہ اُسکا

مرنا ثابت ہو گیا ہی۔ حضور معاف کرین مین اب جاتا ہون۔ آج وہ تحقیقات بھی شروع ہونیوالی ہی وہ سامنے والا بڑا کمرہ اسکے لیے درست کرتا ہی مین نے دیکھا کہ میرے پاس سے جانے پر بہت ہی خوش ہوا۔

ٹھیک اا بجے جج اور جوری آ کر ٹاؤن ہوس مین پہونچگئے۔ اور پہلے مقتول کی لاش کا معائنہ کر کے کمرہ مین جو اجلاس کے لیے مخصوص کیا گیا تھا جا بیٹھے۔

مسٹر ولسن اور سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دو اخباروں کے نامہ نگار پہلے سے اُس کمرے مین بیٹھے تھے۔ مین نے اپنے لیے ایک ایسی جگہ تجویز کی تھی۔ جہانسے کہ مین سبکو دیکھ سکتا تھا۔

پہلا شخص جو شہادت کیلیے آیا وہ سائیس تھا اُسنے نہایت صفائی کے ساتھ تمام واقعات بیان کیے کہ کس طرح گھوڑا بغیر سوار کے بدحواس بھاگ کر آیا اور کیونکر وہ تمام لوگ مسٹر آرڈن کی لاش اُٹھا کر لائے۔

دوسرا گواہ ڈاکٹر بیور تھا اُس نے وجہ موت کی نسبت شہادت دی اور یہ بیان کیا کہ موت دماغ مین گولی کے لگنے سے واقع ہوئی بائین طرف کی کنپٹی سے گولی داخل ہوئی اور داہنے کان کے پاس سے نکل گئی۔ گولی مین ہی نے آکر نکالی ہی۔ جہانتک مین غور کرتا ہون مسٹر آرڈن اپنے ہاتھ سے یہ گولی نہین لگا سکتے تھے (اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے گولی جج کو دی اور اُسنے دیکھکر جوری والونکو دیدی)

ڈاکٹر نے بیان کیا کہ موت فوراً واقع ہوئی ہوگی مین نے لاش کو اا بجے کے قریب دیکھا تھا میرا خیال ہی کہ موت دو ڈھائی گھنٹہ پیشتر واقع ہوئی ہوگی۔ لیکن تیقن کے ساتھ نہین بتا سکتا ممکن ہی کہ کچھ کم و بیش عرصہ لگا ہو۔

سائیس پھر بُلایا گیا اور اُس سے دریافت کیا گیا کہ اُسنے گھوڑے کو کسوقت بے سوار کے دیکھا تھا

سائیس حضور مین ٹھیک نہین بتا سکتا۔ گھوڑے کے آتے ہی مین بالکل اُس مین مشغول ہو گیا تھا۔

اسکے بعد جیمس ماؤنٹ بُلایا گیا۔

جج۔ تم بتلا سکتے ہو کہ گھوڑا ٹھیک کسوقت مرکا بیز آیا۔

ماؤنٹ۔ مین ٹھیک تو نہین بتلا سکتا لیکن شاید ۹ بجنے مین ۱۰ منٹ باقی رہے ہونگے کیونکہ ۲۰ منٹ باقی تھے کہ مین نے اخبار دیکھنا شروع کیا تھا اور شاید دس ہی منٹ کے بعد یہ واقعہ ہوا۔ لیکن مین حلف نہین اُٹھا سکتا کہ مین ٹھیک وقت بتلا رہا ہون۔

جج۔ (سپرنٹنڈنٹ سے) وقت کے بابت تحقیق کرنا مجھے ضروری معلوم ہوتا ہی۔

سپرنٹنڈنٹ۔ کیا عجب ہی کہ وہ عورت جو پھاٹک کے پاس رہتی ہی اسکے متعلق ٹھیک بیان کر سکے

جج۔ ڈماؤنٹ سے تمنے فوراً لیڈی آرڈن کو گھوڑیکے آنیکی اطلاع دی تھی۔

ماؤنٹ۔ اُسوقت نہ لیڈی صاحب نہ مسٹر جیفری مکان پر تھے لیکن مین نے تلاش کرنا بھی وقت کا ضائع کرنا سمجھا اور مین فوراً ہی اس تلاش مین گیا کہ یہ کیا ہوا۔

جج۔ تم کتنی مدت سے یہان نوکر ہو۔

ماؤنٹ۔ حضور ۴۶ برس ہوے مین بچہ سا یہان رہتا تھا اور مسٹر آرڈن کی پہلی شادی مین شریک تھا۔

جج۔ تمھین لیڈی آرڈن کا مرنا یاد ہے۔

ماؤنٹ۔ حضور ہان۔ بھلا اُسے کوئی بھول سکتا ہے۔

جج۔ وہ بھی تو ۲۰ مئی اور قریب قریب اسی وقت پر قتل کی گئی تھین۔

ماؤنٹ۔ حضور ہان یہی تاریخ تھی اور نو بجنے مین ۲۵ منٹ تھے کہ مجھے بلانیکے لیے گھنٹی بجائی گئی تھی۔

جج۔ مسٹر آرڈن جسوقت یہان سے گئے ہین تو کچھ غصہ تو نہ تھے۔

ماؤنٹ۔ ماؤنٹ کا چہرہ فق ہو گیا اور اُسنے جواب دینے مین کچھ دیر کی۔

جج۔ کیا کوئی غیر معمولی بات ہے۔

ماؤنٹ۔ حضور ہان کچھ بہت ہی ناراض گئے تھے

جج۔ کیون؟

ماؤنٹ۔ مسٹر آرڈن اپنے جانے سے پیشتر دفتر کے کمرے مین گئے تھے اور وہین اُن کے تمام کاغذات اور روپیہ رہتا تھا۔ پانچ منٹ کے بعد اُنھون نے مجھے آواز دی۔ مین نے جاکر دیکھا کہ وہ میز کی دراز کھولے کھڑے ہین اور غصہ کے مارے اُنکا چہرہ تمتما رہا ہے اُنھون نے مجھے دیکھتے ہی کہا کہ دیکھو ماؤنٹ میرے کمرے مین چوری ہو گئی دیکھو مین چور کا کیا حال کرتا ہون خواہ وہ میرا بیٹا ہی کیون نہو مین اُسے ضرور سزا دلواؤن گا۔ مین نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ کس چیز کی چوری ہو گئی ہے۔ اُنھون نے بیان کیا کہ سو پونڈ کے نوٹ لیے اور پچاس پونڈ نقد۔ خدا کی قسم مین چور کو بغیر سزا دلاے نچھوڑونگا مین نے پوچھا کہ کیا دراز کا تالا توڑ کر روپیہ نکالا گیا ہے۔ اُنھون نے کہا کہ نہین کنجی سے کھولا گیا ہے دیکھو مین چور کا کیا حال کرتا ہون۔ کوئی نیا آدمی تو نوکر نہین رکھا گیا ہے۔ مین نے کہا کہ نہین۔ اسکے بعد تھوڑی دیر تک مسٹر آرڈن کچھ کھڑے سوچتے رہے اور پھر مجھسے کہنے لگے کہ اسکا حال کسی سے مت بیان کرنا حتے کہ لیڈی صاحب سے بھی نہ کہنا۔ مین نے اسکا اقرار کیا۔ لیکن مسٹر آرڈن شاید بھول گئے تھے کہ مسٹر ریجنالڈ پہلے ہی کالج تشریف لیجا چکے تھے اسکے بعد اُنھون نے دروازہ کو بند کیا اور اُسپر لاکھ لگا کر مُہر لگا دی اور مجھسے کہنے لگے کہ خوش قسمتی سے میرے پاس اُن نوٹون کے نمبر ہین۔ اور اسکے بعد ایکمرتبہ پھر مجھے تاکید کی کہ اسکا تذکرہ کسی سے نہ کرنا اور وہین سے سوار ہو کر چلے گئے۔

جج۔ لیڈی آرڈن سے بھی اُنھون نے اپنے

نقصان کا ذکر کیا تھا؟

ماؤنٹ ۔ نہین حضور۔ چلتے وقت وہ صرف اتنا کہہ گئے تھے کہ مین آج دیر کو آؤن گا کھانے کے لیے میرا کوئی انتظار نہ کرے۔

جج ۔ لیڈی آرڈن نے اسکا کیا جواب دیا تھا

ماؤنٹ ۔ کچھ نہین۔ لیکن یہ پوچھا تھا کہ تم کچھ خفا معلوم ہوتے ہو۔ مگر مسٹر آرڈن نے اسکا کچھ جواب نہ دیا۔ اور سوار ہو گئے۔ ہائے اسکے بعد مین نے اپنے آقا کو زندہ نہین دیکھا۔

جج ۔ تو لیڈی آرڈن نے پھر تمسے کچھ نہین پوچھا۔

ماؤنٹ ۔ نہین حضور۔ شام تک کچھ نہین پوچھا لیکن مجھے معلوم تھا کہ مسٹر آرڈن اکثر مجھسے ایسی باتین بیان کر دیا کرتے تھے کہ جنکو دوسرون پر ظاہر کرنا وہ مصلحت نہین سمجھتے تھے۔ شام کو کمرے مین قفل لگا ہوا دیکھکر لیڈی صاحبہ نے مجھسے پوچھا تھا کہ یہ قفل کسنے لگایا ہے۔ مین نے کہا کہ مسٹر آرڈن لگا گئے ہین اور حکم دیا ہے کہ میرے کمرہ مین کوئی نہ جایا کرے۔

جج ۔ قفل کھولڈالا گیا یا نہین۔

ماؤنٹ ۔ حضور ہان۔ لیڈی صاحبہ نے مسٹر آرڈن کی کنجیان لیکر کھولڈالا اور کمرے کو صاف کرایا ہے

جج ۔ وہ میز بھی توڑ ڈالی گئی۔

ماؤنٹ ۔ حضور ہان۔

جج ۔ کسنے توڑی۔

ماؤنٹ ۔ مجھے نہین معلوم۔

اسکے بعد کرنل جرین بلائے گئے کہ جنکے یہان آخری وقت مین مسٹر آرڈن نے چند گھنٹے گزارے تھے۔

جج ۔ مسٹر آرڈن نے اُس آخری رات کو آپکے ساتھ کھانا کھایا تھا۔

کرنل ۔ جناب ہان۔ وہ جب کبھی بکش جایا کرتے تھے تو شام کا کھانا میرے ہی ساتھ کھاتے تھے

جج ۔ اُس روز آپنے اُنمین کوئی غیر معمولی بات تو نہین دیکھی۔

کرنل ۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی بات کی اُنکو اطلاع پہونچی ہے اور وہ بہت ہی سخت ناراض تھے

جج ۔ اُنھون نے آپ سے بیان کیا تھا کہ یہ کیا بات ہے۔

کرنل ۔ ہان وہ کہتے تھے کہ اگر مجھے یہ کام نہوتا تو بھی مین آج آپ سے ضرور ملتا۔

جج ۔ آپ بتلا سکتے ہین کہ وہ کیا بات تھی۔

کرنل ۔ مجھے افسوس ہے کہ مین ایک ایسے امر کے ظاہر کرنے پر مجبور کیا جاتا ہون کہ جو ظاہر کرنا بد تہذیبی ہے لیکن مجھے بیان کرنا پڑیگا۔

جج ۔ ہان ہمین اُس امر پر ضرور مطلع ہونا چاہیے ممکن ہے کہ یہ بھی واقعہ متعلقہ ہو۔

کرنل ۔ میرے خیال مین یہ واقعہ متعلقہ نہین ہو سکتا، لیکن مین بتلائے دیتا ہون کہ مسٹر آرڈن اپنے دونون بیٹون سے ناخوش تھے اور یہ کہتے تھے کہ اُنکو یہ معلوم ہوا ہے کہ اُنکا بڑا بیٹا ایک نوجوان

لڑکی مس ہیرٹ نامی پر بہت مائل ہی اور یہ کہ مسٹر آرڈن نے اپنے بیٹے سے یہ کہا ہی کہ یہ لڑکی ذات مین کم ہی اُسکا خیال چھوڑ دینا چاہیے لیکن مسٹر جیفری نے اُنسے قطعی انکار کیا۔ مسٹر آرڈن نے چوبیس گھنٹہ کی مسٹر جیفری کو مہلت دی اور صاف کہدیا کہ اگر اس مہلت کے بعد بھی وہ نہ مانینگے تو نہ صرف آرڈن ہوس ہی سے نکالدیے جائینگے بلکہ محروم الارث کردیے جائینگے۔

"اسکے ایک تھوڑی دیر کے بعد چھوٹے صاحبزادے آئے اور اُنھون نے دو سو پونڈ طلب کیے تاکہ وہ اپنے قرضخواہون کو دیکر پیچھا چھڑائین اس سے پہلے بھی مسٹر آرڈن قریب دو ہزار پونڈ کے انکا قرض ادا کر چکے ہین اور اُسوقت اُنھون نے صاف کہدیا تھا کہ آیندہ کے قرضہ کے وہ ذمہ دار نہین ہین۔ اور اب دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ اس وقت قریب پانچسو پونڈ کے مقروض تھے۔ مگر وہ دو سو پونڈ ایسے تھے کہ اگر فوراً نہ دیے جائین تو نالشین ہوجائینگی اور باقی تین سو پونڈ وہ خود اپنی تنخواہ سے ادا کر دینگے۔

مسٹر آرڈن سخت ناراض ہوے اور اُنھون نے مسٹر ریجنالڈ کو فوراً کالج چلے جانیکا حکم دیا اور کہا کہ دو مین تمھارے قرضہ کو خود تحقیق کرکے ادا کر دون گا۔ اور اسکے بعد تمھین کالج سے اُٹھا کر کسی فوج مین بھرتی کرا دون گا۔ وہان چونکہ خود کما کر کھاوٴگے تمھین جزرسی کی عادت پڑ جائیگی۔ لیکن مسٹر ریجنالڈ کالج نہین گئے اور اپنی والدہ سے خواہش کی کہ وہ کسی طرح دو سو پونڈ انکو لے دین۔

"دوسرے روز (یعنے جسروز قتل ہوے ہین) مسٹر آرڈن کو معلوم ہوا کہ سو پونڈ کے نوٹ اور پچاس پونڈ نقد کسی نے چُرا لیے ہین۔ اس سے وہ بہت ہی سخت ناراض تھے۔

جج۔ آپ سے اُنھون نے اپنا شبہہ کسی شخص پر بیان کیا تھا؟

کرنل۔ اگر مجھے اس سوال کے جواب سے معذور رکھا جائے تو بہتر ہو۔

جج۔ بلکہ اسکا جواب ضرور دینا ہوگا۔

کرنل۔ (ذرا تامل کرکے) وہ کہتے تھے کہ مسٹر ریجنالڈ نے کسی ترکیب سے نکال لیے ہین۔ یہ بھی کہتے تھے کہ مین مکان پر جا کر اسکی تحقیقات کرونگا۔ اگر یہ ثابت ہوگیا تو انکو اور اگر مسٹر جیفری نے اُنکا کہنا نہ مانا تو دونون کو محروم الارث کر دونگا۔ اور کُل جائداد و نقد خیراتی کامون کے لیے وقف کر دونگا۔

جج۔ لیڈی آرڈن نے اپنے بیٹے کی اُس معاملہ مین کچھ حمایت کی تھی یا نہین۔

کرنل۔ بہت کچھ۔ اور یہی تو وجہ تھی کہ ان دونون میان بیوی کے آپسمین دُور تک نوبت پہونچگئی تھی۔

جج۔ آپکے مکانسے مسٹر آرڈن کسوقت چلے تھے۔

کرنل - ٹھیک ۸ بجے وہان سے چلے تھے اور اگر اسی چال یہان تک آئے ہونگے تو کوئی نو بجے مین بیس بائیس منٹ رہے ہون گے کہ یہان پہونچے ہونگے -

جج - بہتر ہی - کرنل جی مین معاف کیجیے آپکو تکلیف ہوئی -

باب ششم

تحقیقات کا سلسلہ

پھاٹک کے قریب جو عورت رہتی تھی وہ طلب کی گئی -

جج - تمھارا کیا نام ہی ؟

عورت - حضور میرا نام میری نیڈہم ہی -

جج - تم یہان کتنے روز سے رہتی ہو ؟

نیڈہم - بس حضور کوئی ۹ برس گزرے ہونگے مین اپنے شوہر کے مرتے ہی یہان آئی تھی - وہ بھی مسٹر آرڈن کے نوکر تھے -

جج جس رات مسٹر آرڈن قتل ہوے ہین وہ تمھارے مکان کے سامنے سے ادھر آتے گذرے تھے -

نیڈہم - حضور ہان - مین اُسوقت اپنے دروازے پر کھڑی تھی -

جج - تم بتلا سکتی ہو کہ وہ کیا وقت ہوگا -

نیڈہم - حضور ہان - اُسوقت اتفاقاً میری نظر گھڑی پر پڑ گئی تھی - اُسوقت ۲ ۳ منٹ گذرے تھے

جج - یعنے آٹھ بجے ۳۲ منٹ !

نیڈہم - ہان حضور -

جیوری - تمھین اُسوقت ایسی کیا ضرورت لاحق ہوئی تھی کہ تمنے گھڑی دیکھی تھی -

نیڈہم - میری لڑکی بکشم سے آیا کرتی ہی اور آج اُسکو اتفاقاً کچھ دیر ہو گئی تھی اور مجھکو بڑا انتظار تھا - مین بار بار گھڑی دیکھتی تھی -

جج - اُسوقت یا اُسکے قریب کوئی اور بھی وہان سے گذرا تھا -

نیڈہم - نہین اس طرف تو کوئی نہین آیا تھا لیکن مسٹر جیفری البتہ کوئی آدھ گھنٹہ پیشتر باہر گئے تھے

جج - اُنکو واپس آتے ہوے تمنے نہین دیکھا -

نیڈہم - نہین حضور - اسطرف تو مین نے کسیکو نہین آتے دیکھا -

گو نیڈہم نے یہ جواب نہایت استقلال سے دیا - مگر مین نے ایک قسم کا خوف اُسکے چہرے پر دیکھا -

جج - تمنے بندوق کی آواز سُنی تھی -

نیڈہم حضور ہان - مگر مجھے کچھ غیر معمولی اندیشہ نہین ہوا -

جج - بہت اچھا - رخصت -

اسکے بعد لیڈی آرڈن طلب کی گئین - یہ تمام کالے کپڑے پہنے ہوے تھین - اُنھون نے آتے ہی جج کو سلام کیا اور اُس کے سامنے کھڑی ہو گئین - سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کرسی پیش کی اور یہ سلام کر کے بیٹھ گئین -

جج ۔ آپ براہ مہربانی یہ بیان فرمائیے کہ آپ نے
اپنے شوہر کو آخری دفعہ کسوقت زندہ دیکھا ۔
لیڈی ۔ بس جسوقت وہ یہان سے گئے ہین ۔
جج ۔ اُسوقت وہ آپ سے کچھ ناراض تو نہ تھے ؟
لیڈی ۔ ہرگز نہین ۔
جج ۔ اُنھون نے آپ سے یہ کہا تھا کہ واپس آکر وہ
آپ سے کسی معاملہ مین کچھ گفتگو کرنا چاہتے ہین ۔
لیڈی ۔ کہا تھا ۔
جج ۔ آپکو کچھ معلوم ہی کہ وہ کیا کہنا چاہتے تھے ۔
لیڈی ۔ نہین ۔
جج ۔ لیڈی معاف کیجیگا کہ مجھے یہ پوچھنا پڑتا ہی
کہ مسٹر ریجنالڈ کے متعلق آپکے اور اُن کے
کچھ بول چال ہوئی تھی ۔
لیڈی ۔ مسٹر ریجنالڈ کو کچھ روپیہ دینے کے
متعلق کچھ بات تھی ۔
جج ۔ لیکن جسوقت وہ یہان سے گئے ہین تو آپسے
کچھ ناخوش تو نہ تھے ۔
لیڈی ۔ نہین ۔
جج ۔ آپکو کسوقت اُنکے واپس آنیکی اُمید تھی ۔
لیڈی ۔ ۹ بجے کے قبل ۔
جج ۔ ۹ بجے کے قبل آپکو اُنکا انتظار تھا ۔ اور وہ
آپسے آتے ہی کچھ گفتگو بھی کرنا چاہتے تھے ۔
تو پھر آپ عین وقت پر مکان مین کیون نہین تھین ۔
آپ کوئی وجہ بیان کر سکتی ہین ؟
لیڈی ۔ یہ کہنا غلطی ہی کہ مین اُس وقت
مکان پر نہ تھی ۔ مین مکان ہی پر تھی بلکہ مسٹر آرڈن
کے لیے مین نے قہوہ وغیرہ بھی تیار رکھا تھا ۔
جج ۔ آپ بتلا سکتی ہین کہ آپ سوا آٹھ اور نو بجے
کے درمیان مین کہان تھین ؟
لیڈی ۔ (کچھ جھجھک کر) مین آٹھ بجے کے بعد
باہر جنگل کیطرف گھومنے چلی گئی تھی ۔ اور نو بجنے
مین پانچ منٹ باقی ہونگے کہ واپس آگئی تھی ۔
جج ۔ آپ کس طرف کے جنگل مین تھین ۔
لیڈی ۔ (نہایت غصہ مین) مین باغ مین سے
ہو کر مکان کے پچھواڑے جو سڑک ہی اُسپر گئی
تھی ۔ اور اُس کھیت مین ہو کر جو اصطبل کے
پیچھے ہی واپس آگئی تھی یہ کچھ تھوڑی دور جنگل
مین بھی گئی ہونگی ۔
جج ۔ جنگل مین آپ کہان تک گئی تھین ۔
لیڈی ۔ جہان سے وجز کیو کو راستہ جاتا ہی ۔
جج ۔ اور وہان تک آنے جانے مین آپ کو
پون گھنٹہ لگ گیا ۔
لیڈی ۔ مین آہستہ آہستہ آئی گئی مجھے کوئی جلدی تو نہین تھی
جج ۔ اس سے آگے آپ نہین گئین ۔
لیڈی ۔ نہین ۔
جج ۔ آپنے بندوق کی آواز سُنی تھی ۔
لیڈی ۔ ہان سُنی تھی ۔
جج ۔ وہ کیا وقت ہوگا ۔
لیڈی ۔ میرا خیال ہی کہ نو بجنے مین ۲۰ منٹ لگے ہونگے
لیکن مین نے اپنی گھڑی نہین دیکھی تھی ۔

جج - آپکو اُسوقت کچھ یہ خیال ہوا تھا کہ شاید
آپکے شوہر کچھ مخدوش حالت مین ہون -
لیڈی - مین نے یہ ضرور سمجھا تھا کہ اگر یہ کوئی
شکاری ہی اور اُدھر سے وہ آ رہے ہون گے
تو ضرور خوف کا مقام ہی -
جج - تو آپکو کوئی خاص خوف نہ تھا -
لیڈی - نہین - اور کیون ہوتا -
جج - تو آپ نے اپنے شوہر کی موت کا حال
کسوقت سُنا تھا -
لیڈی - مکان پر آنے کے تھوڑی دیر بعد -
مین ٹھیک وقت نہین بتلا سکتی کہ ماؤنٹ
نے مجھسے کسوقت بیان کیا تھا -
جج - یہ بیان کیا گیا ہی کہ مسٹر آرڈن جاتے
ہوے اپنے کمرے کا قفل لگا گئے تھے - یہ
قفل کسنے کھولا -
لیڈی - مین نے - اُسکے بند رہنے کی مجھے
کچھ ضرورت نہین معلوم ہوئی -
جج - اور میز کی دراز کی مہرین کسنے توڑین ؟"
لیڈی - مین نے -
جج - مہرین وغیرہ لگی دیکھکر آپ کو کچھ تعجب
بھی ہوا تھا ؟
لیڈی - کیون نہین - لیکن مسٹر آرڈن تو اس
سے بھی زیادہ عجیب باتین کیا کرتے تھے -
جج - لیکن یہ تو بہت ہی تعجب انگیز بات تھی
آپکو یہ تو خیال نہین ہوا تھا کہ اُن کی کوئی
چیز چوری ہو گئی ہی -
لیڈی - اُنکا یہ خیال ضرور تھا کیونکہ وہ ایک
بڑے ہی وہمی شخص تھے -
جج - تو آپنے اُسکے متعلق کسی سے کچھ پوچھا نہین
لیڈی - مجھے کیا غرض پڑی تھی کہ مین
پوچھتی پھرتی -
جج - آپکو یہ خیال نہین ہوا کہ شاید مسٹر آرڈن
نے ماؤنٹ سے کچھ بیان کیا ہو -
لیڈی - مین نے نہین پوچھا -
جج - آپکو تکلیف ہوئی - مجھے اور کچھ دریافت
کرنا نہین ہی -
لیڈی آرڈن سلام کرکے چلی گئین اور
مسٹر جیفری بلُائے گئے - چونکہ مین نے اسوقت
تک انکو نہین دیکھا تھا - مین ان کا مشتاق تھا
جس تہذیب اور تمیز کے ساتھ یہ خوش رُو
جوان داخل ہوا مین بہت ہی خوش ہوا - یہ
صورت سے نہایت متین اور مستقل مزاج معلوم
ہوتا تھا -
جج - مسٹر جیفری کیا یہ صحیح ہی کہ آپ سے اور
آپکے والد سے کسی بات پر تکرار ہوئی تھی -
اور عین اُس روز کہ جب وہ قتل ہوے ہین -
مسٹر جیفری - مجھے نہایت افسوس کے ساتھ
تسلیم کرنا پڑتا ہی -
جج - کسی لڑکی کی بابت یہ تکرار تھی -
مسٹر جیفری - جی ہان -

جج۔ کیا یہ بھی صحیح ہی کہ اُنھون نے آپکو اُس روز تک کی مہلت دی تھی کہ جبھر وز وہ ملنے گئے ہین

مسٹر جیفری۔ صحیح ہی۔

جج۔ مین جانتا ہون کہ اگر آپ اُنکا کہا نہ مانتے تو آپکے حق مین نتیجہ اچھا نہوتا۔

مسٹر جیفری۔ ہان یہ کہ مجھے آرڈن ہوس چھوڑ دینا اور جائداد کے تمام حقوق زائل کر دینے پڑتے ۔،،

جج۔ اور یہ آپکی تمام اُمیدونکو خاک مین ملا دیتا۔

مسٹر جیفری۔ بس اسی حد تک کہ مجھے جبری جائداد نہ پہونچتی۔ لیکن مجھے والدہ کی جائداد کا حصہ ملنے والا ہی۔ اور میرا کسی طرح کوئی نقصان نہ تھا۔ والد اس بات کو خود جانتے تھے کہ مجھے انکی کچھ بھی پروا نہین ہی۔ اور اگر خدا ناکردہ مین مفلس بھی ہو جاتا تو آپ جانتے ہین کہ ایک جوان مرد اور جوان ہمت شخص کا اصول یہ ہی کہ خلق خدا تنگ نیست۔ پاے مرا لنگ نیست۔

جج۔ اچھا اب آپ یہ فرمائیے کہ آپ سوا آٹھ بجے سے نو بجے تک کہان تھے۔؟

مسٹر جیفری۔ مین بڑے دروازے سے نکل کر اور باغ مین ہو کر سڑک پر گھومتا ہوا مسٹر بیرسٹ کے یہان گیا اور وہان تھوڑی دیر ٹھہر کر مکان پر واپس آ گیا۔ اُس وقت ۹ بجنے مین کوئی دس منٹ ہونگے۔ مگر مین ٹھیک نہین کہہ سکتا کہ یہی وقت ہوگا۔

جج۔ اور آپ بڑے ہی دروازے سے واپس بھی آئے تھے۔

مسٹر جیفری۔ جی ہان۔

مین نے یہ دیکھا کہ یہ جواب ذرا مشکل سے مسٹر جیفری کے مُنہ سے نکلا۔ لیکن جج نے اسکا خیال نہین کیا۔

جج۔ مکان پر واپس آتے ہوے آپ نے بندوق کی آواز سُنی تھی۔

مسٹر جیفری۔ ہان سُنی تھی۔ اور مین نے یہ قیاس کیا تھا کہ اگر کہین والد وہان قرب و جوار مین ہوے تو ایسا نہو کہ اُنکو کچھ مشکل پڑی ہو۔

جج۔ آپکے یہ خیال کرنیکی کیا وجہ تھی۔

مسٹر جیفری۔ یہی شکاریون کیطرف کا خیال تھا

جج۔ تو آپکے نزدیک کوئی خوف کی بات نہین تھی۔

مسٹر جیفری۔ کچھ ایسا بہت خیال تو نہ تھا لیکن پھر بھی اندیشہ تھا اور خاصکر اندھیری راتون مین۔ بلکہ ایکمرتبہ مین نے والد سے یہ بھی عرض کیا تھا کہ آپ کوئی کُتا اپنے ساتھ لے جایا کیجیے لیکن بظاہر اُنھون نے اسکی کچھ پروا نہین کی۔

جج۔ آپکو کیا جواب ملا۔

مسٹر جیفری۔ بس یہی کہ کوئی خوف کی بات نہین ہی۔ اگر کچھ ہی تو صرف ۳۰۔ مئی کو کیونکہ اگر ہوا تو صرف وہی تاریخ تھی کہ اُنپر حملہ کیا جائیگا۔

جج۔ اُنھون نے اسکا مطلب کچھ بیان کیا تھا؟

مسٹر جیفری۔ نہین۔ مگر مین نے خود یہ سمجھ لیا کہ یہ کچھ والدہ کے قتل کے متعلق انکا خیال ہو۔

جج۔ اس تاریخ کو وہ کوئی خاص احتیاط کرتے تھے؟ یعنے کوئی پستول وغیرہ اپنے ہمراہ رکھتے تھے۔

مسٹر جیفری۔ جہانتک مجھے معلوم ہو کوئی نہین

جج۔ آپکو یہ معلوم ہو کہ آپ کے والد کی کچھ چوری ہو گئی ہی۔

مسٹر جیفری۔ (سخت متعجب ہوکر) چوری! چوری کیسی؟

جج۔ اُنکے ڈیڑھ سو پونڈ جاتے رہے۔ اور اُنھون نے قسم کھائی تھی کہ وہ چور کو سزا ضرور دینگے۔

مسٹر جیفری۔ (سخت متعجب ہوکر) یہ مجھے اسی وقت معلوم ہوا ہی۔ شاید کرنل جرمین نے یہ بیان کیا ہو۔

جج۔ کرنل جرمین اور ماؤنٹ دونون نے۔

گو مسٹر جیفری نے اسکا کوئی جواب نہین دیا لیکن مین دیکھ رہا تھا کہ اُنکو اس سے سخت رنج ہوا۔

جج۔ بہتر ہی مسٹر جیفری آرڈن اب آپ زیادہ تکلیف نہ کیجیے۔

مسٹر جیفری آرڈن کے جانے کے بعد مسٹر ریجنالڈ آرڈن کا اظہار شروع ہوا۔

ان دونون بھائیونکی صورت مین زمین و آسمان کا فرق ہی وہ اگر خوب صورت تھے تو یہ ذرا بد صورت۔ گو یہ اپنی والدہ سے بہت ملتے تھے لیکن چال چلن کچھ اچھا نہین معلوم ہوتا تھا۔ مسٹر جیفری مین اگر متانت تھی تو ان مین شہدپن۔ وہ اگر سیدھے تھے تو یہ ٹیڑھے تھے۔

غرض اظہار شروع ہوا۔

جج۔ مسٹر ریجنالڈ آپکے والد آپ سے کسی روپیہ کے معاملہ مین کچھ ناراض ہوے تھے جو آپ نے مانگا تھا۔

مسٹر ریجنالڈ۔ مین نہین جانتا کہ اس سوال کو اس مقدمہ سے کیا نسبت ہی۔

جج۔ آپکو میرے سوال کا جواب دینا چاہیے۔

مسٹر ریجنالڈ۔ ہان وہ ناراض ہوے تھے لیکن عجب بیہودہ سوال ہی بھلا اس سے اور مقدمہ سے کیا تعلق!

جج۔ براہ عنایت ذرا عدالت کا ادب ملحوظ رکھیے روز واردات کو آپ یہان سے کسوقت گئے تھے؟

مسٹر ریجنالڈ۔ دنکے کوئی ۹ بجے۔

جج۔ کیا آپ یہان سے بخط مستقیم ریل ہی پر گئے تھے؟

مسٹر ریجنالڈ۔ (ذرا گھبرا کر) نہین پہلے مین اپنے ایک دوست کے یہان گیا تھا۔

جج۔ پھر آپ اپنے دوست کے پاس سے

کسوقت آگئے تھے۔

مسٹر ریجنالڈ۔ دوپہر کے قریب اور وہانسے مین گرینج چلا گیا۔

جج۔ اور وہانسے کسوقت آگے گئے۔

مسٹر ریجنالڈ۔ کوئی ساڑھے پانچ بجے۔ اور وہان سے مین ایک دوسرے دوست کے یہان گیا اور وہین سے مین سیدھا ریل پر جاکر ساڑھے دس بجے کی گاڑی مین سوار ہوا۔

جج۔ تو اس حساب سے آپ اپنے والد کے قتل کے بعد تک بکنگھم ہی مین رہے ہو؟

مسٹر ریجنالڈ۔ (ذرا سختی سے) مین آپ سے پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ دس بجے تک مین بکنگھم ہی مین رہا۔

جج۔ اچھا آپ اُس دوست کا نام بتلائیے جسکے ساتھ آپ پانچ بجے سے لیکر نو بجے رات تک رہے۔

مسٹر ریجنالڈ۔ مین نام نہین بتلاؤنگا۔

جج۔ مین یہ آپ سے کہے دیتا ہون کہ اگر آپ پورے طور پر یہ تسلی نہ کرا دین گے کہ آپ نے یہ سارا وقت کہان گذارا تو آپ کے حق مین اچھا نہوگا۔

مسٹر ریجنالڈ پر یہ بہت ہی شاق گذرا مگر بمجبوری کہا کہ در حقیقت جناب مین ایک نفیس لڑکی کے یہان تھا۔ مگر مین اُسکا نام نہ لونگا۔

جج۔ (جل کر) خیر نہ بتلائیے۔ پولیس تو اچھے اچھون سے دریافت کر لیا کرتی ہو۔

جج۔ آپ نے اپنے والد کے مرنے کی خبر کب سُنی تھی۔

مسٹر ریجنالڈ۔ کل صبح میری والدہ کا تار علی الصباح میرے پاس پہونچا تھا۔

جج۔ آپکو یہ علم ہو کہ مرنے سے پہلے آپ کے والد کے یہان کچھ نقدی کی چوری ہوئی تھی۔

مین نے غور سے دیکھا کہ اس سوال کو سُنکر مسٹر ریجنالڈ زرد ہو گیا اور باوجودیکہ اسنے اپنے چہرے پر تعجب کے آثار ظاہر کرنے چاہے مگر صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اُسکو اس چوری کا علم تھا۔

مسٹر ریجنالڈ۔ کیسی چوری! مجھے اسکا علم نہین کتنے کی چوری ہوئی تھی۔

جج۔ یہی کوئی ڈیڑھ سو پونڈ کی۔

مسٹر ریجنالڈ۔ (ذرا مسکرا کر) اگر وہ مجھے دیدیتے تو میرے کام بھی آجاتے اور نقصان بھی نہوتا۔

جج۔ بہت اچھا آپ تشریف لیجائیے۔

کوئی دو منٹ کے بعد ایک حسین لڑکی کالا لباس پہنے ہوے داخل ہوئی اور جج کو سلام کر کے اُسکے سامنے کرسی پر بیٹھ گئی۔

جج۔ آپکا نام۔

لڑکی۔ میرا نام نانیا ڈول ہو اور مین لیڈی آرڈن کی بھتیجی ہون۔

جج۔ آپ کو اس مکان مین رہتے ہوے کتنی مدت ہوئی۔

مس نانیا۔ مین اپنی تین سال کی عمر سے یہین ہون

جج۔ مسٹر آرڈن آپ سے ہر طرح خوش تھے۔
مس نانیا۔ جی ہان۔ بلکہ مہربانی کرتے تھے۔ اُسکے قیافہ سے جہان تک مین اندازہ کرسکتا تھا اُسنے یہ جواب صحیح دیا تھا۔ مگر مین بتا تو نہین سکتا کہ کیا۔ مگر کوئی بات اُسکے چہرے پر اس قسم کی معلوم ہوتی تھی کہ جس سے مجھے شبہہ ہوتا تھا۔
جج۔ آپنے مسٹر آرڈن کو آخر موقع پر کسوقت زندہ دیکھا تھا۔
مس نانیا۔ صبح کے کھانیکے وقت۔
جج۔ اُسوقت اُنکا مزاج کیسا تھا۔
مس نانیا۔ کچھ ناراض معلوم ہوتے تھے۔ وہ مسٹر جیفری سے کچھ ناخوش تھے۔
جج۔ کیا مسٹر ریجنالڈ سے بھی اُس وقت وہ کچھ ناراض ہوے تھے۔
مس نانیا۔ ہوے تھے۔ مجھے علم نہین۔ لیکن اگر ایسا ہوا ہو تو وجہ نارضگی ظاہر ہو کیونکہ مسٹر آرڈن کو ریجنالڈ بہت عزیز تھے۔ اور اُنکی دلشکنی اُنھین کسی طرح گوارا نہین ہوسکتی تھی۔
جوری۔ تو مسٹر جیفر لیسے آپسے کوئی رشتہ نہین ہو
مس نانیا۔ نہین۔ اُن کی والدہ اور تھین لیکن ہم سب آپسمین سگے بھائی بہنون کی طرح سے رہتے ہین۔
جج۔ آپ یہ بتلائیے کہ جسروز مسٹر آرڈن قتل ہوے ہین آپ سوا آٹھ بجے سے نو بجے تک کہان تھین۔
مس نانیا۔ مین اُسوقت سیر کرنے گئی تھی۔ اور کھیتون اور جنگلو نمین پھر کر مکان پر واپس آگئی تھی اُسوقت مین نے گھڑی دیکھی تھی تو بجنے مین آٹھ منٹ باقی تھے۔
جج۔ آپکو وقت ٹھیک یاد ہی۔
مس نانیا۔ جی ہان گھڑی دیکھتے ہی مین نے سوچا تھا کہ مسٹر آرڈن آتے ہی ہونگے۔
جج۔ آپنے عین اُسیوقت ماؤنٹ کو بھی دیکھا تھا یا نہین۔
مس نانیا۔ نہین۔
جج۔ آپنے یہ سُنا تھا کہ مسٹر آرڈن کا گھوڑا خالی بھاگ کر آیا تھا؟
مس نانیا۔ مجھے اُسوقت تک علم نہین ہوا کہ جب تک میری چچی کو خدمتگار نے اکس امر کی اطلاع نہین دی۔ اور اُسی وقت ہمین یہ بھی معلوم ہوا کہ اُن کو بہت سخت حادثہ پیش آیا ہی اور وہ پلنگ پر ڈالکر لائے جارہے ہین۔"
جج۔ اُسوقت کیا بجا تھا؟
مس نانیا۔ مجھے ٹھیک نہین معلوم اُسوقت مجھے گھڑی دیکھنے کا خیال نہین آیا۔
جج۔ جنگل مین آپ نے بندوق کی آواز سُنی تھی؟
مس نانیا۔ ہان۔
جج۔ آپنے اُسوقت باغ کے قریب کسی اگھیر کو بھی دیکھا تھا۔

مس نانیا۔ مین نے مس رایٹ کو دیکھا تھا وہ میرے پیچھے پیچھے آرہی تھی اور میرے ہی سامنے گھر مین چلی آئی تھی۔ لیکن اُنسے پہلے مین نے مسٹر جیفری کو بھی دیکھا تھا۔

جج۔ تمنے اُنکو کہان دیکھا تھا۔

مس نانیا۔ مین نے اُنکو جنگل مین دیکھا تھا مین پھول توڑ رہی تھی کہ مین نے پیچھے سے پیر کی چاپ سُنی۔ پیچھے پھر کر جو دیکھتی ہون تو مسٹر جیفری جلدی جلدی سڑک کیطرف سے چلے آرہے ہین۔

جج۔ اُنکو آپنے بندوق کی آواز سُننے سے پہلے دیکھا تھا یا پیچھے۔

مس نانیا۔ مین نے کوئی چار پانچ منٹ پیچھے دیکھا تھا۔

جج۔ مسٹر جیفری نے بھی آپکی طرف دیکھا تھا؟

مس نانیا۔ نہین۔ وہ بہت ہی تیزی کے ساتھ جارہے تھے اور ادھر اُدھر نہین دیکھتے تھے۔

جج۔ اُنکی حالت مین کچھ تغیر تھا۔

مس نانیا۔ ہان۔ مین دیکھتی تھی کہ کچھ گھبرائے ہوے سے تھے لیکن وہ میرے پاس سے ایسی جلدی مین گذر رہے تھے کہ مین مشکل سے اُنکی حالت کا اندازہ کر سکتی تھی۔

اسپر مس نانیا ڈول کا اظہار ختم ہوگیا اور وہ کمرے سے چلی گئی۔

باب ہفتم

حکم اخیر

جج نے سپرنٹنڈنٹ پولیس سے کہا کہ مین مس رائٹ کا بھی اظہار سُنا چاہتا ہون۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ بہت بہتر۔

اور اُسنے ایک آدمی مس رائٹ کے بُلانے کو بھیجا۔ پانچ منٹ کے بعد مس رائٹ سوگوار لباس پہنے ہوے کمرہ مین داخل ہوئی اور جج کو سلام کرکے چپ چاپ کھڑی ہوگئی۔

جج۔ تم یہان آرڈن ہوس مین مدت سے نوکر ہو؟

مس رایٹ۔ ہان کوئی دس برس گذر گئے ہین لیکن جو کام میرے سپرد ہے اُس کے لحاظ سے کوئی بڑی مدت نہین۔

جج۔ تمسے مسٹر آرڈن نے کچھ اپنی چوری کا حال بیان کیا تھا۔

مس رایٹ۔ (ذرا تعجب سے) نہین۔

جج۔ کیا آپکے نزدیک اگر وہ زندہ رہتے تو وہ آپسے بیان کرتے؟

مس رایٹ۔ یہ اُنکی مرضی پر منحصر تھا اگر اُنکو کسی نوکر پر شبہ ہوتا تو وہ ضرور مجھسے کہتے ورنہ نہین۔"

جج۔ تمھین معلوم ہے کہ کوئی نوکر اُنکا دشمن تو نہ تھا؟

مس رایٹ۔ مجھے علم نہین۔ لیکن اگر کوئی دشمن ہوتا بھی تو وہ مجھسے کیون بیان کرنے لگتا قطع نظر

اسکے مجھے امید نہین کہ کوئی نوکر اُنکا دشمن رہا ہو۔ کیونکہ اگر سچ پوچھیے تو نوکرون سے اُنکو بہت ہی کم واسطہ پڑتا تھا۔

جج ۔ مس رایٹ ہم نے یہ سُنا ہو کہ نو بجے سے کچھ ہی پیشتر تم باہر سے مکان پر آتی ہوئی دکھلائی دی تھین اب تم یہ بتلاؤ کہ تم کہان گئی تھین۔

مس رایٹ ۔ مین ٹھیک آٹھ بجے مکانسے نکل گئی تھی۔ پہلے باغ مین گھومی اور پھر دوسرے دروازے سے نکلکر سامنے کے کھیتو نمین چلی گئی اور وہانسے باغ کی دیوار کے نیچے ہی نیچے ہوکر مس ہیرٹ کے مکانپر گئی تھی۔

جج ۔ تم کتنی دور گئی ہوگی۔

مس رایٹ ۔ مین ٹھیک نہین بتلا سکتی لیکن دور نکل گئی تھی۔ اور جس راستہ سے گئی تھی اُسی راستہ واپس آئی۔ صرف تھوڑی دیر کے لیے مس ہیرٹ کے مکانپر ٹھہری تھی۔

جج ۔ جاتے یا آتے تم نے مسٹر آرڈن کو دیکھا تھا؟

مس رایٹ ۔ نہین۔ لیکن واپس آتے ہوئے مین نے دور سے گھوڑے کے بھاگنے کی آواز سُنی تھی۔

جج ۔ تمنے بندوق کی بھی آواز سُنی۔

مس رایٹ ۔ "ہان سُنی تھی۔ لیکن بہت دور کی آواز"

جج ۔ تمنے وہان کسی اور کو بھی دیکھا تھا؟

مس رایٹ ۔ صرف نانیا ڈول کو۔

جج ۔ وہ کدھر سے آرہی تھین؟

مس رایٹ ۔ سڑک کی طرف سے۔

جج ۔ بندوق کی آواز ہونیکے بعد کتنی دیر بعد آپنے اُنکو دیکھا تھا۔

مس رایٹ ۔ یہی کوئی چھ منٹ بعد۔

جج ۔ وہ کچھ گھبرائی ہوئی معلوم ہوتی تھین۔

مس رایٹ مین نے ایک لمحہ کے لیے اُنکو دیکھا تھا جہانتک مین اندازہ کرسکتی ہون وہ گھبرائی ہوئی ضرور تھین اور مکانکی طرف جارہی تھین۔

جج ۔ تمنے مسٹر جیفری کو بھی دیکھا تھا۔

مس رایٹ ۔ نہین۔

جج ۔ اگر کوئی شخص کوئی دو منٹ پیشتر بڑی سڑک پر جاتا تو تم اُسے دیکھ سکتی تھین یا نہین۔

مس رایٹ ۔ نہین۔ کیونکہ سڑک مین خم و پیچ بہت ہین اور ہر جگہ درخت ہین۔

جج ۔ تم گھر پہونچی ہو تو کیا بجا تھا۔

مس رایٹ ۔ نو بجنے مین کوئی پانچ منٹ باقی رہے ہونگے۔

جج ۔ تمنے یہ قتل کا حال کب سُنا۔

مس رایٹ ۔ مکان کے آنے پر چند منٹ کے بعد ایک مالی نے مجھسے بیان کیا کہ مسٹر آرڈن کا گھوڑا بغیر سوار کے آیا اور اُسکے تھوڑی دیر کے بعد یہ معلوم ہوا کہ وہ مار ڈالے گئے۔

جج مسٹر آرڈن اپنے خاندان سے خوش تو تھے؟

مس رایٹ ۔ ہان بس ایسے ہی خوش تھے

جیسا کہ ایسے مزاج کے آدمی رہا کرتے ہین۔ تمام گھر مین اُنھین مسٹر جیفری بہت عزیز تھے۔

جج۔ تمھین معلوم ہو کہ اُن کے آپس مین تکرار ہوئی تھی رہ۔

مس رایٹ۔ ہان مین نے کچھ تذکرہ سُنا تو تھا لیکن اُسکی زیادہ پرواہ کی علاوہ اس کے مین نے یہ سوچا کہ مسٹر جیفری جیسا سعادتمند بیٹا اپنے باپ سے کبھی نہین لڑ سکتا۔

جج۔ اچھا مس رایٹ تم جاؤ۔

اسکے بعد جج نے مسٹر آرڈن کے خدمتگار کے اظہار لینے کا حکم دیا۔ یہ شخص کچھ بھیلل سا آدمی تھا اور اسکی عمر چالیس پچاس کے درمیان مین ہی ہوگی۔

جج۔ تمنے مسٹر آرڈن کو سب سے اخیر مین کسوقت زندہ دیکھا تھا؟

خدمتگار۔ کھانا کھانیکے بعد ہی اُنھون نے کوٹھے پر آکر مجھسے فرمایا تھا کہ مین رات کے آٹھ نو بجے تک واپس آؤنگا دن بھر تمھین راحت ہی جو چاہو سو کرو۔

جج۔ وہ کچھ ناخوش تو نہ تھے۔

خدمتگار۔ جناب وہ ذرا تیز مزاج آدمی تھے اُس روز بھی کچھ ناراض سے ہونگے۔

جج۔ واضح طور سے کہو تمھارا کیا مطلب ہی۔

خدمتگار۔ حضور مین آٹھ برس سے یہان نوکر ہون مین ہمیشہ دیکھتا رہا ہون کہ ۳۰۔ مئی کو وہ ہمیشہ کچھ منتشر اور پریشان رہا کرتے تھے

ماڈنٹ نے اسکی وجہ مجھسے بیان کر دی تھی لیکن جسقدر اُس روز مین نے اُنکو پریشان دیکھا ہی ایسا کبھی نہین دیکھا۔ مین تو اُنکو ایک مہربان آقا سمجھتا رہا ہون مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنے پچھلے افعال سے بہت پچھتاتے تھے۔

جج۔ تمھارے اس خیال کی کوئی وجہ بھی ہی۔

خدمتگار۔ حضور کیون نہین۔ جب مین نے اُنکو خط سنانے دیے ہین تو اُنھون نے اُنکو اُٹھا کر پھینک دیا اور کہنے لگے کہ اگر آج کا دن خیر سے گذر گیا تو مین بہن لونگا اور پھر کہنے لگے کہ تمھین معلوم ہی کہ ایک رمال نے ابتدائی عمر مین میری نسبت پیشین گوئی کی تھی۔ مین نے اُنسے کہا کہ ہان حضور اکثر نوجوان لوگون کو اسکا شوق ہوا کرتا ہی وہ کہنے لگے کہ بہت سی پیشینگوئیان راست آئین۔ گو اُسوقت مین اُنکو جھوٹا ہی سمجھا تھا مین چپ ہو گیا۔ وہ کہنے لگے کہ خواہ کچھ ہوا اکثر پیشینگوئیان صحیح نکلین اُنسے یہ بھی پتہ ملا کہ ۳۰۔ مئی کی تاریخ میرے لیے دو پر بہت بھاری ہوگی اور مین سب روز مرونگا لیکن نہ اپنے بستر مرگ پر بلکہ کسی کا شکار ہو کر۔ مین نے کہا کہ آپ اسکا اعتبار نہ کیجیے اسکے بعد وہ مسکرا کر اپنے کمرہ کو چلے گئے۔

جج۔ کبھی پہلے بھی تمھارے آقا نے اس طرح کی باتین کی ہین۔

خدمتگار۔ حضور نہین۔ وہ ذرا بدمغز آدمی تھے لیکن بعض وقت کوئی نہ کوئی بات کہہ چلا کرتے تھے

جج۔ تمنے اس گفتگو کا حال کسی اور سے بیان کیا تھا

خدمتگار ۔ اُنکی زندگی مین تو کسی سے نہین بیان کیا تھا لیکن بعد مین ماؤنٹ سے بیان کیا تھا وہ کہتے تھے کہ مجھے یہ واقعہ خود یاد ہے اور اُسوقت جبکہ مسٹر آرڈن سترہ برس کے تھے اور بہت ہی ڈرتے تھے بلکہ اُنھون نے اُس رتال کو کان پکڑ کر باہر نکلوا دیا تھا لیکن ماؤنٹ کہتے تھے کہ اس سے قبل مسٹر آرڈن نے کبھی اس قسم کا تذکرہ کسی اور سے نہین کیا تو حضور میرے خیال مین خدا ہی اُنسے کہلوا رہا تھا ۔

جج ۔ تم اپنے آقا سے کچھ ناخوش تو نہ تھے ۔

خدمتگار ۔ حضور کبھی نہین ۔ مین جہان رہا ہون ہمیشہ تابعداری سے گذران کی ہے اور حضور مین اپنی قدر آپ جانتا ہون ۔ پھر مین کسی سے کیون ناراض ہونے لگا ۔ مین نے بڑے بڑے بعزاجون کے پاس نوکری کی ہے میری دانست مین مسٹر آرڈن برے آقا نہ تھے اُن کی آواز ایسی تھی کہ ہر کوئی یہ سمجھتا تھا کہ وہ ناراض ہو رہے ہین لیکن وہ دل کے کھوٹے نہ تھے ۔

جج ۔ اچھا تم جاؤ ۔

اسکے بعد جج مسٹر واٹس وکیل کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا کہ مین آپسے چند سوالات کرنا چاہتا ہون ۔ اور مسٹر واٹس کھڑے ہو گئے

جج ۔ مسٹر آرڈن نے اپنا کوئی باضابطہ وصیت نامہ تحریر کر دیا ہے یا نہین ۔

مسٹر واٹس ۔ جناب ہان ۔

جج ۔ کب تحریر کیا گیا تھا ۔

مسٹر واٹس ۔ وصیت نامہ حال کی تکمیل کو تین برس ہوے ۔ مسٹر جیفری کے بالغ ہوتے ہی اُنھون نے لکھا تھا اور پچھلا ضائع کر دیا گیا تھا ۔

جج ۔ تو موجودہ وصیت کی روسے جائداد کس کے پاس منتقل ہوگی ۔

مسٹر واٹس ۔ بموجب وصیت نامہ سابقہ مسٹر جیفری کو جائداد پہونچے گی ۔ اُس وصیت نامہ مین بہت کم تغیر و تبدل ہوا ہے پہلے وصیت نامہ کی روسے لارڈ ولوبی اور اسکی روسے کرنل جرمین اکسیکوٹر مقرر ہوے ہین ۔

جج ۔ کیا یہ وصیت مسٹر جیفری کے حق مین مفید ہے

مسٹر واٹس ۔ بہت کچھ بڑا حصہ جائداد کا اُن ہی کو پہونچیگا ۔ گو بوجہ اُنکے فضول خرچ ہونے کے اُسمین ذرا سختی زیادہ کی گئی ہے ۔

جج ۔ کیا دونون بیٹونکو وصیت کا علم ہے ۔

مسٹر واٹس ۔ یہ تو مجھے یقین ہے کہ مسٹر جیفری کو پورا علم تھا ۔ مسٹر ریجنالڈ نے مجھسے کئی مرتبہ دریافت کیا مگر مین نے ہر دفعہ انکار ہی کیا لیکن اتنا اُنسے کہدیا تھا کہ آپ کو بھی بڑا حصہ پہونچیگا اور کچھ نقدی بھی ۔ لیڈی آرڈن کو بھی بہت کچھ دیا گیا ہے ۔ اور مس ڈول کو بھی کچھ دیا گیا ہے ۔

جج ۔ جس روز مسٹر آرڈن قتل ہوے ہین تو آپ اُنسے کبھی ملے تھے ۔

مسٹر واٹس۔ جناب ہان اُنھون نے فرمایا تھا کہ مین وصیت نامہ کو تبدیل کرنا چاہتا ہون اور مجھے آج بلُایا تھا۔
جج۔ اُنھون نے کچھ یہ بھی بیان کیا تھا کہ وہ کیون وصیت نامہ مین تبدیلی کرنا چاہتے ہین۔
مسٹر واٹس۔ اسلیے کہ وہ اپنے دونون رشتہ دارون سے ناخوش ہین۔ وہ چاہتے تھے کہ مسٹر ریجنالڈ چونکہ مسرف ہین اُن کو بہت ہی کم ملے "
جج۔ مسٹر ریجنالڈ کو بھی اُن کی اس نیت کا علم ہو۔
مسٹر واٹس۔ ہان مسٹر آرڈن ہی کہتے تھے کہ وہ اب پھر قرض لینے لگا ہو اس لیے اُسے مین اسطرح سزا دونگا۔
جوری۔ آپکے نزدیک اُنکی ایسی حالت تو نہ تھی کہ وہ خودکشی کر لیتے۔
مسٹر واٹس۔ (تعجبانہ لہجے مین) مین تو ایک لحہ کے لیے یہ خیال نہین کر سکتا۔ یہ امر سخت ناممکن ہو۔ کیونکہ وہ اپنی زندگی کی بہت ہی قدر کرتے تھے اور جو لوگ اُن کے کچھ بھی دشمن تھے اُنکو وہ زندہ وسلامت بھی دیکھنا نہین چاہتے تھے۔
جوری۔ ہم ڈاکٹر سے بھی دریافت کرنا چاہتے ہین کہ کوئی ایسی علامت تو نہین ہو جس سے یہ خیال ہو سکے کہ متوفی نے خودکشی کی ہو۔ اسوقت خودکشی کا سوال پیدا ہی نہین ہوا۔

ڈاکٹر پھر طلب کیے گئے۔ اُنھون نے صاف بیان کیا کہ۔
" یہ ناممکن بات ہو کہ کوئی شخص سوا اُسکے جو ہر کام بائین ہاتھ سے کرتا ہو (اور مسٹر آرڈن ایسے نہ تھے) اس طرح پر خودکشی کر سکے کیونکہ گولی کا زخم بائین طرف تھا۔
جج۔ تو کیا خودکشی قطعی ناممکن ہو۔
ڈاکٹر۔ مین یہ تو نہین کہہ سکتا۔ مگر مجھے اطمینان نہین ہو سکتا۔
اسکے بعد ڈاکٹر رخصت کیے گیے اور جج نے مقدمہ کے واقعات بیان کرنا شروع کیے سب سے پہلے اُسنے خودکشی کو غیر ممکن الوقوع بیان کیا کیونکہ ایسا زخم خودکشی مین نہین ہو سکتا۔ علاوہ برین کوئی وجہ نہ تھی کہ خودکشی کیجاتی خصوصاً ایسی حالتمین کہ مسٹر آرڈن اپنی وصیت کے متعلق نئی کارروائی کرنا چاہتے تھے حتی کہ وہ اپنے وکیل مسٹر واٹس سے کہہ ہی آئے تھے کرنل جرمین کی گفتگو سے بھی یہ پایا جاتا ہو کہ اُنکو ایسی کوئی وجہ نہ تھی۔ چنانچہ اُنسنے بھی وصیت کی تبدیلی کا ذکر آیا تھا۔
غرض جج کی رائے مین کوئی وجہ ایسی نہ تھی کہ جس سے خودکشی کا خیال بھی پیدا ہو سکے اب صرف یہی امر ہی کہ ضرور ایک بیرحمانہ قتل واقع ہوا ہو۔
یہ امر بھی جج کے پیش نظر تھا کہ آج چوبیس برس

ہوے ہین اسی تاریخ ایسے ہی قتل کی تحقیقات بے نتیجہ اسی مکان مین ہو چکی ہو۔ جج کے نزدیک قتل کی وجہ تحریک کوئی نہین معلوم ہوتی۔ لیکن اگر پچھلے اور اس قتل کی تاریخ کو مقابلہ کیا جاے تو ضرور خیال ہوتا ہو کہ دونون قتل ایک ہی شخص کے ہاتھ سے ہوے اور عجب نہین کہ کسی انتقام لینے کے لیے کیے گئے ہین مگر یہ خیال ہی خیال ہو کہ کوئی واقعات موجود نہین ہین۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہو کہ خود مسٹر آرڈن کے خاندان مین ایسے لوگ موجود ہین کہ جو اُسکی زندگی کے پورے پورے بدخواہ نہ تھے۔ اور خاصکر ایک واقعہ اُسکو شک کی طرف مائل کرنے کے لیے بڑا قوی ہو کہ عین قتل کے وقت گھر کے تمام لوگ اُسی طرف تھے جہان قتل واقع ہوا۔ اور گھر مین ایک متنفس بھی نہ تھا۔ شکاری ہونے کی وجہ سے مسٹر آرڈن کے دشمن بھی بہت سے تھے۔

جوری کے لوگ جج کی تقریر تمام وکمال سُنکر دوسرے کمرے مین چلے گئے۔ اور بیس منٹ کے بعد پھر آ بیٹھے۔

جج - اگر آپ لوگ سب متفق الراے ہون تو ظاہر کیجیے۔

جوری - ہم اتفاق کرتے ہین کہ مسٹر آرڈن قتل ضرور کیے گئے۔ لیکن کسی شخص کی نسبت شبہ کرنیکی بھی شہادت موجود نہین ہو۔

باب ہشتم

کچھ اور تحقیقات

دوپہر کے بعد کہین جا کر یہ تحقیقات ختم ہوئی مین بہت ہی تھک گیا تھا۔ اور سیدھا اپنے کمرے کیطرف آیا۔ یہان چا دطیار رکھی تھی اور مس رایٹ منتظر بیٹھی تھین۔ مین چا دیکر وہین بیٹھ گیا اور مس رایٹ سے باتین کرنے لگا۔

مین - اس حکم آخر کی نسبت مس رائٹ آپ کا کیا خیال ہو۔

مس رایٹ - میرا خیال یہ ہو کہ جو کچھ مین نے سمجھا تھا وہی ہوا۔

مین - تو آپکے خیال مین شہادت کسی خاص شخص پر شبہہ ڈالنے کے لیے مکتفی نہین ہو۔

مس رایٹ - مین نے پوری شہادت نہین سُنی لیکن آپکا کیا خیال ہو؟

مین - اگر مین اپنا خیال بیان کردون تو جاسوس نہین ہون۔

مس رایٹ - (ذرا اگرا کر) اور اگر مین بھی اپنا خیال بیان کردون تو مین اپنے آسامی کے قابل نہین ہون"

مین - (ٹٹولنے کے لیے) مس ڈول نے اگر سچ پوچھو تو مسٹر جیفری کو پھنسانے مین کوئی کسر نہین رکھی تھی۔

مس رایٹ - (میریطرف دیکھکر) مس ڈول اپنے بھائی ریجنالڈ کو بچانیکی پوری کوشش کریگی

اور اسی طرح لیڈی آرڈن (اور اُسکے منھ پر کچھ غصہ کے آثار پائے جاتے تھے)
مین - مین دیکھتا ہون کہ آپ مسٹر جیفری کی بڑی خیر خواہ ہین -
مس رایٹ - مین منصف مزاج ہون جہان سے مجھے نفرت ہو -
مین - تجہیز و تکفین کب ہوگی -
مس رایٹ - دوشنبہ کے روز -
مین - عجب نہین کہ بہت سے لوگ جمع ہون
مس رایٹ - ہان اُمید تو ہو پہلی لیڈی آرڈن کے رشتہ دار ہونگے اور ان لیڈی کے بھی - قرب و جوار کے اکثر شرفا بھی ہونگے غرض جہانتک میرا خیال ہو اچھی دھوم دھام ہوگی -
مین - یہ مس ہیرٹ کیسی آدمی ہو؟
مس رایٹ - ایک نہایت خوبصورت لڑکی ہو - گو کہ مسٹر جیفری کی سی معزز تو نہین ہو
مین - چونکہ مسٹر آرڈن کی پہلی بیوی بھی کم قوم تھی اسی کیوجہ سے اُنکو یہ خیال ہوگا کہ کہین مسٹر جیفری کی بیوی بھی کم قوم نہ آجائے -
مس رایٹ - جہانتک اُس بدقسمت بیوی کو تعلق ہو مسٹر آرڈن کا طریق عمل بھی شریفانہ نہ تھا -
مس رایٹ نے اپنی گفتگو کا رُخ پلٹ دیا اور پھر اس قتل کے متعلق اُنھون نے کوئی بات نہین کی -
چار بجنے کے بعد مین نے اپنی گھڑی دیکھی

تو ساڑھے چھ بج چکے تھے مین نے موقع واردات کو ایک مرتبہ پھر دیکھنے اور اُس عورت سے ملنے کا قصد کیا جو پھاٹک کے پاس رہتی تھی کیونکہ میرے ذہن مین تھا کہ اُسکو کچھ اور واقعات بھی معلوم ہین -
جیسے ہی کہ مین وہانسے نکلکر باغ مین پہونچا مین نے مس ڈول کو وہان کھڑے پایا اوسنے کہا کہ مین آپ سے ملنا چاہتی تھی -
مین - شکر ہو کہ مین حاضر ہون -
مس ڈول - مین آپ سے یہ کہنا چاہتی تھی کہ آپ محض میرے ہی بیان پر مسٹر جیفری کو مجرم نہ سمجھ لین -
مین - آپنے کیا کہا تھا -
مس ڈول - مین نے یہ کہا تھا کہ اُس رات کو مین نے اُسے بڑی گھبراہٹ کی حالت مین مکان کی طرف آتے دیکھا -
مین - نہین مجھے اسکا کچھ خیال نہین ممکن ہو کہ وہ پوشیدہ طور سے اپنے والد سے کچھ کہنا چاہتے ہون - اس لیئے وہ وہان جا کھڑے ہوے ہون -
مس ڈول - یہ بات نہین ہو بلکہ وہ ٹھیک سڑک کی طرف سے آرہے تھے اور مین نے اُنکو بندوق کی آواز کے بعد دیکھا تھا -
مین - اہاہ - اُدھر سے آرہے تھے ہا آپ بھی اُنکے خلاف کوئی بات ثابت نہین ہوئی -
مس ڈول - ہان یہ ٹھیک ہو -

اور یہ کہکر وہ چلی گئی۔

مین مس فرڈول کی ان تمام باتون پر غور کرتا ہوا آگے بڑھا۔ اس سے کم سے کم یہ بات تو ضرور ثابت ہوگی کہ جو شہادت اُسنے مسٹر جیفری کو پھانسی دلانے چاہے تھے وہ غلط تھے۔

غرض مین اُس موقع پر پہونچگیا جہان دو روز پیشتر مین نے خون جما ہوا پایا تھا اور اب چند داغ ہی باقی ہین۔ تھوڑی دیر اِدھر اُدھر دیکھ کر مین پھر اُس راستہ پر واپس آیا جو جنگل مین سے ہو کر دچیکو کو جاتا تھا دو چار گز آگے بڑھکر پھر مین جنگل مین گھس گیا اور جہان تک ممکن ہوا باغ کی دیوار کے قریب ہی رہا۔ مین نے حتی الوسع تمام جنگل چھان مارا لیکن کہین کسی مقام پر ہتھیار کا نشان بھی نہ پایا۔

اُس جنگل مین پھرتے پھرتے مین تھک گیا اُس عورت سے باتین کرنیکے ارادہ سے پھر واپس ہوا اسکے مکان کے قریب پہونچکر مین نے اُس جھوٹے سے گھر کی ہیئت کذائی پر جو غور کیا تو یہ معلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص پچھلی دیوار کے نیچے سے ہو کر نکل جائے تو یہانکے رہنے والونکو خبر بھی نہو چنانچہ مین اُس دیوار پر چڑھکر اُس چھوٹے سے چمن مین پہونچگیا جو اس مکان کے متعلق تھا اُسیوقت وہ عورت اپنے پھولونکو پانی دے رہی تھی۔

میرے پیر کی آواز سُنکر اُس نے پھر کر دیکھا اور مجھے دیکھکر بالکل مبہوت ہوگئی اور کچھ ایسی ڈری کہ ساری کانپنے لگی۔

مین ۔ شاید تم میرے آنیسے ڈر گئین۔ مین جنگل کیطرف سے آرہا ہون اور چونکہ تمسے کچھ باتین کرنا چاہتا تھا اسلیے دیوار کو پھاند کر مین ادھر آگیا ہون۔

عورت ۔ (ایک لمبی سانس لیکر) حقیقت مین آپنے مجھے ڈرا دیا۔

مین ۔ (ٹٹولنے کے لیے) تمنے سمجھا ہوگا کہ کہین مسٹر آرڈن کا ہمزاد تو نہین آپہونچا۔

عورت ۔ نہین صاحب۔ خدا اُنھین بہشت نصیب کرے۔ وہ ایسے آدمی ہی نہ تھے۔ اُنکی روح بہشت مین آرام کر رہی ہوگی۔

مین ۔ ہمین بھی خیال کرنا چاہیے لیکن یہ تو بتلاؤ کہ تمنے تحقیقات کے موقع پر سچی بات کیون نہین بیان کی۔

عورت ۔ (گھبراکر) مین نے تو سب کچھ سچ ہی بیان کر دیا تھا۔

مین ۔ لیکن تمسے ایک کسر رہگئی تمنے وہان یہ نہین بیان کیا کہ کوئی شخص تمھارے گھر کے پیچھے سے گذر کر گیا تھا۔

عورت ۔ آہاہ۔ آپکو معلوم ہو گیا۔ ہائے مسٹر جیفری کا اب کیا ہوگا۔

اور یہ کہکر وہ کانپنے اور ٹھنڈی ٹھنڈی سانس بھرنے لگی۔

میری اس ترکیب سے کم از کم مجھے یہ تو معلوم ہو گیا کہ اِس عورت کو کسی شخص کے پچھواڑے سے گذرنے

کی خبر ہی خواہ وہ مسٹر جیفری ہی کیون نہو لیکن
مین یہ سمجھکر کہ مجھے اور بھی کچھ معلوم کرنا چاہیے مین نے
اس سے کہا کہ اگر تم اخفاے شہادت کے مقدمہ
مین نہین پھنسا چاہتین تو جو کچھ تمھین معلوم ہو
مجھسے سچ سچ بیان کردو۔
عورت۔ مین تو چاہتی تھی کہ چپ ہی رہون لیکن
چونکہ مین پھنسی ہی جاتی ہون لہذا اب مین کیون کوئی بات
چھپاؤن جو کچھ مجھے معلوم ہی مین بیان کیے دیتی ہون۔
مین۔ بہتر ہی کہ بیان کردو۔
عورت۔ مین باورچی خانہ کے پاس کھڑی تھی
مین نے دیکھا کہ مسٹر جیفری دیوار پھاند کر بھاگتے
ہوے جنگل مین چلے گئے اور اس زور سے
جا رہے تھے کہ مجھے انکی اس حرکت پہ سخت
تعجب ہوا کیونکہ مین نے بارہا دیکھا ہی کہ وہ
گھنٹون مسٹر ہیربرٹ سے باتین کیا کیے ہین۔
وہ کچھ تھوڑی ہی دور گئے ہونگے
کہ مین نے گھوڑے کی ٹاپون کی آواز سنی اور
مین نے کھڑکی مین سے جھانک کر دیکھا تو مسٹر
آرڈن آ رہے تھے۔ جیسا کہ مین نے وہان
بیان کیا تھا۔ مین نے گھڑی دیکھی اور اپنی
لڑکی کے انتظار مین دروازے پر جاکر کھڑی
ہوئی کہ یکایک میرے کان مین بندوق کی آواز
آئی۔ لیکن یقین جانیے کہ مجھے یہ خیال بھی
نہین ہوا کہ مسٹر آرڈن کو کوئی خطرہ پہونچا
جب مین نے قتل کا حال سنا تو مجھے
مسٹر جیفری کا جانا یاد آیا لیکن مین نے سوچا کہ
ایسی بات مین اپنے منھ سے کیون نکالون۔
مین۔ کیا یہی بات ہی جو تمھین معلوم ہی۔
عورت۔ آپ یقین کیجیے کہ مجھے اس سے
زیادہ اور کچھ معلوم نہین۔
مین۔ تو تمنے اور کسی کو نہین دیکھا۔
عورت۔ نہین۔ لیکن ——"
ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ کچھ بتلانا
چاہتی ہی مگر لیت و لعل کرتی ہی۔
مین۔ لیکن کیا معنے۔
عورت۔ آپ ہنسین گے۔ لیکن خیر سنین مسٹر
آرڈن کے قتل اور اس خون اور بیرحمی کے خیال
ہی مین پڑکر سو رہی۔ کوئی ایک بجے رات کو میری
آنکھ کھلی تو مین نے ایک قہقہہ کی آواز سنی اس وقت
مین اسقدر ڈری کہ میرا یہ حال ہوا کہ کہین دم
نہ نکلجائے۔ صبحکو مین نے اپنی لڑکی سے اسکا
تذکرہ کیا۔ وہ ہنس پڑی اور مجھے ایک وہمہ بتلایا
مین۔ تمنے فوراً اُٹھکر یہ کیون نہ معلوم کیا کہ وہ
قہقہہ لگانیوالا کون تھا۔؟
عورت۔ توبہ کیجیے۔ بلکہ مین تو اور چادر مین
منھ لپیٹ کر لیٹ رہی۔ وہ تو ایسا معلوم ہوتا تھا
کہ کوئی بھوت پریت ہو اور اس واقعہ سے خوش
ہو رہا ہی۔ مین تو خوب لپیٹ کر پڑ رہی تھی۔
مین۔ تم تو سچ مچ بڑی ہی بھولی ہو۔ اجی کیا تھا
تم کھڑکی مین کھڑے ہو کر دیکھتین تو سہی کہ کون تھا۔

اگر بھوت بھی ہوتا تو تمھارا کیا کر لیتا۔

عورت۔ آپ اسکو آسان سمجھتے ہین مین تو بھوتون کی قائل ہون اور انجیل مین بھی انکا ذکر آیا ہی میری تو ہمت نہین پڑتی۔

مین۔ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ تمھارا بال بھی بیکا نہوتا۔ کاش مین یہان ہوتا تو اسکو تحقیق کر لیتا۔

عورت۔ میری لڑکی بھی یہی کہتی تھی۔ بلکہ وہ تو کہنے لگی کہ کسی سے بیان نہ کرنا کہ سب قہقہہ لگائینگے مسٹر جیفری کی بات مین نے اُس سے بھی نہین کہی ہے

مین۔ اُس سے کہنا بھی نہین۔ ایسا نہ ہو کہ کہین بات دُور پہونچ جائے۔ کیونکہ وہ بچہ ہی تو ہی۔

عورت۔ نہین مین ایسی بیوقوفی نہین کرونگی مسٹر جیفری بڑا ہی لائق آدمی ہی۔

مین۔ جب اُنکی والدہ کا واقعہ ہوا ہی تو تم یہین تھین؟

عورت۔ جی ہان مین یہین تھی۔ لیکن اس مکان مین نہ تھی۔

مین۔ جب مسٹر آرڈن یہان سے ہوکر گذرے تھے تو اُنکے ہاتھ مین کوئی بندوق وغیرہ تو نہ تھی؟

عورت۔ جہانتک مجھے علم ہی کچھ نہ تھا اگر آپ میری مانیے تو یہ خیال دل سے نکال ڈالیے کہ اس قتل مین اسکو بھی کچھ تعلق ہی مجھے تو بے طرح یقین ہی۔

مین۔ اچھا خیر اب یہ بتلاؤ کہ مسٹر آرڈن کے جانے کے کتنی دیر بعد تمنے بندوق کی آواز سُنی تھی؟

عورت۔ یہی کوئی پانچ چھ منٹ بعد۔

مین۔ مسٹر جیفری کو اتنا موقع مل سکتا تھا کہ وہ موقع واردات تک پہونچ سکا ہو۔

عورت۔ یہ تو اسکی رفتار پر منحصر تھا وہ پہونچ بھی سکتے تھے اور نہین بھی۔ لیکن پھر کہتی ہون کہ آپ یہ نہ سوچیے کہ وہی قاتل ہی۔ گو مسٹر ریجنالڈ کی نسبت ایسا خیال ہو سکتا ہی۔ مگر نہین۔

مین اُس سے رخصت ہوکر باغ مین گیا اور مین نے دیکھا کہ دو بٹیا جنگل کی طرف جاتی ہین لیکن دونون ایسی تھین کہ باغ کی دیوار کے نیچے ہوکر گذری ہون۔ گو ایک جنگل کے قریب تک پہونچتی تھی۔ مین نے جہانتک خیال کیا یہی دوسری بٹیا ایسی تھی کہ اگر کوئی شخص گولی چلانا چاہتا تو اس پر سے جاکر جنگل مین چھپکر چلا سکتا تھا۔ اُسی مین آگے بڑھتا چلا گیا اور اُس مقام پر پہونچ گیا جہان سے راستہ وچیز کیو کو جاتا تھا۔ اور وہان سے جسطرح لیڈی آرڈن نے بیان کیا تھا مین جنگل مین چلا گیا اور اُن تمام راستون پر غور کرتا رہا جنپر مسٹر جیفری کا جانا بیان کیا گیا تھا اور جہانتک مین نے غور کیا مقدمہ کو اُنکے خلاف پختہ ہوتا ہوا پایا لیکن کسی خاص قاتل کا نام لیلون۔ ایسا یقین اُبتک نہین ہوا۔

مین جنگل سے نکلکر ایک دوسرے راستہ سے آیا۔ اور خود کو پھاٹک کے سامنے پایا۔ مگر یہان

سے بھی گذر کر تھوڑی دور آگے مجھے سڑک اعظم ملی مین کچھ
اودھر اُدھر گھوم گھام کر واپس آ گیا کیونکہ اُسوقت
مجھے کچھ اشتہا معلوم ہوتی تھی۔

آج مجھے کسی قدر تسکین ہو کہ کم از کم ایکبات تو
مین آج معلوم کر سکا ہون۔

جس راستہ سے مین واپس آ رہا تھا یہ اور تھا
اور مین نے باغ کی دیوار کے نیچے ایک مکان دیکھا
کہ گو وہ دور سے چھوٹا معلوم ہوتا تھا مگر بڑا تھا
اُس مکان کے قریب پہونچکر مجھے ایسا معلوم ہوا کہ
کوئی شخص کھڑکی کے پاس بیٹھا ہوا کسی سے کچھ
باتین کر رہا ہو۔

جو الفاظ میرے کانین پڑے وہ یہ تھے کہ

«جیفری۔ کیا تمھارا خیال ہو کہ وہ تم پر شبہہ کرتے ہونگے

جیفری۔ ضرور۔ مین اُسوقت اتفاقاً باہر تھا اور
جہانتک مین نے سُنا ہو مس نانیا ڈول نے
میرے پھنسانے مین کوئی دقیقہ نہین چھوڑا۔

دوسری آواز۔ ہائے۔ اُسنے بڑی بے ایمانی کی

جیفری۔ پیاری روتھ۔ شاید تمھین یہ معلوم نہین
ہو کہ وہ پہلے تجھسے شادی کرنا چاہتی تھی۔ مگر
جب اُسنے دیکھا کہ اسمین اُسے کامیابی نہو گی
تو اب اُسنے ریجنالڈ اور آرڈن کی تمام جاگیرات
پر قبضہ کرنا چاہا ہو۔ یہ وہی ہو جسنے
والد مرحوم کو میری اور تمھاری نسبت اطلاع دی
ہو۔ یہ جو ایک مثل مشہور ہو کہ جب عورت
کسی کی دشمن ہو جائے تو اور تمام دنیا کے دشمن
کو ہاتھ اُٹھا لینا چاہیے بالکل سچ ہو۔

روتھ۔ تو تم کسی عورت کی کبھی دلشکنی نہ کرنا۔

جیفری۔ (ہنسکر) تم کچھ فکر نہ کرو اور میرے
خیال مین نہ پڑو۔

مین یہ سُنکر آگے بڑھ گیا۔ لیکن ان چند الفاظ
کے سُننے سے یہ بات ذہن مین آگئی کہ مس نانیا
ڈول کی شہادت ہرگز قابل اعتبار نہین ہو

باب ہفتم

مین تو اُنکو تلاش کرونگا

مین مکان کی طرف بڑھا اور جیسے ہی آرڈن
ہوس کے قریب پہونچا۔ مجھے پیچھے سے پیر کی چاپ
معلوم ہوئی۔ پیچھے پھر کر جو دیکھتا ہون تو مسٹر
جیفری آ رہے تھے۔

مین۔ مسٹر جیفری۔ آپ مجھے جانتے ہین۔

مسٹر جیفری۔ ہان آپ مسٹر میون جاسوس ہین نا

مین۔ جی ہان۔ اگر آپکا کوئی ہرج نہو تو مین آپ
سے کچھ باتین کرنا چاہتا ہون۔

مسٹر جیفری۔ مین حاضر ہون۔

مین۔ کیا آپ سڑک ہی کے راستہ سے جانا
چاہتے ہین؟

مسٹر جیفری۔ نہین۔ بلکہ مجھے اُسطرف جانے
سے رنج ہوتا ہو۔

مین نے اُسکا کوئی جواب نہ دیا اور بعد کو
رُخ پلیٹ دیا۔

مین۔ مسٹر جیفری۔ یہ کیا بات تھی کہ آپکے والد کے

قتل ہونیسے کچھ دیر پیشیر آپ دیوار پر سے کود کر جنگل کی طرف تشریف لے گئے۔

مسٹر جیفری۔ مین اس بات کو جانتا ہون کہ بہتر تھا کہ مین اس واقعہ کو جج کے سامنے بیان کر دیتا مگر بعض وقت آدمی کو غصہ بہت خراب کر دیتا ہے مجھے اس بات کا رنج ہوا کہ میرے اور والد کے درمیانی منازعت کا ذکر عوام الناس مین کیا جائے۔ ورنہ مین کل واقعہ بلا دریافت کیے ظاہر کر دیتا۔

مین۔ آپکی حالت موجودہ صورت مین مخدوش ہے۔

مسٹر جیفری۔ مین خود اس بات کو سمجھتا ہون اور واقعی شہادت اس قسم کی گذری ہے کہ اگر مین گرفتار کر لیا جاؤن تو کچھ عجب نہین۔ مین نے اسپر بہت کچھ غور کیا ہے جہانتک مین خیال کرتا ہون تا وقتیکہ اصل ملزم گرفتار نہو مجھپر سے شبہ رفع نہین ہو سکتا چونکہ آپکو بہت کچھ حالات معلوم ہو چکے ہین لہذا مین اب آپ سے صاف طور پر یہ ظاہر کیے دیتا ہون کہ دیوار پر سے کودنے کے بعد مین کہان کہان رہا۔

مین۔ آپکے حق مین یہ بہت ہی مناسب ہوگا۔

مسٹر جیفری۔ آپنے یہ دیکھا ہی ہوگا کہ اس مقام پر دو پٹیان ہین ایک دیوار کے نیچے نیچے جاتی ہے اور دوسری جنگل کے کنارے کنارے۔ مین نے دوسرا راستہ اختیار کیا مجھے یہ معلوم تھا کہ والد تھوڑی ہی دیر مین آتے ہونگے لہذا مین نے وہ راستہ اسلیے اختیار کیا تھا کہ مین اُنکے سامنے نہ پڑون جس سے اُنکا غصہ کچھ فرو ہو۔ کیونکہ مین نے آنکے خوش کرنے مین بہت ہی کوشش کی تھی لیکن افسوس ہے کہ مین مس ہیرٹ کا خیال اپنے دل سے نہین نکال سکتا ہون اگر والد مجھے محروم الارث بھی کر دیتے تو مین خوشی سے گھر چھوڑ دیتا کیونکہ مین جانتا تھا کہ والد کی پچھلی عمر کچھ خوشی مین نہین گذری اور یہ سخت ناخلفی تھی کہ مین اُنکو اور بھی ناراض کرتا غرض یہی وجہ تھی کہ مین اُنسے پہلے مکان پر پہونچ جانا چاہتا تھا مین ابھی سڑک ہی پر تھا کہ میرے کان مین بندوق کی آواز آئی۔ مین نے سمجھا کہ کوئی شکاری ہوگا۔ اور یہ بھی سمجھا کہ یقیناً والد مکان پر پہونچتے ہی ان لوگون کے انتظام کے لیے فوراً ہی آدمی بھیجین گے۔ مین ذرا اور تیزی کیساتھ آگے کو بڑھا۔ اور گھوڑے کے ٹاپون کی آواز سنی۔ مین نے سمجھا کہ والد نے گھوڑے کو اسلیے پویا ڈالا ہے کہ فوراً کسی آدمی کو بھیجکر شکاریونکو گرفتار کرا دین۔ آپکو یہ معلوم ہی ہے کہ شکاریون سے اُنکو سخت نفرت تھی۔ اُسوقت اُنکا غصہ اور بھی بھڑک اُٹھا ہوگا اس لیے مین سیدھا اپنے کمرے مین گیا اور وہین مجھے اس حادثہ کی اطلاع ملی۔

مین۔ مس نانیا ڈول کا بیان کہانتک صحیح ہے۔

مسٹر جیفری۔ اُنکا بیان ایک رتی برابر صحیح نہین ہے۔ یہ بالکل غلط ہے کہ مین تیزی سے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا کیونکہ جیسا مین نے عرض کیا میرا مقصد تو یہی تھا کہ مین کسی طرح آنکے

سامنے نہ پڑون"۔

مین۔ تو اپنے قول کے مطابق بھی آپ قتل سے چند ہی منٹ پیشتر موقع واردات سے گذرے ہونگے

مسٹر جیفری۔ ہان بیشک۔ مگر مین نے کوئی اور شخص کبھی وہان نہین پایا۔

مین۔ آپکو کسی پر شبہہ ہی

مسٹر جیفری۔ نہین۔

لیکن انکی صورت سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ضرور کسی پر شبہہ رکھتے ہین اور یکایک کچھ سوچکر کہنے لگے۔

مسٹر جیفری۔ آپکو یہ معلوم ہی ہی کہ سڑک پر ہر کس و ناکس آسکتا ہی اور اگر جنگل مین کوئی گھنٹوں چھپا بیٹھا رہے تو کسی کو خبر بھی نہین ہوسکتی"۔

مین۔ یہ صحیح ہی اور شکاری تو آپکے والد کے دشمن ہی تھے۔

مسٹر جیفری۔ جی ہان۔

مین۔ آپنے کبھی اسکا بھی خیال کیا ہی کہ یہ قتل آپ کی والدہ کے قتل سے کچھ تعلق رکھتا ہی یا نہین۔

مسٹر جیفری۔ مین آپکا مطلب نہین سمجھا۔

مین۔ یعنے یہی کہ دونون قتل ایک ہی شخص کے ہاتھ سے ہوے ہین۔

مسٹر جیفری۔ بعض وقت میرا خیال مجھے اسطرف لے تو جاتا ہی لیکن ساتھ ہی اسکے یہ بھی خیال آتا ہی کہ اسقدر زمانہ کے بعد بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہی۔ کل میرے ماموں لارڈ میلونی یہان آئینگے وہ اُس قتل کے واقعات مفصل آپسے بیان کرینگے۔ اب ہم مکان پر پہونچگئے۔ مسٹر جیفری اپنے بنگلے کیطرف چلے گئے اور مین کھانا کھاکر لیٹ رہا۔

دوسرے روز مین نے تمام تنچیا اور بندوقین جسقدر گھر مین تھین ایک ایک کرکے دیکھین لیکن کسی مین بھی وہ گولی جس سے قتل واقع ہوا تھا نہین آتی تھی۔

مین نے خدمتگار کو بلاکر پوچھا کہ کوئی بندوق باہر تو نہین گئی ہوئی ہی۔ اور مجھے اطمینان ہوگیا کہ کوئی نہین۔

اسکے بعد مین سیدھا بکیشم کی طرف لوہار سے ملنے چلا وہ اتفاقاً دوکان کے دروازے ہی پر کھڑا تھا اور مجھے دیکھکر کچھ گھبراسا گیا۔

لوہار۔ آہا آپ ہین۔ اندر تشریف لے آئیے یقین ہی کہ آپ کچھ اُس قتل ہی کے متعلق باتین کرنیکے لیے تشریف لائے ہونگے۔

مین۔ (مسکراکر) شاید۔ مین بکیشم جاتا تھا مین نے سوچا کہ آپ سے بھی علیک سلیک کرتا چلون۔

لوہار۔ معلوم ہوتا ہی کہ عدالتی تحقیقات سے بھی کچھ نتیجہ نہ نکلا۔

مین۔ شہادت تو بہت پیش ہوئین۔

لوہار۔ مگر اُس سے کچھ فائدہ نہوا اور فیصلہ اخیر وہی ہوا جو آج سے ۲۴ برس پیشتر ہوا تھا۔

مین۔ کیا ابھی تک تمھارا یہی خیال ہو کہ یہ قتل بھی اُسی ہاتھ سے ہوا ہو کہ جس سے لیڈی آرڈن کا ہوا تھا۔

لوہار۔ مین ٹھیک نہین کہہ سکتا کیونکہ عوام الناس بھی اسطرف آتے جاتے رہتے ہین۔

مین۔ ہان قاتل کا پتہ لگنا ذرا مشکل ہو۔

لوہار۔ تو معلوم ہوتا ہو کہ آپ بھی مسٹر ولن کیطرح بےنیل مرام ہی واپس جائینگے۔

مین۔ اُمید تو نہین۔

مین اُس سے رخصت ہو کر آگے بڑھا اور نکلنے دوسرے دروازے پر ایک حسین لڑکی کو دروازے پر کھڑے پایا۔ اسنے خدا جانے کیا سمجھا کہ مجھے دیکھتے ہی دروازہ بند کر لیا۔ مجھے خیال ہوا کہ یہ لوہار کی لڑکی ہو۔

مین راستہ پوچھتے پوچھتے بنگ گھر پہونچا اور منیجر سے ملکر اپنا نام اور عہدہ ظاہر کیا اور بیان کیا کہ آرڈن ہوس مین جو نوٹ گم ہوے ہین اُنکی بابتہ تحقیقات کرنا چاہتا ہون۔

منیجر۔ ہان مین آپکا نام ہی سُنکر یہ سمجھ گیا تھا۔

مین۔ مسٹر آرڈن نے آپ کو اُن کی بابت کچھ اطلاع دی ہو۔

منیجر۔ جی ہان۔ اُنھون نے مجھے نوٹون کے نمبر بھی دیے ہین اور یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ اُنکا روپیہ ادا نہ کیا جائے اور جو شخص وہ نوٹ پیش کرے اُسکا پتہ اور نام لکھ کر اُنکے پاس بھیجدیا جاے۔

مین۔ اُنمین سے کوئی نوٹ آپکے سامنے پیش ہوا ہو۔

منیجر۔ تین۔ کل ہی تو پیش ہوے تھے لیکن مین نے روپیہ دینے سے انکار کر دیا۔

مین۔ وہ کسنے پیش کیے تھے۔

منیجر۔ ایک بڑے معزز زمیندار نے۔ مین نے روپیہ دینے سے انکار کیا اور نوٹ رکھ لیے اور اُس شخص سے یہ بھی دریافت کیا کہ اُس نے یہ کہانسے پائے لیکن مجھے جواب ملا کہ ایک بڑے معزز آدمی سے لیے گئے ہین کہ جسپر چوری کا شبہہ مطلق نہین ہو سکتا۔ اور بالفعل نام بتلانے سے انکار کیا گیا۔

مین۔ آپکو کچھ اور بھی معلوم ہو۔

منیجر۔ جی نہین۔ گو مجھے شبہات ہین لیکن مین نے اُنکی نسبت لب کشائی کرنا مناسب نہین سمجھا اب مین مسٹر واٹس سے مل لون تو آپسے کچھ کہہ سکون۔

مین۔ اُمید نہین کہ وہ لوگ آپسے اسکے متعلق خط و کتابت کرین لیکن مین اُس زمیندار سے ملنا چاہتا ہون آپ مہربانی کر کے اُسکا نام بتا دیجیے۔

منیجر۔ اُسکا نام کرٹس ہو۔ لیکن اُنکے تلاش کرنے مین آپکو دقت ہوگی اسلیے مین اپنا آدمی ساتھ کیے دیتا ہون وہ آپکو پہونچا آئیگا۔

دو ہی منٹ مین ہم مسٹر کرٹس کی دوکان پر پہونچ گئے۔ یہ دوکان گو کچھ بہت بڑی نہین تھی لیکن

بلکیشم ایسے حصہ مین تو بہت بڑی ہی تھی۔ مین نداز اًیہ کہہ سکتا ہون کہ بظاہر لین دین صرف شرفا کی اولاد تک ہی محدود رہا ہوگا کہ جن سے یہ لوگ دس گنا فائدہ اُٹھاتے ہین۔

مسٹر کرٹس دوکان ہی مین بیٹھے ہوے تھے میرا کارڈ دیکھکر مجھے دوسرے کمرہ مین لیتے ہوے چلے گئے۔

مسٹر کرٹس۔ کہیے آپنے کیسے کرم فرمایا۔

مین۔ مین آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہون کہ کل جو نوٹ آپنے بنک مین پیش کیے تھے وہ آپ کو کہانسے ملے تھے؟

مسٹر کرٹس۔ (مسکراکر) اگر مین اُس شخص کا نام نہ بتلاؤن تو کیا ہوگا۔

مین۔ یہی کہ آپکے حق مین نتیجہ اچھا نہ نکلیگا۔

مسٹر کرٹس۔ خیر مین انکار بھی نہین کرنا چاہتا۔ سُنیے یہ نوٹ مجھے منگل کی شام کو مسٹر پرچناللہ نے بعوض قرضہ دیے ہین۔

مین۔ آپکو کسوقت ملے تھے؟

مسٹر کرٹس۔ یہی کوئی دس بجے اسوقت وہ اسٹیشن پر جارہے تھے اور کچھ جلد مین تھے۔

مین۔ اُنمین اُسوقت کوئی غیر معمولی بات تو نہین پائی جاتی تھی۔

مسٹر کرٹس۔ نہین کوئی خاص بات تو نہین تھی۔

مین۔ اب آپ مجھے یہ ٹھیک بتلادیجیے کہ اصل مین وہ آپکے کتنے کے مقروض تھے۔

مسٹر کرٹس۔ اُنھون نے مجھسے ایک سو چالیس پونڈ لیے تھے لیکن جب کبھی مین اُنپر تقاضا کرتا تھا وہ ٹال دیتے تھے لیکن مین نے دیکھا کہ جسطریقہ سے وہ چل رہے ہین روپیہ وصول ہونیکی اُمید نہین۔ مین نے لاچار ہوکر اُنکو لکھا کہ اگر ایک ہفتہ مین مجھے کم سے کم ساٹھ پونڈ نہ مل گئے تو مین مسٹر آرڈن سے مطالبہ کرونگا۔ یہ خط کے پہونچتے ہی وہ یہان چلے آئے اور اُنھون نے ادائی کا وعدہ کیا۔ منگل کے روز روپیہ دیتے وقت اُنھون نے مجھسے یہ بھی بیان کیا تھا کہ مین آکسفورڈ کا بھی بہت مقروض ہون اور اُسکی ادائی کا بھی انتظام کر رہا ہون۔

مین۔ اُنھون نے کچھ آپ سے یہ بھی کہا تھا کہ یہ روپیہ اُنکے کیونکر ہاتھ آیا۔

مسٹر کرٹس۔ نہین۔

مین۔ آپنے یہ تو نہین پوچھا کہ وہ کیونکر اپنے قرضہ کا انتظام کرنیوالے ہین۔

مسٹر کرٹس۔ نہین اصل مین مجھے اُنکی زبان کا اعتبار نہین۔ مجھے یہی فکر ہے کہ دیکھیے میرا روپیہ کیونکر ملتا ہے۔

مین۔ تو وہ کوئی دس بجے یہان آئے تھے۔

مسٹر کرٹس۔ شاید دس بجنے مین پندرہ بیس منٹ باقی رہے ہونگے۔ معلوم ہوتا تھا کہ وہ بھاگے ہوے آئے ہین کیونکہ یہان جسوقت پہونچے ہین تھکے ہوے تھے۔

مین۔ اُنھون نے یہ نہین بتلایا کہ وہ کہانسے آرہے تھے

مس کرٹس۔ نہین پوچھنے کا موقع ہی نہین ملا۔
کیونکہ دیر ہو گئی تھی اور ریل کے ملنے کی بہت ہی کم امید تھی۔

اس گفتگو کے بعد اُنسے رخصت ہو کر اُس
سرائے مین پہونچا جہان مسٹر آرڈن نے اپنے کرایہ دارون
کے ساتھ کھانا کھایا تھا۔ مین بھی ایک میز پر جا بیٹھا
اور جیسا کہ مجھے خیال تھا حاضرین مین اسی قتل کا
تذکرہ ہو رہا تھا اور سب لوگ اس امر پر متفق الرائے
تھے کہ مسٹر ریجنالڈ ہی قاتل ہین۔ البتہ ایک شخص کی
یہ رائے تھی کہ یہ اور پچھلا حادثہ ایک ہی شخص کے
ہاتھ سے ہوا ہو۔

کھانا کھا کر مین بکشم سے روانہ ہوا اور یہ
تحقیق کرنیکی فکر کی کہ مسٹر ریجنالڈ ۵ بجے شام سے
رات کے ۹ بجے تک کہان رہے۔ پہلے یہ بات
تحقیق طلب تھی کہ جس مقام پر انھون نے اُس
وقت سونا بیان کیا تھا وہ موقع واردات سے
کتنی دور تھا۔ دریافت کرنیسے معلوم ہوا کہ
قریب تین میل کا فاصلہ ہے۔ کسی نوجوان لڑکی
کے یہان ہونیکا قصہ بھی مجھے من کی گڑھت
معلوم ہوتا تھا عجب نہین کہ اسی بہانہ سے وہ
اپنے اوپر پردہ ڈالنا چاہتے ہون۔

مین اسی خیال مین غرق چلا جاتا تھا کہ مجھے
پیچھے سے کسی کے پیر کی چاپ معلوم ہوئی اور تھوڑی
دیر مین ایک لڑکی میرے برابر آگئی۔

مین۔ آج تو موسم بہت اچھا رہا۔

لڑکی۔ ہان اگر گرمی نہوتی۔ ایسی گرمی مین بکشم
جانا اور چولھے کے سامنے بیٹھنا کچھ آسان نہین
اور آج تو مجھے مسس بیرٹ نے بیفائدہ تکلیف
دی۔ آج تو وہ سارا کام خود کر سکتی تھین۔

مین۔ او ہو تو تم مسس بیرٹ کے یہان رہتی ہو

لڑکی۔ رہتی تو نہین مگر کام کرتی ہون اور روز
شام کو ۷ بجے اور اتوار کو ۵ بجے اپنے گھر چلی جاتی ہون

مین۔ تمھاری والدہ تو آرڈن ہوس ہی کے
پاس رہتی ہین نا!

لڑکی۔ جی ہان۔

مین۔ آہا تو تمھارا نام بالی ہے

لڑکی۔ (ہنسکر) آہا آپ سمجھ گئے۔ مین پالی ہون
اور آپ جاسوس ہین جو کچھ آپ تحقیق کرنا چاہتے
ہین مجھے اُسکے متعلق کچھ حالات معلوم ہین۔

مین۔ مجھے بھی چھوٹی چھوٹی لڑکیون سے باتین
سننے کا بڑا شوق ہے۔

لڑکی۔ امان جان کہتی تھین کہ آپ بڑے گہرے
پانی ہین۔ اور مجھے بھی ایسا ہی معلوم ہوتا ہے

مین ہنس پڑا۔

لڑکی۔ تو کیا آپ یہ کہتے ہین کہ مسٹر جیفری نے
اپنے والد کو مار ڈالا ہو۔

مین۔ تمنے یہ کہان سے سُنا۔ مین تو نہین کہتا۔

لڑکی۔ تو پھر آپ اُس بیچارے کے پیچھے کیون
پڑے ہین۔ اور امان جان نے بھی مجھسے یہی
کہا تھا۔ وہ مجھسے بھی ساری باتین کہدیا کرتی
ہین۔ مین آپسے ملکر یہی پوچھنے والی تھی کہ آپ

مسٹر جیفری ایسے شریف آدمی کی نسبت ایسا خیال کیون رکھتے ہین ۔؟ انھین مس ہیرٹ بھی بہت چاہتی ہین ۔

مین ۔ اور تم بھی عزیز رکھتی ہو ۔

لڑکی ۔ جی ہان ۔ وہ بڑا اشریف آدمی ہی اور امیر مزاج ۔

مین ۔ ہان ٹھیک ہی ۔ مگر یہ تو بتلاؤ کہ تم مجھسے کیا کہنے والی تھین ۔

لڑکی ۔ وہ کوئی ایسی لمبی چوڑی بات نہین ہی صرف یہی کہ جس رات کو یہ واردات ہوئی ہی مین نے لوہار کی دوکان کے نیچے مسٹر ریجنالڈ کو کھڑے دیکھا تھا ۔

باب دہم

پچھلے قتل کی نسبت لارڈ ولوبی کی رائے

مین ۔ اُسوقت کیا بجا ہوگا ؟

لڑکی ۔ مین ٹھیک تو نہین بتلا سکتی لیکن جسوقت مین گھر پہونچی ہون تو ساڑھے نو چند ہی منٹ گذرے ہون گے ۔ اور تخمیناً دس منٹ مجھے گھر پہونچنے تک لگے ہونگے ۔

مین ۔ تمھین اچھی طرح یاد ہی کہ وہ مسٹر ریجنالڈ ہی تھے ؟ ۔

لڑکی ۔ جی ہان اچھی طرح ۔ وہ بہت ہی جلدی جلدی چلے آرہے تھے ۔ چھوٹا کوٹ پہنے ہوے تھے ۔ اور ہلکی ٹوپی اوڑھے تھے ۔ مجھے دیکھتے ہی وہ ایک طرف کو ہو گئے ۔ اور مین نے پھر پھر کر کئی دفعہ دیکھا مگر مجھے نظر نہ آئے ۔

مین ۔ تمنے پہلے اسکا ذکر کیون نہ کیا ۔

لڑکی ۔ اسلیے کہ مین اُنکو نقصان پہونچانا نہین چاہتی تھی ۔ جب مین نے سُنا کہ آپ مسٹر جیفری کو ملزم سمجھنے لگے ہین تو مین نے سوچا کہ آپکو اس امر سے بھی آگاہ کر دون ۔

مین ۔ وہ تمھین پہچان گئے تھے ۔

لڑکی ۔ یہ مین کیا جانون ۔ مگر وہ میرے سامنے نہین پڑے اور مجھے دیکھتے ہی الگ ہو گئے لیکن یہ نہ سمجھیے گا کہ مین اُنکو قاتل جانتی یا خیال کرتی ہون ۔

مین ۔ ہان مین سمجھا ۔ اور یہ تو بتلاؤ کہ یہ لڑکی مس ہیرٹ کچھ خوبصورت بھی ہی ۔

لڑکی ۔ انتہا درجہ کی حسین ۔ بے نظیر سمجھیے فرشتہ کہیے ۔

مین ۔ (مسکرا کر) اور اُسکی والدہ بھی فرشتہ ہی ہو گی ! ۔

لڑکی ۔ (ہنسکر) اگر ہو تو اُنکو دیکھیے ۔ مگر جیسی کچھ ہو میرے حق مین تو اچھی ہی ۔ وہ ڈرپوک بہت ہی

مین ۔ تو مس ہیرٹ مین اپنے باپ کی خاصیتین زیادہ ہونگی ۔

لڑکی ۔ یہ تو مجھے خبر نہین ۔ مس ہیرٹ اُنکی سوتیلی بیٹی ہین ۔ اور چونکہ اُن ہی نے پرورش کیا ہی اسلیے وہ ان ہی کو اپنی والدہ جانتی اور کہتی ہین ۔ سارا ایک اُنکی نوکر ہی اُسنے مجھسے ذکر کیا تھا ۔

مین - آہا تو اُنکے یہان ایک اور نوکر بھی ہی؟
لڑکی - (ہنسکر) جی ہان - دو اور نوکر ہین ایک سارا اور دوسرا ولیم - اور وہ مدت سے اسی خاندان مین رہتے ہین - انکی عمرین بھی کوئی ۶۰ برس کی ہونگی - تو کیا آپ نے یہ خیال کیا تھا کہ سب کام مین ہی کرتی ہون ؟

ہم دونون باتین کرتے ہوے مکانکے دروازے تک پہونچ گئے - وہ اپنے مکانکی طرف چلی گئی - اور مین اسطرف آگیا -

ابھی چار ہی بجے تھے - مین نے سوچا کہ کہین اور گھوم آؤن - مین چلنے ہی والا تھا کہ ایک شخص میری طرف کو بڑھا - مین نے یہ خیال کر کے کیا میرا وقت فضول ضائع ہوگا - مین باہر کیطرف چلا کہ مجھے آواز آئی -
شخص - ذرا ٹھہریے مجھے آپسے کچھ کہنا ہی - آپ جاسوس ہی ہین نا ! -
مین - (ٹھہر کر) قصور تو ہوا ہی "

یہ شخص لانبے قد کا تھا - عمر کوئی چالیس سال کے قریب ہوگی - اور اسکا حلیہ مسٹر جیفری مین بہت ملتا تھا -
شخص - (ہنسکر) قصور تو آپنے مجرمو نکا کیا ہوگا - آپ ادھر تشریف لایئے - اگر آپ کا ہرج نہو تو مین آپسے کچھ باتین کرنا چاہتا ہون - آپ ذرا اُسطرف باغ مین چلیے -

مین خوشی سے اُنکے ہمراہ ہوگیا -
شخص - شاید آپ مجھے نہ جانتے ہون "

مین - اگر مین غلطی پر نہون تو آپ لارڈ ولوبی ہین ؟
لارڈ - ہان - مین مقتولہ لیڈی آرڈن کا بھائی ہون - اب یہ فرمایئے کہ قاتل کا کچھ پتہ لگا یا نہین ؟
مین - میرے فرائض منصبی بالفعل مجھے اس امر کی اجازت نہین دیتے کہ مین اس سوال کا جواب اسوقت عرض کرون -
لارڈ - خیر نہ سہی - لیکن صرف ایک بات بتلا دیجیے میرے بھانجے مسٹر جیفری نے سارا قصہ مجھے سنایا ہی - یہ ظاہر ہی کہ اُسوقت وہ اتفاقاً موقع واردات کے قریب ہی تھا - اب مجھے صرف یہ پوچھنا ہی کہ آپکو اُنپر کچھ شبہہ تو نہین ہی ؟
مین - مین آپسے سچ کہتا ہون کہ اس وقت تک مجھے اُنپر کوئی شبہہ نہین ہی - لیکن حالت اس قسم کی ہی کہ لحظہ لحظہ پر مجھے نئی باتین معلوم ہوتی جاتی ہین - ممکن ہی کہ مین کل کو یہی جواب نہ عرض کر سکون "
لارڈ - یقیناً آپ یہی جواب دے سکینگے - آپنے میری ہمشیرہ کے قتل کا قصہ تو سنا ہی ہوگا - مجھے شک نہین کہ یہ قتل بھی بڑی سنگدلی بے رحمی اور بے ایمانی سے کیا گیا ہی - لیکن اُسکے مقابلہ مین کچھ بھی نہین ہی - وہ غریب نہایت سنجیدہ متحمل - اور رحمدل بامروت شخص تھی - خدا جانے وحشی کسی کا کیا لیا تھا کہ اُسکی جان لی گئی -
مین - آپ ان دونون قتل کو ایک ہی شخص کا کام سمجھتے ہین -

لارڈ۔ نہین میرا یہ خیال نہین ہی۔ لیکن میرا خیال یہ ہو کہ میری ہمشیرہ کو جس شخص نے قتل کیا وہ منگل کی رات کو مارا گیا۔ میرا اسوقت تک یہی خیال ہی کہ میری ہمشیرہ اپنے شوہر ہی کے ہاتھ سے قتل ہوئی۔

یہ شخص بالکل جنونی تھا۔ گو ڈاکٹر نے شہادت دی ہی کہ اُسنے خودکشی نہین کی لیکن مجھے خودکشی ہی کا شبہہ ہی۔ علاوہ برین بھلا ذرا یہ تو خیال کیجیے کہ بیچارے جیفری نے ایسا کون بڑا قصور کیا ہی کہ اُسکو محروم الارث کرنیکی تدابیر کیجاتی تھین۔

مین آخر آپ کے پاس اسکی کیا دلیل ہی کہ ضرور لیڈی آرڈن کو اُنکے شوہر ہی نے قتل کیا؟۔

لارڈ۔ کرنل جرمین مجھسے بیان کرتے تھے کہ جب مسٹر آرڈن نے سُنا کہ کپتان نیو کومب مر گئے اور اُنکی بیوی سخت مفلسی کی حالت مین ٹھوکرین کھاتی پھرتی ہی تو اُنکو اپنی دوسری شادی کرنیسے سخت رنج ہوا۔ کیا عجب ہی کہ اپنی آزادی کے لیے وہ بے گناہ مارڈالی گئی ہو۔ اور اُس شخص سے یہ سرزد ہونا کچھ بعید امر بھی نہین تھا۔

مین۔ مگر اُنکی مطلقہ بیوی تو پہلے ہی مر چکی تھی۔

لارڈ۔ میرا بھی پہلے یہی خیال تھا۔ لیکن بعد مین معلوم ہوا کہ وہ زندہ ہی۔ اور مسٹر آرڈن نے مجھسے خود تسلیم کر لیا کہ وہ عورت زندہ ہی۔ اُس روز سے مجھے یقین ہو گیا کہ وہ قتل ضرور مسٹر آرڈن کے ہاتھ سے ہوا۔ محض اپنے بھانجے کے خیال سے عدالت تک نہین پہونچا۔ ورنہ آپکے یہان آنیکی ضرورت ہی نہ پڑتی۔

مین۔ اگر واقعی مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی زندہ ہی تو ممکن ہی کہ اُسی نے ان دونو کو قتل کیا ہو۔

لارڈ۔ نہین ایسا نہین ہو سکتا۔ اگر واقعی اُسنے انتقام ہی لینا چاہا تھا تو مسٹر آرڈن کو قتل کرتی میری بہن نے کیا قصور کیا تھا۔ قطع نظر اسکے وہ گھر کے اسقدر قریب آنیکی جرات ہی نہ کرتی اور اسکو بھی فرض کر لیا جائے تو یہ عجیب بات ہی کہ برابر والے کمرے مین میری ہمشیرہ قتل ہو جائے اور مسٹر آرڈن چُپ چاپ بیٹھے رہین۔ شور بھی نہ مچائین۔

مین۔ اُسوقت آپکو اُن پر کچھ شبہہ ہوا تھا۔؟

لارڈ۔ نہین۔ خود میری یہ حالت رہی کہ مجھے بھی برسون اُنپر شبہہ نہین ہوا۔

مین۔ ممکن ہی کہ آپ کا خیال درست ہو۔ مگر مجھے اعتبار نہین آتا۔ مین اُس قاتل کی گرفتاری کی جان توڑ کر کوشش کر رہا ہون۔ اگر گرفتار ہو گیا تو پچھلے قتل کا بھی حال کھُل جائیگا۔

لارڈ۔ اگر میری غلطی ہی ثابت ہو جائے تو بھی مین خوش ہون۔ اور بالفعل تو یہی خیال ہی کہ کسی طرح مسٹر آرڈن کا قاتل ہی گرفتار ہو جائے مین ہر طرح کی آپکو مدد دینے کو طیار ہون۔ اور روپیہ خرچ کرنیکو موجود ہون۔“

مین - یہ حضور کی سیر چشمی اور عنایت ہی مین خادم ہون اور حتی الوسع پوری کوشش کرونگا روپیہ کی چندان ضرورت نہین ہی - ہان اگر آپ ہی کا خیال ٹھیک ہو تو مسٹر آرڈن نے اپنی بیوی کو قتل کر کے پھر اپنی مطلقہ بیوی سے کیون نہ نکاح کر لیا -

لارڈ - اُسنے انکار کر دیا ہو گا - مین نے سُنا ہی کہ وہ بڑی ضدی عورت تھی اور سچ یون ہی کہ اُسکے ساتھ بدسلوکی تھوڑی نہین ہوئی -

مین - مین نے یہ بھی سُنا ہی کہ مسٹر آرڈن کو آپکی ہمشیرہ سے بڑی محبت تھی - اور ساکی خاطر داری بھی بہت کرتے تھے -

لارڈ - مشہور تو یہی تھا - لیکن سچ یون ہی کہ وہ کچھ بھی پرواہ نہین کرتے تھے -

مین - اچھا اور اس جوہر کی نسبت آپکا کیا خیال ہی -

لارڈ - (مسکرا کر) بہتر ہو کہ مین اسکے متعلق کچھ نہ بولون - لیکن یہ ہو سکتا ہی کہ ایک شخص چوری بھی کر لے اور بلد بھی وڑا سے -

مین - ہان بلکہ اس سے ایک وجہ تحریک پیدا ہوتی ہی

لارڈ - (چلنے کیلیے کھڑے ہو کر) مین اس کے متعلق کچھ نہین کہہ سکتا -

لارڈ دلوبی سے جدا ہو کر مین نے مس رائیٹ کے کمرہ مین چاء پی - اور بڑی دیر تک اُس کے پاس بھی بیٹھا رہا - لیکن سخت تعجب تھا کہ جس بات کا تذکرہ آج کل قریب و جوار کے ایک ایک بچے کے مُنھ پر تھا مس رائیٹ حتی المقدور اُس سے کنارے رہتی تھی - اور اگر اُس سے کچھ کہا بھی جاتا تو بات کا رُخ بدل دیتی تھی -

مین مجبور ہو کر مس رائیٹ کے پاس سے اُٹھ آیا - اور پھر سڑک کی طرف جا کر کچھ دیکھنے بھالنے کا ارادہ کیا -

مین کچھ ہی دور آگے بڑھا ہونگا کہ مین نے ایک عورت کو اپنی طرف آتے دیکھا - یہ عورت ذرا کم رتبہ معلوم ہوتی تھی - اور سیاہ کپڑے پہنے ہوئے تھی -

عورت - مسٹر میون! مجھے کچھ آپ سے عرض کرنا ہی - مین آپکے ہمراہ چلتی ہون -

مجھے سخت تعجب ہوا کہ دیکھیے یہ کیا فرماتی ہین اور کیا نئی بات پیدا ہوتی ہی - مین ٹھہر گیا اور اُسکو اپنے ہمراہ لے لیا -

عورت - مین دیکھتی ہون کہ آپ کچھ متعجب ہین مین آپکو اسطرح پر ہرگز نہ روکتی اگر مجھے کوئی واقعی خبر اس مقدمہ کے متعلق نہ معلوم ہوتی -

مین - مین پہلے ہی سمجھا تھا -

عورت - جنگل کیطرف بڑھے چلیے وہان چل کر مین عرض کرونگی - ایسا نہو کہ یہان کوئی سُنے یا دیکھے

ہم نظر بچا بچا کر جنگل مین پہونچ گئے - مین ایک درخت سے لگ کر کھڑا ہو گیا اور عورت سے قصہ بیان کرنیکو کہا -

عورت - مین لیڈی آرڈن کی نوکر ہون لیکن اُنھون نے کچھ مزاج ایسا پایا ہی کہ بہت کم نوکر اُنسے

خوش ہونگے۔ مجھے نوٹونکی چوریکی بابت کچھ حالات معلوم ہین بلکہ میرے پاس تحریری ثبوت موجود ہے اگر آپ اُس سے کچھ فائدہ اُٹھانا چاہتے ہین تو کچھ دلوائیے مین وہ ثبوت آپکو دیدونگی۔

مین۔ لیکن یہ کیسے معلوم ہو کہ وہ خبر اس قابل ہے کہ اُسکے لیے روپیہ خرچ کیا جائے۔ علاوہ برین میری غایت ہے قاتل کا پتہ لگانا نہ کہ چوری کی تحقیقات کرنا۔

عورت۔ اور آپکو یہ کیا معلوم ہے کہ شاید ایک دوسرے سے متعلق ہو۔

مین۔ بالفعل تو مین اسکا قائل نہین لیکن فرض کرلو کہ یہ کچھ واقعہ متعلقہ بھی ہو تو یہ مجھے کیونکر اطمینان ہو کہ مجھے تمھارے کہنے سے کچھ فائدہ پہونچیگا۔

عورت۔ مین تو تحریری ثبوت دینے کو تیار ہون

مین۔ مجھے روپیہ کہانسے مل سکتا ہے کہ مین تمھین دون

عورت۔ اگر آپ لارڈ دلوبی سے جھوٹون بھی اسکا تذکرہ کرینگے تو وہ اپنے بھانجے کی صفائی کرانے کے لیے جسقدر آپ روپیہ چاہین گے دینے کو تیار ہو جائینگے۔

مین۔ اچھا تم کیا مانگتی ہو۔

عورت۔ پچاس پونڈ۔

مین۔ پچاس پونڈ۔ یہ بہت ہے اسقدر کا مین وعدہ نہین کرسکتا۔

عورت۔ اس سے کم مین مین نہین بتلا سکتی۔ مجھے فی الاصل ڈیڑھ سو پونڈ کی ضرورت ہے سو پونڈ تو مین نے جمع کرلیے ہین اور پچاس پونڈ مین نے اپنے اس راز کی قیمت رکھی ہے۔ اگر تم نہ دوسگے تو لیڈی آرڈن تو موجود ہی ہین۔

مین۔ مین ۲۰ پونڈ سے زیادہ کا وعدہ نہین کرسکتا

عورت۔ یہ بھی تو خیال کیجیے کہ میری نوکری بھی تو جاتی رہیگی

مین۔ اچھا خیر۔ اسصورت مین ۲۵ پونڈ سہی۔ لیکن اس شرط پر کہ اگر لارڈ دلوبی نے نہ دیا تو تمھین دس پونڈ پر قناعت کرنا ہوگی۔

عورت۔ منظور۔ آپ سُنیے۔ جس روز مسٹر آرڈن مارے گئے ہین میرے درد کمر تھا گیارہ بجے تک مین پلنگ پر درد کے مارے پڑی رہی جب سخت تکلیف ہوئی تو مین سینکنے کے لیے باورچی خانہ مین چلی روشنی تو میرے پاس تھی نہین۔ مین دیاسلائی لیکر چلی تھی کہ باورچی خانہ مین جاکر چراغ جلالونگی تھوڑی دور پر مجھے دو آدمی باتین کرتے ہوے معلوم ہوے انمین سے ایک کے ہاتھ مین لالٹین تھی۔ اور مکانکی طرف آرہے تھے دونون بڑے کمرے مین چلے گئے اور مین وہین قریب ہی دیوار سے لگ کر کھڑی ہوگئی تھوڑی دیر کے بعد لیڈی آرڈن آئین اور مسٹر آرڈن کی میز کھولکر کچھ نوٹ نکالے اور انکو گنا اور کچھ پونڈ نکالکر ایک ریل بیگ مین رکھ لیے مس ڈوول بھی اُنکے ساتھ تھی۔ اُسنے کہا کہ اگر مسٹر آرڈن کو معلوم ہوگا تو وہ بہت ناراض ہونگے لیڈی آرڈن نے کہا کہ جب تک مسٹر آرڈن کو معلوم ہوگا ریجنالڈ انکو خرچ بھی کر چکے گا اُسے بہت سخت ضرورت ہے

اگر اسوقت نہ دیے جائین تو خدا جانے اُنکی
کیسی بے حرمتی ہوگی۔ یہ کہکر اُس نے ایک پرچہ
کاغذ کا جسپر نوٹون کے نمبر لکھے ہوئے تھے
اپنی جیب مین رکھ لیا۔

"اتفاقاً میرا پیر پھسل گیا اور دھڑاکے کی
آواز سنکر مس ڈول چراغ لیکر دروازے کی طرف
بھاگی لیکن مین نے کواڑ مین ایسا دھکا لگایا کہ
چراغ اُسکے ہاتھ سے گر گیا۔

باب یازدھم

لیڈی آرڈن سے گفتگو

عورت۔ مین اُسی وقت وہانسے بھاگی اور
سب سے پہلے باورچی خانہ مین جاتے ہی کتے کا
پٹہ کھولدیا لیڈی آرڈن اور مس ڈول اُسی وقت
نکل آئین۔ اور باورچی خانہ کی طرف آکر لیڈی
آرڈن نے کہا کہ یہ نوکر کمبخت کسقدر غافل
ہین کہ باورچی خانہ اور سیڑھیون کے کواڑ
کھلے ہوے ہین اور آپ سو گئے۔ کتا بھی کھلا
پھر رہا ہے۔ ہو نہ ہو یہ کتا ہی تھا کہ جسکا دھکا
کواڑ مین لگا تھا۔ اور مس ڈول تم اسقدر
ڈر گئین کہ چراغ تک ہاتھ سے چھوٹ پڑا۔ ابھی
تو مجھے اور بھی روپیہ لینا ہے۔ خواہ کسی طرح
لون۔ مین اپنے ریجنالڈ کو اپنی زندگی مین کبھی
تکلیف نہ اُٹھانے دونگی۔

جب لیڈی آرڈن اپنے کمرے مین
چلی گئین تو مین اپنے کمرے مین چلی آئی اور
میرا درد کمر بھی جاتا رہا۔

دوسرے روز صبح ہی مین نے دیکھا کہ لیڈی
آرڈن نے ایک چھوٹا سا رقعہ لکھا ہے اور ریجنالڈ
کے کمرے مین جاکر اُسے ڈال آئین۔ مین اُس
وقت دیکھ رہی تھی کہ وہ رقعہ جلدی ہی مین لکھا
اور جلدی ہی جاذب کاغذ کی کتاب مین سکھایا
گیا۔ مین نے موقع پاکر یہ ورق اُس مین سے
پھاڑ لیا ہے۔

اس ورق کو مین نے چاندنی مین پڑھا تو ایک
ایک لفظ پڑھا جاتا تھا۔ اسمین لکھا تھا۔

"مجھسے ساڑھے آٹھ بجے جنگل مین ملنا۔
مین تمھین روپیہ دیدونگی۔ آج مجھسے تخلیہ مین
کوئی گفتگو نہ کرنا۔ شاید تمھارے والد دیکھ لین
اور شبہہ کرین۔"

(دستخط کیرولائن۔ آرڈن۔)

مین۔ خیر مین اسے رکھے لیتا ہون۔ لیکن قتل سے
اور اس سے کوئی تعلق نہین ہے۔

عورت۔ اگر آپ لیڈی آرڈن کے اس قول پر غور
کرین کہ "مجھے اور بھی روپیہ لینا ہے خواہ مین کسی
طرح لون۔ اور اپنے ریجنالڈ کو اپنی زندگی مین کبھی
تکلیف نہ اُٹھانے دونگی" تو ضرور آپکو یہ رقعہ دیدیگا

مین۔ تو کیا تمھارے نزدیک مسٹر آرڈن کی قاتل
اُنکی بیوی ہے۔

عورت۔ مین یہ تو نہین کہتی لیکن جسروز مسٹر
ریجنالڈ آکسفورڈ سے آئے ہین تو اُسروز دونون

ماں بیٹے کچھ ایسی باتیں کر رہے تھے کہ اگر مسٹر آرڈن نے نہ مانا تو اچھی نہ بنے گی اور کچھ بل اور کچھ قرضہ کا بھی ذکر تھا غرض اس چوری کے علاوہ کچھ اور بھی ہونیوالا تھا۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ لیڈی آرڈن اپنے شوہر سے رستہ مین ملی ہون اور اُنھون نے وہین اُنکے گولی ماردی ہو۔

"اچھا اب بتلاؤ کہ یہ خبر اس قابل ہی یا نہین کہ مجھے روپیہ دیا جائے"

مین۔ خیر تمھین دو تین روز مین روپیہ ملجائیگا اور اب تم جاؤ۔ ہمارا دونون کا ایک جگہ دیکھا جانا تمھارے حق مین مفید نہو گا۔

عورت چلی گئی اور مین تھوڑی دیر بعد مکان پر پہونچا۔ راستہ مین ماؤنٹ نے مجھے اطلاع دی کہ لیڈی آرڈن نے مجھے بلایا ہی مین اُسی وقت ماؤنٹ کے ساتھ ہولیا۔ اور لیڈی صاحبہ کیخدمت مین حاضر ہوا۔

لیڈی۔ کہو تمنے کچھ قاتل کا پتہ لگایا؟

مین۔ اسوقت تک تو کچھ بھی نہین لگا۔ گو مین نہایت سرگرمی سے اپنے کام مین مصروف رہتا ہون

لیڈی۔ اگر قاتل کا پتہ نہ لگا تو کچھ تعجب کی بات نہین ہی تمنے سُنا ہی ہوگا کہ مسٹر جیفری کی والدہ کے قاتل کا اسوقت تک پتہ نہین لگا ہی۔ اور کیا عجب ہی کہ دونون واردات کا ایک ہی ملزم ہو۔ اور کسی نے انتقام لینے کے لیے یہ کیا ہو تمھین ساری باتین معلوم ہی ہین۔

مین۔ ہان یہ تو ممکن ہی۔ لیکن انتقام لینے والا چوبیس سال کیون انتظار کرنے لگا تھا۔ جو کچھ آپنے ارشاد فرمایا ہی مین اُسپر نظر رکھونگا۔ اور اگر بدقسمتی سے مجھے قاتل کا پتہ نہ لگا تو چور کو تو ضرور پکڑ ہی لونگا۔ مین نے دیکھا کہ لیڈی آرڈن کا چہرہ فق ہوگیا اور کانپ گئی۔ مگر پھر ذرا سنبھل گئی۔

لیڈی۔ میرا یہ خیال ہی کہ چوری ہوئی نہین۔ مسٹر آرڈن کا یہ خیال ہی خیال تھا مین تو تین چار برس سے یہ دیکھ رہی تھی کہ ۳۰۔ مئی کو وہ اپنے حواس مین نہین ہوتے تھے۔ کیا عجب ہی کہ وہی نوٹ جنکا وہ چوری جانا بتلاتے تھے اُنھون نے مجھے خرچ خانگی کے لیے دیے ہون۔ اور مئی کے رنج تو بالخصوص مسٹر جیفری کی باتون پر اور بھی سخت رنج تھا۔ اور اُسی روز اُنھون نے نوٹونکا گم ہونا بیان کیا تھا۔ گو تمھارے نزدیک چوری ہی ہوئی ہی مگر مجھے اسکا اعتبار نہین۔

مین۔ ممکن ہی کہ ایسا ہی ہو۔ اور مین نے اس امر پر زیادہ غور بھی نہین کیا۔ آپ یہ بتلا سکتی ہین۔ مطلقہ مسس آرڈن کہان کی رہنے والی تھین۔ اور اُنکے رشتہ دار کہان مل سکتے ہین۔

مین نے دیکھا کہ لیڈی آرڈن چوری کا ذکر موقوف ہونیسے بہت خوش ہوئین۔

لیڈی۔ مین یہ کسی طرح نہین بتلا سکتی لیکن کیا عجب ہی کہ مسٹر آرڈن کے کاغذات سے اسکا کچھ پتہ چل جائے۔ بہتر ہو کہ تم اور مسٹر ونس ویٹ یا

دوشنبہ کے روز اُنکے کاغذات دیکھ لوں۔ مین رہبت مناسب ہو۔ مجھے اُنسے بہت مدد ملنے کی اُمید ہو۔
لیڈی آرڈن اُٹھ گئین اور مین سلام کرکے کھانا کھانے چلا آیا۔
مس رایٹ کمرہ ہی مین تھین۔ لیکن چونکہ مین مقدمہ کے واقعات پر غور کر رہا تھا مین نے اُس سے کچھ کلام نہین کیا مس رایٹ میرا مُنھ دیکھتی رہین۔
مس رایٹ۔ کہیے کچھ پتہ لگا۔
مین۔ اسوقت تک کچھ نہین۔ کچھ ایسے متضاد واقعات معلوم ہوتے ہین کہ مین کچھ بھی نتیجہ نہین نکال سکتا۔
چونکہ مجھے بہت سی باتون مین خوض کرنا تھا مین کھانا کھاتے ہی لیٹ رہا۔
دوسرے روز مینھ برسنے لگا اسلیے مجھے مجبوراً مکان ہی پر رہنا پڑا۔ مگر چونکہ دلمین ایک تڑپ سی لگی ہوئی تھی مجھے خیال ہوا کہ کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے۔ مین نے ماؤنٹ کو بلوایا اور اُس سے پوچھا کہ یہان کہین مطلقہ مسس آرڈن کی تصویر بھی ہو یا نہین۔ کیونکہ مین نے سوچا کہ اُسکے رشتہ دارونکے پہچاننے کا یہی عمدہ ذریعہ ہو سکتا ہو۔
ماؤنٹ۔ حضور یہان ایک پورے قد کی تصویر موجود ہو۔ لیکن جب مسس آرڈن یہان سے نکلی ہین تو مسٹر آرڈن نے حکم دیا تھا کہ وہ ایک خالی کمرہ مین رکھدی جائے اور اُس کمرہ کی کنجی خود وہی رکھتے تھے۔ اور شاید اب لیڈی صاحبہ کے پاس ہوگی۔
مین نے ماؤنٹ کے ہاتھ وہ کنجی منگوا بھیجی۔ اور ماؤنٹ کو ساتھ لیکر اُس کمرہ مین گیا
ماؤنٹ۔ جسروز سے یہ قفل لگایا گیا ہو مسٹر آرڈن نے کسیکو اس کی کنجی نہین دی۔ اب یہ پہلا موقع ہو کہ میرے ہاتھ مین آئی ہو۔
مین۔ اسکو کتنا زمانہ ہوا۔
ماؤنٹ۔ کوئی ۲۹ برس ہوے حضور۔
مین۔ تب تو کمرہ مین بالکل مٹی ہی مٹی ہوگی۔
ماؤنٹ۔ نہین حضور کیا مجال ہو۔ مسٹر آرڈن ہر سوین روز خود کھڑے ہوکر صاف کرایا کرتے تھے بلکہ اُنکو اسقدر اہتمام تھا کہ فرش بھی دھلوایا کرتے تھے۔
ماؤنٹ نے کمرہ کھولا۔ قفل مین کنجی نہایت آسانی سے پھر گئی جس سے معلوم ہوا کہ اسمین کچھ زنگ تک نہین لگا ہو۔ کمرہ نہایت صاف و مصفا تھا۔ اور چونکہ اُسمین دو روشندان تھے اسلیے روشنی بھی کافی تھی۔ دیوارون مین کھونٹیان لگی ہوئی تھین۔ اور ہر ایک کھونٹی پر کوئی نہ کوئی زنانہ کپڑا لٹک رہا تھا۔ اور کئی ایک بڑے بڑے بکس فرش پر رکھے ہوئے تھے۔ صدر کیجانب دیوار مین ایک بڑی تصویر لٹک رہی تھی۔ لیکن اُسکا رُخ دیوار کیطرف تھا۔
ماؤنٹ۔ یہ دیکھیے یہ سب مسس آرڈن ہی کی

چیزین ہین - مین اس کمرہ کو ہمیشہ بند رکھا کرتا ہون - ایک مرتبہ بھولے سے مسٹر آرڈن سے بھی مین یہی کہہ بیٹھا - مگر مین کانپ گیا کہ سخت ناراض ہونگے - لیکن وہ ہنسکر کہنے لگے کہ

ماؤنٹ واللہ نام تو تمنے اچھا رکھا ہی حقیقت مین یہ ابتدائی عمر کی امید اور جذبات کا مدفن ہی ہی - ہاے وہ بھی کیا زمانہ اور کیا عمر تھی - اور کس طرح اس بدبخت نے اُس کو خراب کیا ہی" گو وہ غصہ اور رنج مین اُسکو بہت کچھ کہہ ڈالا کرتے تھے لیکن جسقدر اُسے یاد کرتے تھے - اور کسی کو یاد کرتے نہین سُنا - ان مین سے ایک بکس مین زیورات رکھے ہین - مسٹر آرڈن نے اپنی کسی بیوی کو اُن کی ہوا بھی نہین دکھلائی - اب یقین ہی کہ لیڈی آرڈن، انکو پہنین اور شاید کچھ حصہ مس ڈول کو بھی دیا جاے -

مین - معلوم ہوتا ہی کہ وہ اُنھین بہت ہی عزیز تھی اور باوجودیکہ اُسے اسقدر ذلیل کر چکے ہین مگر ابتک یاد کرتے رہے ہین -

ماؤنٹ - ہان بیشک - سچ یون ہی کہ اُسکی جُدائی مین مسٹر آرڈن خون روے ہین آپنے اُنکو دیکھا نہین وہ ایک عجیب آدمی تھے اُنکی بات بات مین متضاد پایا جاتا تھا اب بھی دیکھ لیجیے تاکہ محبت اور نفرت اُنھون نے جمع کر رکھی ہی -

مین - مین یہ تصویر دیکھون -

ماؤنٹ - حضور ہان دیکھیے -

مین نے تصویر اُتاری اور ایک نہایت مہوش قبول صورت عورت کی صورت مجھے نظر پڑی اُسکے حسین چہرہ سے غرور و متانت تحمل و استقلال مترشح ہوتا تھا قاتل نے آنکھین کالی پائی تھین اور سیاہ بال یا سیاہ ریشم کی زنجیرین نہایت خوبصورتی کیساتھ جوڑے کی شکل مین باندھے گئے تھے - مین نے اُسکے قیافہ کو اچھی طرح سے غور کیا - معلوم ہوتا تھا کہ گو وہ حسن محبت کی دیوی تھی لیکن کینہ جو اور انتقام کش بھی تھی وہ سُرخ مخمل کا لباس پہنے ہوے تھی جسکے حاشیہ پر سُنہری لیس لگی ہوئی تھی کرتی گردن پر سے ڈھیلی تھی اور سینہ سے فوارہ حُسن یعنے گردن پوری پوری کھلی نظر آتی تھی - حسن بھی کچھ کم نہ تھا اُسکے اوپر نہایت بیش قیمت حسین اور نازک زیور قیامت ڈھاتے تھے

مین - یہ اُسیکی تصویر ہی ؟ -

ماؤنٹ - تصویر کیا معنی بالکل یہ معلوم ہوتا ہی کہ وہی کھڑی ہی - مسٹر آرڈن نے مصور کو علاوہ قیمت کے ہزار پونڈ انعام دیے تھے -

مین - مین اسے لیے جاتا ہون اور مین اسکے چہرہ کی نقل لے لونگا -

ماؤنٹ - حضور لیجائین لیکن میری سمجھ مین نہین آتا اس سے حضور کیا فائدہ اُٹھائینگے -

ماؤنٹ نے ہنسکر وہ تصویر اُٹھالی اور ماؤنٹ دروازہ بند کرنے لگا - مین اُسے لیے ہوے

مس رایٹ کے کمرہ مین آیا اور اُسکو میز سے لگا
کھڑی کرکے ایک کاغذ پر چہرہ کا نقشہ لینے لگا
تھوڑی دیر مین دروازہ کھُلا اور مس رایٹ
داخل ہوئین۔
میرے کانین ایک نہایت مغموم اور محزون
آواز سے "واللہ" سُنائی دیا۔

باب دوازدہم

دوسرے روز کی کارروائی

پیچھے پھر کر جو دیکھتا ہون تو مس رایٹ کھڑی
کانپ رہی تھی اور بالکل زرد۔ آنکھین اُسکی تصویر
پر لگی ہوئی تھین اور آنسو نکلتے نکلتے رہ گئے تھے
اور دونون ہاتھونسے اُسنے کلیجا تھام لیا ہی
اور سکوت کے عالم مین کھڑی ہی۔
مین۔ مس رایٹ تمکین کیا ہوا۔
یہ کہکر مین نے اُسے کرسی پر بٹھا دیا لیکن
اپنی رائیکا کچھ جواب نہ پایا چند منٹ انتظار کرکے
پھر پوچھا کہ کہین تم بیمار تو نہین ہو۔ تھوڑی دیر کچھ
جواب نہ ملا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ بجبر اُسنے
کہا کہ ہان مجھے ایک دورہ ہوا کرتا ہی۔ اب اچھی
ہون۔ اور اُس کرسی پر سے اُٹھکر دوسری میز
پر گئی اور تھوڑی سی برانڈی گلاس مین اُنڈیل
کر پی لی۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ اپنی اصلی حالت پر
آگئی اور کہنے لگی۔
مس رایٹ۔ مجھے درد کا عارضہ ہی کبھی
کبھی اس قسم کا دورہ ہوجاتا ہی۔ اب کہین جاکر
طبیعت دُرست ہوئی۔
مین۔ اور مین نے سمجھا کہ تصویر کو دیکھکر تمھارے اوپر اثر پڑا
مس رایٹ۔ دھندلی سی تصویر مجھپر کیا اثر کرسکتی مین نے
سیکڑون اچھی اچھی تصویرین دیکھی ہین۔ یہ کس کی
تصویر ہی۔
مین۔ یہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کی تصویر ہی
بڑی خوبصورت عورت تھی۔
مس رایٹ کی صورت سے معلوم ہوتا تھا
کہ اس فقرہ نے اُسپر اچھا اثر نہین کیا اور اُسکے
چہرے پر درد و غم کے آثار معلوم ہوتے تھے۔
مس رایٹ۔ واقعی خوبصورت ہی۔
مین۔ مین نے ایسا حسین چہرہ پہلے کبھی نہین
دیکھا لیکن مغرور اور غصہ ور ضرور ہی اور ذرا سی
بات مین بگڑ جانیوالی ہی۔
مس رایٹ۔ یا مجبوراً کینہ کش بنائی گئی ہی۔
مین۔ تمھارے اس خیال سے معلوم ہوتا ہی کہ
اُسکے ساتھ بڑی بدسلوکی کی گئی ہی۔
مس رایٹ۔ یہی مین نے سُنا۔
مین۔ تو تمنے اُسے کبھی نہین دیکھا
مس رایٹ۔ جب وہ یہان تھی تو خدا جانے
مین کہان تھی۔
مین۔ تمنے اس تصویر کو بھی کبھی نہین دیکھا۔
مس رایٹ۔ مجھے اس تصویر کے وجود ہی
کی خبر نہین۔ آپکو کہانسے ملی۔
مین۔ اُسطرف ایک کمرہ ہی وہان رکھی تھی۔

مس رایٹ۔ آہاہا۔ اب یاد آیا یہ وہی کمرہ ہے ناکہ جسکی کنجی ہمیشہ مسٹر آرڈن کے پاس رہا کرتی تھی۔
مین۔ ہان وہی کمرہ ہے۔ حقیقت مین مسٹر آرڈن کی پچھلی زندگی کی بڑی بڑی یادگارین وہان موجود ہین۔ مسس آرڈن کے کپڑے اور زیورات وہین رکھے ہین۔
مس رایٹ۔ (ذرا چونک کر اور غصہ کی آواز سے) مسٹر آرڈن جب اُس غریب کو برباد کر چکے تو اُسکی یادگارین رکھنے سے اُنھین کیا فائدہ ہوا حقیقت مین عجیب خیال کا آدمی تھا۔ غریب مسس آرڈن مری نہین بلکہ جی گئی۔
مین۔ میرے خیال مین کوئی وقت ایسا نہوتا ہوگا کہ مسٹر آرڈن کے دل سے اُسکا خیال نکل جاتا ہو۔ مین آنکھ سے دیکھ کے آیا ہون کہ دونون بیبیونکی جان سے زیادہ عزت اور محبت کے ساتھ اُنکی نشانیان رکھی گئی ہین۔
مس رایٹ۔ (کچھ سوچکر) مجھے یہ حال معلوم نہ تھا لیکن بہرحال یہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ اُس بے گناہ عورت سے مسٹر آرڈن کو محبت ضرور تھی۔
مین۔ میرا تو خیال یہ ہے کہ مرتے دم تک اُنکو ویسی ہی محبت باقی رہی۔
مین نقشہ اُتارنے مین مصروف تھا کہ مس رایٹ میرے پیچھے آکھڑی ہوئی اور جب چہرہ اُتر آیا تو کہنے لگی کہ آپ تو اچھے مصور معلوم ہوتے ہین۔
مین۔ مجھے ابتدائے عمر سے اسکا شوق تھا۔ اور بہت محنت کی تھی لیکن میرے والد نے اس ہنر کو پسند نہ کیا اور آخر مجھے چھوڑ دینا پڑا۔
مس رایٹ۔ اُنھون نے بڑی غلطی کی میری دانست مین آپ بے نظیر مصور بنتے۔
مین۔ مجھے شکایت کا کوئی محل نہین کیونکہ مین اپنے موجودہ پیشہ مین بھی پیٹ بھر کر کھاتا ہون۔
مس رایٹ۔ معاف کیجیے گا یہ تو ایک نخوشبیہ ہے (اور یکایک میرے ہاتھ سے پنسل لے کر) دیکھیے آپنے یہان غلطی کھائی۔ اور دو چار قلم لگا کر اُس تصویر کو بالکل بدل دیا۔
مین۔ ہنسکر۔ آپ بھی بہت اچھی مصور ہین۔
اتنے مین کھانا آگیا اور ہم دونون اُٹھکر دسترخوان پر جا بیٹھے۔ مس رایٹ تھوڑی دیر کچھ سوچتی رہی اور پھر باتین کرنا شروع کین۔
مس رایٹ۔ آپ یہ تصویر کیا کرینگے۔
مین۔ مین اسکو اپنے پاس رکھونگا مین یہ تحقیق کرنا چاہتا ہون کہ آخر اس بدنصیب عورت کا کیا انجام ہوا۔
مس رایٹ۔ اور مین نے سُنا ہے کہ یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ وہ مر گئی۔
مین۔ میری عادت ہے کہ تاوقتیکہ مین خود کسی بات کو دریافت نہ کر لون مجھے تسلی نہین ہوتی۔
مس رایٹ۔ واقعی انسان کو یہی چاہیے۔ کھانے کے بعد بھی مینہ برستا رہا اور مجبوراً مجھے مس رایٹ

کے پاس بیٹھنا پڑا۔
مس رایٹ۔ آپنے کل خاندان کی بھی تصویرین دیکھی ہین؟۔
مین۔ کیا بہت سی تصویرین ہین۔
مس رایٹ۔ نہین کچھ بہت تو نہین ہین لیکن لیڈی آرڈن مرحومہ کی ہے اور ایک انکے جوانی لیڈی کی ہے اور ایک مسٹر آرڈن کے جوانی کے دنون کی ہے۔ وہ اس تصویر کے مقابلہ کی ہے۔
مین۔ اگر لیڈی آرڈن کو کچھ ناگوار نہ ہو تو مین ضرور دیکھونگا۔
مس رایٹ۔ (مسکرا کر) نہین لیڈی آرڈن کو کیون ناگوار ہوگا اور وہ تو سب نشست کے کمرہ مین ٹنگی ہوئی ہین۔
مین وہان سے اُٹھکر نشست کے کمرہ مین آیا اور ایک ایک تصویر کو دیکھنا شروع کیا۔ پہلی تصویر جو میرے نظر پڑی وہ مسٹر آرڈن کی جوانی عمر کی کھنچی ہوئی تھی اسکے چہرہ پر مردانہ خوبصورتی تھی لیکن پیشانی پر چین پڑی ہوئی تھی۔ مسٹر جیفری کے خط و خال اُنسے بہت ملتے تھے اور مسٹر ریجنالڈ بالکل جدا تھے۔
اُسکے قریب ایک اور خوبصورت نوخیز لڑکی کی تصویر ٹنگی ہوئی تھی۔ مسٹر جیفری کی صورت چونکہ اُسمین ملتی تھی لہذا مین نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ اُنکی والدہ کی ہے۔
اسکے برابر ہی مسٹر آرڈن کی دوسری تصویر تھی اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ ابھی لی گئی ہے اور اُنکے پہلو مین موجودہ مس آرڈن کی تصویر تھی۔
دوسرے روز گو مطلع صاف ہوگیا تھا لیکن ہوا تُند چل رہی تھی مین نے قصد کیا تھا کہ مین مسٹر آرڈن کے جنازہ کے ساتھ شریک ہون جو گیارہ بجے مکان سے جانیوالا تھا اور یہ بھی خیال کیا کہ اس اثنا مین اگر ممکن ہو تو کوئی نئی بات دیکھون اسی لیے نو بجے کے بعد مین باغ اور سڑک پر ہوتا ہوا موقع واردات پر پہونچا لیکن اب اسکا پتہ لگنا ذرا وقت طلب تھا کیونکہ خون کے داغ تمام دُھل چکے تھے ہوا بہت ہی تند چل رہی تھی اور بڑے بڑے درختونکے سر جُھکا دیتی تھی ہوا کے جھونکو پر جھونکے آتے تھے اور شاخون کو جُھکا جُھکا کر نکل جاتے تھے۔ مین کچھ اور آگے بڑھا اور اسی لیت و لعل مین تھا کہ آگے بڑھون یا پیچھے جاؤن کہ اتفاقاً میری نظر ایک درخت کی شاخ پر پڑی جسمین ایک چیز پڑی جھول رہی تھی۔
دو ہی منٹ مین مین جھاڑیون اور گھاس کو چیرتا ہوا دیوار پر چڑھ گیا اور اُس درخت پر سے ایک تمنچہ جو ہوا مین جھول رہا تھا اُتار لیا۔
مین نے بڑے غور سے دیکھا اور اُسکو بڑا خوشنما اور قابل استعمال پایا اور ایک چھوٹی سی چاندی کی تختی پر دو حرف "ایم۔ ٹی" کھود کر اُسکے کُندہ پر لگائے گئے تھے۔

مین نے یہ سوچا کہ یہ کسی شخص کے نام کے ابتدائی حروف ہین اور تمنچہ کو اپنی جیب مین رکھ لیا اور مین نے اس مقام سے جہان کہ کھڑا ہوا تھا اندازہ لگایا تو مین نے یہ نتیجہ نکالا کہ جہان مین کھڑا ہوا تھا اگر گولی لگائی جاتی تو ٹھیک اُس موقع پر پہونچ سکتی تھی جہانکہ قتل واقع ہوا تھا اور نیز یہ کہ قاتل نے یہان یہ تمنچہ اس خیال سے چھپایا ہی کہ بعد مین کسی موقع پر آکر لے لے - لیکن کوئی وجہ ایسی مانع ہوئی کہ وہ اسوقت تک نہ لے سکا اور آندھی چلنے کی وجہ سے یہ ہتھیار تنے پر سے پھسل کر شاخون مین اُلجھکر جھولنے لگا -

اسمین تو شک نہ تھا کہ مسٹر آرڈن کے خاندان مین کوئی شخص ایسا موجود نہ تھا جس کے نام کے یہ ابتدائی حروف ہون مین نے قیاس کیا کہ شاید یہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کے کسی رشتہ دار کے ہون اب یہ میرا کام تھا کہ مین دریافت کرون کہ وہ کون ہی -

جنگل سے نکلکر مین مکان کی طرف آرہا تھا کہ راستہ مین مجھے ماؤنٹ ملا مین نے کچھ سلام علیک کے بعد وہ تمنچہ اُسکے سامنے پیش کیا اور مین نے اس سے پوچھا کہ یہ تمنچہ کیسا ہی - مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ فوراً ہی اُسے پہچان گیا -

ماؤنٹ - یہ مارٹن کو کیا ہوا کہ اسے بیچا ہی مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُس نے آپکو مستعار دیا ہی -

مین - نہین وہ بیچا تو نہین لیکن اگر اچھی قیمت دیجائے تو شاید دے بھی دے - میرے خیال مین مجھ ایسے شخص کے لیے اسکا اپنے پاس رکھنا نہایت ضروری ہی کیونکہ ہم لوگون کو اکثر بڑے بڑے خطرات سے مقابلہ کرنا پڑتا ہی"

ماؤنٹ - مین آپ ہی سے یہ بات کہتا ہون کہ مارٹن کو بھی تمنچون کا رکھنا خطرے سے خالی نہین ایک خدمتگار نے مجھ سے بیان کیا تھا کہ اُسکو مسٹر آرڈن نے قتل کے روز خرگوش کا شکار کرتے ہوے پکڑا تھا اور سخت ناراض ہوے تھے بلکہ میرا تو یہ خیال ہی کہ اگر مسٹر آرڈن زندہ رہتے تو اُسکو سخت مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا اور اسی سے مین نے اس خاص معاملہ کا کسی سے ذکر نہین کیا علاوہ اس کے میرے اور اُنکے والد آپس مین بڑے دوست تھے اور مسٹر آرڈن نے مارٹن ٹیلر کے باپ کو کچھ کم نہین ستایا تھا - غرض ان دونون کے تعلقات بہت بُرے تھے لیکن مجھے اسکے ذکر کرنے سے کوئی فائدہ نہین -

مین - مسٹر مارٹن شاید اچھے نشانہ باز معلوم ہوتے ہین

ماؤنٹ - واقعی بہت اچھا نشانہ لگاتے ہین چنانچہ یہ تمنچہ اُنھین نشانہ بازی ہی کے انعام مین ملا ہی -

مین - لیکن اُنھین اپنے لوہاری کے کام سے

اتنی فرصت کہان ملتی ہوگی مین تو انھین ہمیشہ لوہا ہی پیٹتا دیکھتا ہون۔

ماؤنٹ ۔ یہ نہ کہیے۔ اسمین شک نہین کہ وہ بڑا کاریگر آدمی ہے اور گردونواح کے تمام کام اُسیکے پاس آتے ہین وہ مردانہ کھیلون کا بڑا شایق ہے اور نشانہ تو اُسکا بینظیر ہوتا ہے اگر وہ یہ تینچہ آپکے ہاتھ بیچتا ہے تو مین یہ کہونگا کہ اُسے آجکل قطعی فرصت نہین ملتی۔

مین ۔ نہین مین تو یون ہی مذاق کرتا ہون مین تو اُس سے یون ہی مانگ لایا ہون۔

ماؤنٹ اپنے کمرے کی طرف چلا آیا اور مین دوسری طرف چلا گیا۔

مین نے اپنے کمرے مین جاتے ہی وہ گولی جس سے مسٹر آرڈن مارے گئے تھے نکالی۔ اور اُسکو جو اس تینچہ مین ڈالتا ہون تو بہت ہی ٹھیک آتی ہے۔ علاوہ برین اسکی باقی نالون مین بھی اسی ساتھ کی گولیان بھری ہوئی تھین۔

ان تمام گولیونکو مین نے نکال کر اپنی جیب مین رکھا اور اُس قاتل گولی کو پھر اپنے صندوق مین بند کر دیا۔ اور تینچہ کو پھر اپنی جیب مین رکھکر گھر سے نکل گیا اور جنازہ کے ساتھ شریک ہونیکا خیال چھوڑ دیا۔

مین سڑک پر سے ہوتا ہوا پہاڑی پر پہونچا۔ اور یہ سوچتا جاتا تھا کہ جس شخص سے مجھے اکثر خبرین ملین اور مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کا کل حال معلوم ہوا آخر وہی قاتل نکلا نیز یہ بھی بڑی مشتبہ بات تھی کہ وہ بار بار اس امر پہ زور دیتا تھا کہ وہ عورت زندہ ہے۔

لیکن باوجود اسکے کہ مین اب اُس کو ملزم سمجھ چکا تھا مین اُسپر کوئی سختی نہین کرنا چاہتا تھا۔ چونکہ مین نے اُسے ہفتہ کے روز سے نہین دیکھا تھا لہذا یہ بھی خیال تھا کہ کہین وہ چل نہ دیا ہو۔ لیکن جیسے ہی مین اُسکی دکان کے قریب پہونچا ہتوڑون کی آواز سنائی دینے لگی اور مجھے کچھ اطمینان ہوا۔

میری آہٹ پاکر مارٹن ٹیلر نے بڑے تعجب سے میری طرف دیکھا۔

مارٹن ٹیلر لوہار ۔ ہین! آپ جنازے کے ساتھ نہین گئے۔

مین ۔ نہین جنازہ کے ساتھ میرا کیا کام۔ مین بالفعل تمھین یہ چیز دکھلانے آیا ہون

یہ کہکر مین نے تینچہ جیب سے نکال کر اُسکے سامنے کیا۔ جسکے دیکھتے ہی لوہار کا رنگ فق ہو گیا۔ اور بغلین جھانکنے لگا۔

باب سیزدہم

مارٹن ٹیلر لوہار

مین ۔ (لوہار کا بازو پکڑ کر) تم بڑے چالاک آدمی ہو تمنے بڑی چال چلی۔ لیکن اب تمھین مسٹر آرڈن کے قتل کے جرم مین گرفتار کرتا ہون

لوہار۔ تاوقتیکہ آپ میرا سارا قصہ نہ سُن لین آپکا
گرفتار کرنا بیجا اور خلاف احتیاط ہی۔
مین۔ اسکے یہ معنی ہین کہ تم میرا مقابلہ کرنا چاہتے ہو
گر یاد رکھو کہ میری جیب مین ایک اور بھرا ہوا تمنچہ
ہو۔ تمنے اپنی جگہ سے جنبش کی اور مین نے
جھونک دیا۔
لوہار۔ (اپنا ہتوڑہ اُٹھاکر) حماقت نہ کرو۔
اس سے تمھین کچھ فائدہ نہوگا۔ تم تمنچہ دکھلاتے ہی
رہوگے اور مین اسی ہتوڑہ سے تمھارا سر
توڑ دونگا۔ لیکن یہ فضول باتین ہین مجھے جو کچھ
کہنا ہی وہ سُن لو۔
مین۔ اچھا خیر۔ اگر واقعی تمھین کچھ کہنا ہی تو میرے
سامنے بیٹھ جاؤ۔ اور اس تمنچہ کو دیکھو۔ تمنے
اُٹھنے کی کوشش کی اور مین نے دن سے مار دیا۔
لوہار۔ نہین تم اس سے اطمینان رکھو جب
مین جانتا ہون کہ مین مجرم نہین ہون تو اُٹھنا
کیسا اور بھاگنا کیا۔ مین ایک لمبا قصہ بیان
کرونگا۔ تم غور سے سُنو۔
مین۔ بس وہی مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کا
کچھ من گھڑت قصہ بیان کروگے۔ لیکن تم بچ
نہین سکتے۔
لوہار۔ تو یون کہیے کہ آپ مجھے ملزم سمجھ چکے۔
مگر خیر دیکھا جائیگا۔
مین۔ خیر جو کچھ ہو۔ تمھین جو کچھ کہنا ہی
اُسے کہہ چلو۔

لوہار۔ بہت اچھا۔ سُنیے۔ پچھلے منگل کے روز مین
اپنی دوکان مین بیٹھا کام کر رہا تھا۔ مین نے سُنا
کہ کوئی گھوڑا آکر میرے دروازے پر کھڑا ہوا
ہی۔ مین نے باہر نکلکر دیکھا کہ مسٹر آرڈن اپنے
گھوڑے پر سوار کھڑے ہین اور مارے غصہ کے
اُنکا مُنھ تمتما رہا ہی۔ جیسے ہی مین اُنکے سامنے
ہوا وہ بہت ہی حقارت سے کہنے لگے کہ مارٹن
مین نے سُنا ہی کہ تم جنگل مین شکار کرنے لگے ہو۔
مین نے دیکھا کہ انکار سے کچھ فائدہ نہین ہی
مین نے صاف اقرار کر لیا۔
مسٹر آرڈن۔ دیکھو جی مین یہ نہین چاہتا کہ تم میری
زمین پر مداخلت بیجا کرو اور اگر کروگے تو تمھین نقصان
اُٹھانا پڑیگا۔ اور اب بھی تم ہرجانہ دو۔
مین۔ آپکو اختیار ہی کہ آپ اسے مداخلت بیجا
بتلائین لیکن مجھے اچھی طرح معلوم ہی کہ جب میرے
جد امجد نے یہ زمین آپ کے والد ماجد کے ہاتھ
فروخت کی تھی تو یہ اقرار ہو چکا تھا کہ اُنکی اولاد
(یعنے ہم لوگ) اسپر شکار کھیل سکین گے۔
مسٹر آرڈن۔ بیعنامہ مین ایسی کوئی شرط ہرگز نہین ہی
مین۔ ضرور ایسی شرط تھی۔ مگر آپکے مختار نے
بددیانتی کرکے نہین لکھوائی۔ اور بائع کو شراب
پلاکر بیعنامہ پر دستخط کرالیے۔
مسٹر آرڈن۔ تمھاری ان باتونکا کون اعتبار ہی
تحریر کو تم نہین پلٹ سکتے۔ اور تم اُسکے پابند ہو
مین تمھین دیکھو آج ہی گرفتار کراتا ہون لیکن اگر

تم میری بات مانو تو تمھاری عزت بھی بچ جائیگی اور تمھین کچھ ہاتھ بھی آجائیگا ۔

مین یہ جانتا تھا کہ اسوقت جو کچھ مسٹر آرڈون چاہین کر سکتے ہین ۔ اور گو مین یہ اچھی طرح جانتا تھا کہ مجھے اُس قسمین پر شکار کھیلنے کا پورا حق حاصل ہے لیکن کوئی قانونی ثبوت میرے پاس نہ تھا ۔ اسلیے مین مجبور تھا اور صورت اس بیعنامہ کی یون ہوئی تھی کہ میرے دادا بڑے جواری اور بڑے شرابی تھے جب مسٹر آرڈن کے باپکو عروج ہوا تب اُنھون نے قریب جوار کی تمام زمین خرید لی اور بالآخر میرے دادا کے حصہ پر ہاتھ لگایا ۔ شراب اور جوے مین جو جائداد تھی سب اُڑ ہی چلی تھی ۔ وہ اپنی زمین جدا کرنے پر رضی ہو گئے لیکن یہ تمام حصہ اُنھون نے بہ محفوظی حقوق شکار بیچا تھا لیکن جیسا مین بیان کر چکا ہون مشتری کے مختار نے دستخط کرانے سے پہلے اُنکو خوب شراب پلا دی اور اپنے مفید مطلب شرائط لکھکر دستخط کرا لیے ۔

یہ بھی روپیہ پانی کی طرح اُڑ گیا اور میرے باپ کو لاچار لوہاری کا پیشہ اختیار کرنا پڑا اس مین خدا نے ہمکو خاطر خواہ برکت دی ۔

کئی مرتبہ مسٹر آرڈن نے مجھ سے یہ خواہش کی کہ یہ کچھ حصہ زمین کا جو باقی ہے وہ بھی مین انھین کے ہاتھ بیع کر دون لیکن مین نے ہمیشہ انکار کیا ۔ پس جسوقت اُنھون نے یہ کہا کہ اگر مین انکی بات نہ مانونگا تو وہ مجھے گرفتار کرا دینگے تو مین نے سوچا کہ لاؤ سُن تو لون کیا کہتے ہین ۔ وہ کہنے لگے کہ مین تمھاری گرفتاری کا خیال بالکل چھوڑ دونگا بشرطیکہ وہ زمین تم میرے ہاتھ بیچ ڈالو ۔ یہ بات مجھے سخت ناگوار ہوئی کیونکہ صریحی طور پر اسکے یہ معنی ہوتے تھے کہ مین اپنا گھر بار چھوڑ کر نکل جاؤن مین نے اُن سے بہی عذر کیا لیکن وہ تو یہ سوچ ہی کر آئے تھے اور اُنھون نے مجھے خانہ برباد کرنے کا ارادہ کر ہی لیا تھا مین نے اُن سے بمنت کہا کہ اگر مین یہ بیچ ڈالون تو رہون کہان اسکا جواب مجھے صریحی الفاظ مین یہ ملا کہ خواہ تم جہنم مین جا کر رہو لیکن یہ مین تمھین دیدینی پڑیگی ۔ یا جیل خانہ سے تمھارا جنازہ نکلیگا ۔ اور اُنھون نے مجھے یہان تک مجبور کیا کہ مین ہان یا نہین اُسیوقت کہدون مین نے بڑی مشکل سے ایک دن کی مہلت مانگی جو مجھے بڑی دقت کیساتھ مسٹر آرڈن نے عطا کی اور کہنے لگے کہ تم اسکو اچھی طرح سمجھ لو کہ یا تو یہ مین دیکر ایک معقول قیمت وصول کر لو یا جیلخانہ کا جانا اور تمام دنیا مین بدنام ہونا منظور کرو

مین بڑی دیر تک اس بات کو سوچتا رہا لیکن کسی طرح میرا دل اس بات کو قبول نہین کرتا تھا کہ مین اپنی جدی مین بچکر خانہ ویران ہو جاؤن اور نہ کسی طرح یہ بھی گوارا کر سکتا تھا کہ قیدی بنجاؤن

سوچتے سوچتے یہ بات خیال مین آئی کہ اگر مین مسٹر آرڈن کی جان لیلون تو ہمیشہ کے لیے یہ جھگڑا پاک ہو جائے مین کیا بلکہ میرے والد بھی ہمیشہ اس شخص سے نفرت کرتے رہے ہین اور مین یہ بھی جانتا تھا کہ اگر وہ مار ڈالیجائینگے تو گھر

مین کوئی ایسا شخص نہین ہو کہ جسکو رنج ہو۔

مین نے تاریخ کا خیال کیا تو یہی تیس مئی تھی کہ جسروز اُنکی پہلی شادی ہوئی تھی اور دوسری بیوی ماری گئی تھین تو اگر آج وہ قتل کیے جائین تو یہ ایک قسم کا راز ہوگا اور میرے اوپر کسی کو شبہ بھی نہین ہوسکتا۔ ان تمام باتونکو سوچکر مین نے قطعی ارادہ کر لیا کہ آج رات کو جب وہ واپس آئین تو مین مار ڈالون کیونکہ یہ تو مجھے معلوم ہی تھا کہ وہ آج نو بجے کے قریب رات کو لوٹین گے۔

دن بھر مین اپنے کام مین مشغول رہا اور کوئی غیر معمولی بات اپنے مین ظاہر ہونے دی اور آٹھ بجے رات کو مین اپنا تمنچہ اُٹھا کر (جو اسوقت آپ کے قبضہ مین ہی) جنگل کیطرف چلا۔

پہلے مین نے اوہ تمنچہ لینا چاہا تھا لیکن پھر مین نے اسی کو لینے کا ارادہ کیا کیونکہ اگر کہین پتہ مل بھی جائیگا تو اسپر میرا نام بھی کھدا ہوا ہی مین صاف کہدونگا کہ یہ میرے پاس سے چوری چلا گیا تھا۔

مین جنگل مین چلا گیا اور اچھی طرح موقع دیکھکر ایک دیوار پر چڑھ گیا خوش قسمتی سے نہ مین نے کسی کو دیکھا نہ کسی نے مجھے۔

مجھے یہ معلوم تھا کہ مسٹر آرڈن اسی راستہ سے آئینگے اس لیے مین وہین چھپ گیا اور تھوڑی دیر مین مین نے گھوڑے کے ٹاپونکی آواز سُنی اور تمنچہ کا گھوڑا دبائے پر چڑھا لیا عین اُسیوقت کسیکے قہقہہ کی آواز میرے کانمین پڑی ادھر اُدھر جو دیکھتا ہون تو کوئی فرد بشر نہ تھا اور وہ آواز کچھ ایسی وحشتناک تھی کہ مین کانپ گیا لیکن اپنا جی کڑا کرکے دیوار سے لگ کر کھڑا ہوا۔ یکایک پھر ویسی ہی آواز بلکہ اُس سے زیادہ ڈراؤنی میرے کانمین آئی آخر مجھسے نہ رہا گیا اور یہ سوچکر کہ ضرور یہان بھوت پریت ہین۔ بدحواسی مین تمنچہ وہین چھوڑکر اپنی جان لے کے بھاگا۔

تھوڑی ہی دور پہونچا ہونگا کہ تمنچہ کے چلنے کی آواز آئی اور اُسی وقت مین نے یقین کر لیا کہ مسٹر آرڈن کی جان کسی دوسرے کے ہاتھ سے گئی اور میرے اوپر اُنکے قتل کا دھبہ بھی نہ آیا۔

اب میرے حواس درست ہوگئے تھے یکایک میرے ذہن مین یہ بات آئی کہ اگر مجھے یہان کسی نے دیکھ لیا ہوگا تو ضرور مین پھنسونگا۔ مین ایک درخت کی آڑ مین کھڑا ہوگیا کہ اتنے مین مسٹر ریجنالڈ میرے پاس سے بھاگتے ہوے گذرے۔ تھوڑی دیر مین مین بھی وہان سے اپنے گھر کیطرف چلا جب مکان کے قریب پہونچا تو مین نے دیکھا کہ مسٹر ریجنالڈ میرے پائین باغ مین ہوکر صدر دروازے کی طرف گئے ہین۔ گو مجھے کچھ فکر پیدا ہوئی لیکن مین نے بہت آہستہ سے اپنی دوکانکا دروازہ کھولکر سب سے پہلے یہ کام کیا کہ خدا کا شکر ادا کیا کہ اُسنے مجھے بڑے مہلکے سے نجات دی ورنہ قاتلونمین بھی میرا نام نہ ہونے دیا۔

اب پورے طور سے میرے حواس بجا ہوے اور یہ خیال مین آیا کہ مسٹر ریجنالڈ میرے مکان

کیطرف گئے تھے دیکھوں ابتو وہان نہین ہین مجھے کبھی یہ خیال نہوا تھا کہ میری لڑکی (مس نیلی) ایلک اور اُنسے کوئی واقفیت بھی تھی لیکن اُسوقت میری آنکھین کھُل گئین کیونکہ مین نے باغ مین دیکھا کہ نیلی وہان کھڑی تھی گو مسٹر ریچبالڈ وہان نہ تھے لیکن مین نے اسپر ظاہر نہ ہونے دیا کہ مین نے اُسے دیکھ پایا ہے۔

مین بس یہی بات تھی ابتک مین اور تو کچھ نہین کہنا ہے

لوہار - خدا نہ کرے کہ پھر مجھے ایسی باتونکا سابقہ ہو اگر اب پھر مسٹر آرڈن زندہ ہو جائین تو مین خوشی سے یہ زر مین اُنکو دیدون اور زندگی بھر تو کبھی وہ ہنسی کی آواز اور وہ خوفناک حالت نہ بھولے گی۔

مین - جسوقت تم مکان پر آئے تھے تو اُس وقت کیا بجا تھا۔

لوہار - اُسوقت کوئی سوا نو بجے ہونگے لیکن مین ٹھیک وقت نہین بتلا سکتا - بہر حال وہانسے آتے ہوئے مجھے دیر نہین ہوئی تھی کہ سائیس نے مجھے اس سانحہ کی خبر دی تھی۔

باب چہاردہم

سوال وجواب

مین تھوڑی دیر تک اس تمام قصے کو سُن کر خاموش رہا اور اُسکے جھوٹ سچ ہونے پر سوچتا رہا تھوڑی دیر مین لوہار نے پوچھا کہ آپ اس قصہ کو سچ سمجھتے ہین یا جھوٹ۔

مین - مین ابھی نہین کہہ سکتا - لیکن یہ بتلاؤ کہ جس روز مین یہان آیا ہون اُس روز تمنے مجھسے یہ کیون کہا تھا کہ تمنے مسٹر آرڈن کو یہانسے گذرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لوہار - صرف اسلیے کہ اگر وہ تپنچہ ملگیا تو میرے اوپر شبہہ نہ کیا جائیگا۔

مین - اور شاید اسی لیے تمنے یہ بھی بیان کیا تھا کہ تمھاری دانست مین مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی زندہ ہے۔

لوہار - نہین یہ بات نہین - بلکہ واقعی مین اسکو ابتک زندہ سمجھتا ہون - اور یہ بھی جانتا ہون کہ ضرور ان دونون قتل مین اُسکا تعلق ہے۔

مین - تو کیا تمھارے نزدیک وہ ہنسی کی آواز اُسی کی تھی

لوہار - اس معاملہ پر مینے بہت غور کیا اور جہانتک مین غور کر سکا ہون میرے ذہن مین یہ بات آتی ہے کہ یا تو یہ قتل اُسی مظلوم عورت کے ہاتھ سے ہوا ہے اور یا کسی دوسرے شخص نے قتل کیا ہے - اور وہ ہنسی اُسی مظلوم عورت کی روح کی تھی -

مین - اگر دوسری شق ہو تو تمھارے نزدیک قتل کس کے ہاتھ سے ہوا۔

لوہار - مین نہین کہہ سکتا۔

مین - تم مسٹر ریچبالڈ پر شبہہ کرتے ہو۔

لوہار - شبہہ ایک ایسی چیز ہے کہ سب پر ہو سکتا ہے اور کسی پر نہین - گو مسٹر ریچبالڈ سے مجھے نفرت ہے لیکن مین یہ کبھی نہ کہونگا کہ اُسنے مارا ہے

مین۔ اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی نے مارا ہی تو تمھارے دانست مین یہان قرب و جوار مین کوئی ایسی جگہ ہی کہ جہان وہ چھپ سکے۔

لوہار۔ مجھے کوئی ایسی جگہ نہین معلوم۔

مین۔ جسوقت تمنے ریجنالڈ کو دیکھا ہی تو وہ مجھے گھبرایا ہوا معلوم ہوتا تھا۔

لوہار۔ ہان گھبرایا ہوا معلوم ہوتا تھا۔

مین چپ ہو گیا اور پھر اس معاملہ پر غور کرنے لگا اور مارٹن ٹیلر میری صورت دیکھتا رہا آخر پھر مین نے باتین کرنا شروع کیا۔

مین۔ تمنے حقیقت مین ایک عجیب قصہ سنایا ہی مین تمھین مسٹر آرڈن کا قاتل نہین سمجھتا اور نہ تمھین گرفتار کرنا چاہتا ہون۔ تم یہ بات مسٹر ریجنالڈ سے نہ بیان کرنا۔

لوہار۔ نہین مین نہ بیان کرونگا۔

مین۔ مسٹر ریجنالڈ پھر بھی کبھی تمھاری بیٹی سے ملنے کو آیا تھا۔

لوہار۔ جہانتک مجھے علم ہی نہین آیا۔

مین۔ مسٹر ٹیلر مین تمھین اسوقت گرفتار نہ کرونگا لیکن یہ یاد رکھو کہ اگر تمنے اپنا مکان چھوڑنیکا قصد کیا یا کسی طرح مجھ سے چھپکر بھاگے تو مین تمھین سب سے پہلے حوالات مین بھجواؤن گا۔ اس بات کو تم اچھی طرح یاد رکھو اور اب مین جاتا ہون۔

یہانسے اُٹھکر مین نے مکان کا راستہ لیا اور یہ خیال کرتا گیا کہ لوہار سچا معلوم ہوتا ہی کیونکہ جس قہقہہ کو سُنکر وہ ڈرا تھا اُسکی تصدیق دوسرے مقام سے بھی ہوتی ہی۔ اُس عورت سے جو پھاٹک کے پاس رہتی ہی مجھسے پہلے ہی یہ بیان کیا تھا۔ دوسرے اُسکی لڑکی کا بھی یہی بیان ہی کہ اُسنے مسٹر ریجنالڈ کو لوہار کی دوکان کے قریب دیکھا تھا یہ دونون باتین لوہار کے حق مین مفید ہین۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہی کہ کیا مسٹر ریجنالڈ ہی قاتل ہی اور اگر ایسا ہی تو وہ قہقہہ کی آواز کیسی مین ایک لمحہ بھر کے لیے بھی اس قہقہہ کو خرق عادات مین شمار نہین کرونگا گو یہ کسی شخص کے دیوانہ پن کی حرکت ہی ہو۔ اور اگر مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی زندہ ہی تو کیا عجب ہی کہ اُسی کی آواز ہو اور رنج و غم مین وہ دیوانی ہو گئی ہو اسلیے مجھے یہ مناسب معلوم ہوا کہ پہلے مین اُسکی موت و حیات کی تصدیق کر لون۔

اب مین پھاٹک کے قریب پہونچ گیا تھا اور گیارہ بج چکے تھے۔ اور یقینًا جنازہ قبرستان تک پہونچ گیا ہوگا۔ پس ایسا موقع باقی نہ رہا تھا کہ مین اُسکے ساتھ شامل ہو سکتا۔

اسیوقت پھاٹک سے قریب رہنے والی بڑھیا میرے سامنے آئی اور مجھے دیکھکر کچھ ڈر سی گئی۔

عورت۔ آپ معاف کیجیگا آپکی صورت دیکھتے ہی مسٹر جیفری یہ جو جو خطرات پڑنے والے ہین میرے سامنے آجاتے ہین۔

مین۔ نہین تم کچھ ڈرو نہین اُنکا بال بھی بیکا نہو گا اگر تم کہو تو مین تمھارے مکان پر چلون مجھے تمسے کچھ باتین کرنا ہین

عورت - وہ آپکا کفش خانہ ہی تشریف لے چلیے

مین - (عورت کے مکان پر پہونچکر) شاید تم مسٹر آرڈن کے جنازہ کو دیکھکر آرہی ہو -

عورت - جی ہان بہت سے آدمی تھے لیکن لیڈی آرڈن کے جنازہ کیساتھ اور بھی زیادہ تھے خدا کی قدرت ہی کہ آج ہی کی تاریخ اُنکا بھی جنازہ گیا تھا مجھے وہ وقت اچھی طرح یاد ہی - اور اُسی دن اتفاقاً میرا شوہر بھی ڈر گیا تھا -

مین - کیون ؟

عورت - مرض موت تک اُسنے مجھسے کچھ ذکر نہین کیا تھا - لیکن مرنے سے ایک دن پہلے اُسنے مجھسے بیان کیا کہ جسروز لیڈی آرڈن قتل ہوئین ہین اُسی شام کو مین نے مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کو جنگل مین دیکھا تھا - اور اس مین کچھ بھی شبہہ نہین ہی کہ وہی تھی - غصہ کے مارے اُسکا چہرہ کچھ تمتمایا ہوا تھا اور کچھ بیقرار سی معلوم ہوتی تھی وہ مجھے دیکھتے ہی جنگل کی طرف چلی گئی اور پھر مین نے اُسکو نہین دیکھا سب مجھے یہ معلوم تھا کہ مسٹر آرڈن نے اُسکے ساتھ بڑی ہی بڑی بدسلوکیان کی ہین - چونکہ وہ مظلوم تھی اسلیے مین نے اُسکا ذکر کرنا مناسب نہ سمجھا -

مین - تمنے یہ پہلے مجھسے کیون نہ بیان کیا -

عورت - مجھے پہلے خیال نہ رہا تھا - یہ بات ابھی ابھی مجھے یاد آئی -

اب یہ بات میرے ذہن مین آئی کہ یہ عورت مارٹن ٹیلر لوہار کی بھتیجی ہی اور اُسنے جس شخص کا بیان کیا تھا وہ اسکا خاوند تھا -

مین - تمھارے چچا کو بھی اُس قہقہہ کا حال معلوم ہی جو تمنے قتل کے روز سُنا تھا -

عورت - (متعجب ہو کر) مارٹن چچا کو مین نے اسکا ذکر اسواسطے نہین کیا کہ وہ ہنسین گے -

مین - وہ عورت جسکے مکان کے پاس مطلقہ مسز آرڈن دیکھی گئی تھی اب بھی وہین رہتی ہی -

عورت - جی ہان - اُن سے مسز آرڈن بہت محبت کرتی تھین - سُنا گیا ہی کہ وہ دونون ایک ہی جگہ کی رہنے والی ہین - اور یہی وجہ ہی کہ وہ ایسی ملی جلی رہتی تھین - اور یہ بھی سُنا گیا ہی کہ اُنھین نے اُنھین یہان آباد کیا ہی -

مین - کاش تم مجھے پہلے ہی یہ بات بتلادیتین تمنے اتنی مدت تو چھپایا ہی مہربانی کرکے چند روز اور چُپ رہنا -

مین اُس سے یہ وعدہ لیکر اُس طرف کو چلا جہان مجھے لیڈی کی خدمتگار ملی تھی - ذرا فاصلہ پر مجھے ایک مکان نظر پڑا جسکی دیوار و پر بیلین چڑھی ہوئی تھین اور باغیچہ مین پھول کھلے ہوے تھے - مین بے تکلف اندر چلا گیا - اور دروازے پر دستک دینے سے ایک عورت نکلی جسکی عمر ساٹھ برس کے قریب تھی -

مین - آپکا نام کیا ہی -

عورت - میرا نام مسز کوبل ہی -

مین - مین تمسے کچھ باتین کرنا چاہتا ہون

اُسنے مجھے نیچے سے اوپر تک دیکھکر کسی شخص اینک نامی کو آواز دی اور کہنے لگی کہ یہ شخص مجھسے کچھ باتین کرنا چاہتا ہے۔ مین تو اسے نہین جانتی تم اسے جانتے ہو۔

مسٹر کوبل۔ کیون صاحب آپ آشنائی کرنے آئے ہین۔

باوجودیکہ مین اس کہنے پر دلمین بہت ہی ناراض ہوا لیکن مجھ سے رہا نہ گیا ہنس پڑا۔

مسٹر کوبل۔ اسمین ہنسنے کی کون بات ہے اگرچہ یہ بڑھیا ہے لیکن بہت سی جوانون سے اچھی ہے۔ چونکہ تم اس سے کچھ باتین کرنا چاہتے ہو مین جانتا ہون کہ تمھین عشق بازیکا شوق چرایا ہے۔

مین۔ نہین عزیز القدر مین تمھاری بڑھیا کو بھگا کر لیجانے نہین آیا ہون بلکہ اس سے کچھ پوچھنا چاہتا ہون اگر تمھین اسمین عذر ہے تو تم ہی سے پوچھ لونگا۔

مسٹر کوبل۔ ہان چلو۔ گھر مین چلکر مین تمسے باتین کرونگا۔

مسٹر کوبل۔ (بیٹھکر) لیجیے اب آپ باتین کیجیے ہم سن رہے ہین۔

مین۔ ہان مین دیکھتا ہون کہ آپ متوجہ ہین۔ آپ لوگ کتنے روز سے یہان رہتے ہین۔

مسٹر کوبل۔ آپکو اس سے کیا غرض ہے ہم کوئی ۲۴ برس سے یہان رہتے ہین۔

مین۔ جب مسٹر آرڈن نے پہلی شادی کی ہے تو آپ لوگ یہین تھے۔

مسٹر کوبل۔ تھے تو صحیح۔

مین۔ مین جانتا ہون کہ تم بھی اُسی ملک کے رہنے والے ہو جہان کی وہ تھی۔

کوئی جواب نہ ملا۔

مین۔ (ذرا تیز ہوکر) جواب کیون نہین دیتے ہو۔

مسٹر کوبل۔ تمنے پوچھا ہی کیا ہے۔ تم تو یہ کہتے ہو کہ تم فلان بات جانتے ہو تو پھر اسکی کیا ضرورت ہے کہ ہم تمھین سکھائین پڑھائین۔

مین۔ تم اُسی ملک کے رہنے والے ہو۔

مسٹر کوبل۔ سُنا تو یہی ہے۔ لیکن ہمنے کبھی مسس آرڈن سے نہین پوچھا۔

مین۔ تمھارا وطن کہان ہے۔

مسٹر کوبل۔ کمبخت مین مین تو سمجھا تھا کہ ہمارے محاورون اور لہجون سے سمجھ جاؤگے۔ مگر یار ہو تم بڑے کوڑھ مغز۔

مین۔ (ہنسکر) مسس آرڈن اچھی آدمی تھی۔

مسٹر کوبل۔ کیون نہین۔

مین۔ تم اُنسے خوش تھے۔

مسٹر کوبل۔ کیون نہوتے۔

مین۔ جبسے وہ لیڈی آرڈن ہاری گئی ہین تو مس آرڈن تمھارے پاس کتنی دیر ٹھہری تھین۔

مین نے دیکھا کہ میرے اس سوال پر دونون میان بیوی نے ایک دوسرے کیطرف دیکھا۔

مسٹر کوبل۔ ہم مردہ لوگونکی روحین اپنے گھر مین نہین ٹھہرایا کرتے۔

مین۔ (ذرا دھمکاکے) تم صاف یہ بتلاؤ کہ جبسے وہ

لیڈی آرڈن ماری گئی ہین تو مسٹر آرڈن کی مطلقہ
بیوی تمھارے یہان آئی تھین ۔
مسٹر کوبل ۔ حضور خفا کیون ہوتے ہین لوگ یہ
کہا کرتے ہین کہ روحین اکثر پھرا کرتی ہین مگر مجھے اسکا
اعتقاد نہین ہی ۔ اور وہ غریب تو ملک اٹلی مین
مر چکی ہی ۔ یہانتک تو اُسکی روح بھی نہین آسکتی
مین ۔ مین دیکھتا ہون کہ تم ٹھیک ٹھیک جواب
دینا نہین چاہتے ۔
مسٹر کوبل ۔ جو کچھ تمنے پوچھا اُسکا مین نے تمکو جواب دیدیا
مین ۔ فرض کرو کہ اگر مین تمسے یہ کہون کہ مسس
آرڈن زندہ ہی اور قتل سے چند گھنٹہ پیشتر تمھارے
مکان پر دیکھی گئی تھی تو تم اسکا کیا جواب دو گے
مسٹر کوبل ۔ مین ایسی بیہودہ بات فرض ہی
کیون کرنے لگا ۔
مین ۔ کیون ؟
مسٹر کوبل ۔ اسلیے کہ اگر مین یہ فرض کر لون
تو مین یہ جانونگا کہ تم بیوقوف ہو کہ مجھ سے ایسا
سوال کرتے ہو جسکا تمھین علم ہی اور تم بیوقوف
نہین معلوم ہوتے اور اجتماع ضدین ہو نہین سکتا
مین ۔ تم جانتے ہو کہ مین کون ہون ۔
مسٹر کوبل ۔ ہان مین جانتا ہون کہ تم اُن لوگون
مین سے ہو کہ جو اپنے آپکو جاسوس کہتے ہین ۔
مین ہنس پڑا ۔
مین ۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اس پیشہ کی
قدر نہین کرتے ۔

مسٹر کوبل ۔ مین یہ نہین کہتا کہ ہان کرتا ہون
ور اب مین تمسے ایک سوال کرتا ہون ۔
مین ۔ کیا ؟
مسٹر کوبل ۔ جو کام تمھین اب دیا گیا ہی تم اسکی
فکر کیون نہین کرتے آج سے چوبیس برس پہلے
کا رونا کیون رو رہے ہو ۔
مین ۔ اسلیے کہ دونون قتلون کا ایک دوسرے سے تعلق ہی
کچھ جواب نہ ملا ۔
مین ۔ تمھاری کیا رائے ہی ۔
مسٹر کوبل ۔ میری رائے مین نہین لیکن مین
ایک سیدھا سادھا آدمی ہون تمھاری طرح سے
چلتا پرزا نہین ہون ۔
مین ۔ میرے پاس اسکے وجوہات موجود ہین کہ
لیڈی آرڈن کے قتل کے روز مسس آرڈن یہین
تھین اور اسلیے ضرور اس قتل سے بھی اُنھین
تعلق ہی ۔ یہ یاد رکھو کہ کسی مجرم کو پناہ دینا بھی
جرم ہی اور اگر تم چھپاؤ گے تو تمھین سزا ہو سکتی ہی
مسٹر کوبل ۔ خدا تمھارے حال پر رحم کرے تم
کہتے ہو کہ مسس آرڈن زندہ ہی اور میرے گھر
مین چھپی ہوئی ہی ۔ کنجیان مین آپکے حوالے
کیے دیتا ہون سارے کمرے کھول کر دیکھ لو ۔
مین ۔ تم بڑے چالاک آدمی ہو اور اتفاق سے
تمھین ایسی نعمت ملی ہوئی ہی کہ بہت کم لوگون
کو نصیب ہو سکتی ہی ۔
مسٹر کوبل ۔ وہ کیا ؟

مین - یعنی تمھاری بیوی -
مسٹر کوبل - جی آپکی عنایت ہی - آپکا مطلب
یہی کہ آپ مجبور کرکے اُس بھولی بڑھیا سے کسی
شخص کا نام نکلوالین -
مین - ضرور وہ قتل مسس آرڈن ہی کے ہاتھ
سے ہوا ہی -
مسٹر کوبل - اگر واقعی وہ زندہ ہو تو تمھارے
ایسے بہت سے جاسوسون کو انگلیون پر نچا
سکتی ہی -
مین - تم ہو بڑے مرشد لیکن مین تمھین ایک
روز مین درست کرسکتا ہون -
مسٹر کوبل - اجی مین بڑا حضرت ہون -
مین - میری بھی یہی رائے ہی - مگر تم ذرا سی
دیر مین درست ہو جاؤ گے - خیر تسلیم عرض ہی
مسٹر کوبل - تسلیم - خدا کرے کہ آپ جس کام
کے لیے گئے ہین اُس مین کامیاب ہو جائین
اور میرے دل مین جو بے توقیری جاسوسون
کی ہی وہ جاتی رہے - مسٹر ڈلن کی وجہ سے
میرا اعتقاد اور بھی جاتا رہا - اور سچ پوچھو تو
تمام جاسوسون کا وقار اُسنے کھو دیا -
مین - سچ کہتے ہو -

باب نہم

مسٹر آرڈن کے کاغذات کی پڑتال

مین نے بہزار خرابی ان دونون میان
بیوی سے جان چھڑائی - اور قریب ایک بجے
کے آرڈن ہوس مین پہونچا - کھانیکا وقت ہوگیا
تھا لیکن مس رایٹ سے دریافت کرنیسے معلوم
ہوا کہ ابھی کھانا تیار بھی نہین ہوا - وہ خود بیٹھی ہوئی
کوئی کپڑا سی رہی تھی - اور کھڑکی کے پردے
گرے ہوے تھے -
مس رایٹ - (مجھے دیکھکر) مین نے سمجھا تھا
کہ آپ جنازہ کے ساتھ گئے تھے -
مین - میرا قصد تو تھا مگر ایک وجہ سے نہ جاسکا
لیکن تم کیون نہین گئین ؟
مس رایٹ - مین تمام عمر کسی جنازہ کے ساتھ
نہین گئی - میرا جی ہی نہین چاہتا - اور یہی مین نے
لیڈی صاحبہ سے عرض کردیا تھا -
مین - جنازہ کے ساتھ بہت سے لوگ ہونگے -
مس رایٹ - ہان آدمی تو بہت سے ہونگے
لیکن رنج کرنیوالا شاید ایک بھی نہ ہوگا -
مین - مسٹر جیفری کو تو ضرور رنج ہوگا -
مس رایٹ - خدا کا شکر ہی کہ تم اُسپر شبہہ نہین کرتے
اُسکو حقیقت مین رنج ہی اگرچہ مقتول چند گھنٹے بھی
اور زندہ رہتا تو وہ محروم الارث ہو ہی جاتے - مسٹر
جیفری خاندان بھر مین سب سے زیادہ نیک ہی -
مین - شاید وہ اپنی مان پر گیا ہی -
مس رایٹ - نہین لیڈی آرڈن بھی کچھ خوش مزاج
آدمی نہ تھین - نہ معلوم مسٹر جیفری مین وہ باتین
کہان سے آگئین -
جنازہ کے ساتھ جو لوگ گئے تھے واپس

آرہے تھے کہ مس رایٹ کمرے سے اُٹھکر چلی گئین اور تھوڑی دیر مین واپس آکر بیان کیا کہ وہ لوگ کھانا کھاتے ہین اور اسکے بعد وصیت نامہ پڑھا جائیگا
مین - تم بھی وصیت نامہ سُننے جاؤ گی -
مس رایٹ - جاتی تو سہی لیکن مجھے بہت سے کام کرنے ہین -

تھوڑی دیر مین گھنٹی بجی اور مین وصیت نامہ سُننے کی غرض سے چلا گیا -

مین تاک کر ایسے موقع پر بیٹھا کہ جہان سے خاندان کے تمام لوگون کو آسانی سے دیکھ سکتا تھا - لیڈی آرڈن اور مسٹر ریجنالڈ مین کوئی بات غیر معمولی نہین معلوم ہوتی تھی لیکن مسٹر جیفری کو سخت رنج تھا -

اس رسم کے ختم ہونے کے بعد لوگ اپنے اپنے کام مین لگ گئے اور مسٹر واٹس وکیل نے مجھ سے آنکر کہا کہ اگر مناسب ہو تو مسٹر آرڈن کے کاغذات اس وقت دیکھ لیجیے مین تیار ہی تھا اُنکے ساتھ ساتھ ہو لیا - راستہ مین کرنل جرمین بھی ہمین مل گئے -

کرنل - مسٹر واٹس - آپ کہان جاتے ہین؟

مسٹر واٹس - مسٹر آرڈن کے کاغذات دیکھنے کے لیے - مسٹر میون خفیہ پولیس مین متعلق ہین اور وہ یہ سمجھتے ہین کہ متوفی کے کاغذات سے کچھ مدد ملیگی -

کرنل - آہا - آپ جاسوس ہین - ضرور چلکر کاغذات دیکھیے مین بھی آپکے ساتھ ہون -

لارڈ ولوبی - دیکھیے سے شامل ہو کر مین بھی چلتا ہون - آپکے ساتھ مین بھی کاغذات دیکھونگا -

کرنل - مسٹر میون آپ کیا ڈھونڈھنا چاہتے ہین؟ کیا آپکو چوری کے متعلق کچھ کاغذات تلاش کرنا ہین یا کچھ اور؟ -

مین - نہین - چوری کا ثبوت تو میرے پاس موجود ہی - مین ایسے کاغذات یا خطوط تلاش کرنا چاہتا ہون جو مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کے حالات پر روشنی ڈالین یا اگر وہ مر چکی ہی تو اُسکی موت کا ثبوت دین -

کرنل - آہا - آپکو چوریکا ثبوت مل گیا! مین اُسے معلوم کرنا چاہتا ہون - اور معلوم ہوتا ہی کہ آپکو اسکا یقین ہی کہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی اب تک زندہ ہی ہین - مسٹر ڈلن کا بھی یہی خیال تھا

لارڈ ولوبی - مسٹر میون - آپ ایک فضول بات کے پیچھے پڑے ہین -

کرنل - مجھے تو یقین ہی کہ وہ مر چکی -

مسٹر واٹس - حضرات اس بحث سے کیا فائدہ ہی - چلیے کاغذات دیکھین اُنمین بہت دیر لگے گی شاید وہان سے کچھ پتہ لگ جائے -

کرنل - میرے خیال مین کل کاغذات دیکھنے کی ضرورت نہین ہی - کوئی دس برس کا ذکر ہی کہ مین اتفاقاً اس کمرے مین چلا گیا - مین نے مسٹر آرڈن کو کچھ کاغذات دیکھتے ہوے دیکھا تھا

اُنھون نے مجھے دیکھتے ہی تمام کاغذات ایک خانہ مین ڈالدیے جو بذریعۂ ایک کھٹکے کے محفوظ کیا گیا تھا اور کسی کو نظر نہ آتا تھا۔ مسٹر آرڈن کہنے لگے کہ یہ میری پچھلی زندگی کا مخزن ہی یہ بھی ایک اتفاقی بات ہی کہ عمر بھر مین پہلی ہی مرتبہ جیسے ہی مین نے انھین کھولا تھا کہ تم آگئے۔ لیکن مین تمھین یہ خانہ دکھلائے دیتا ہون غرض اسطرح پر سوائے میرے اور کسی کو اسوقت تک اُس خانہ کا حال نہین معلوم۔ میرے خیال مین صرف وہی کاغذات دیکھ لینا کافی ہونگے۔

ہم سب نے اُنکی اس رائے سے اتفاق کیا اور کنجیان الکو دیدین۔

مسٹر والٹس۔ (ایک کنجی دکھلاکر) لیڈی صاحبہ فرماتی ہین کہ یہ کنجی اُس میز کی ہی۔

کرنل۔ تعجب ہی کہ لیڈی صاحبہ کو اسقدر جلد ان کنجیونکا حال معلوم ہو گیا۔ الم‍‍ـ

میز کھولی گئی اور سب سے پہلے بینک کی کتابین چکبین اور اور قسم کے کاغذات کے مٹھے نظر پڑے یہ سب کاغذات نہایت صفائی سے ترتیب وار رکھے ہوئے تھے جس سے مسٹر آرڈن کے حسن لیاقت اور صفائی مزاج کا ثبوت ملتا تھا۔

کرنل جرمین نے تمام کاغذات باحتیاط اُٹھاکر دوسری میز پر رکھدیے اور اب ہم سب اُس کھٹکے اور چور خانہ کے دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے۔ کرنل جرمین نے بدشواری تمام ایک بٹن کو سیجا نکر دبایا۔ اور ایک چور خانہ کھُل گیا۔ اُسمین چھوٹے چھوٹے خانے بنے ہوئے تھے اور چند خانون مین کچھ خطوط بڑی احتیاط اور صفائی سے ایک ریشمی فیتہ سے بندھے ہوئے رکھے تھے۔

کرنل جرمین نے تمام خطوط کو ایک بڑی فرشی میز پر رکھکر کھول ڈالا۔ اور ہم سب نے بیٹھکر اُن کو دیکھنا شروع کیا۔ ایک بنڈل مین بہت سے خطوط تھے جن پر کسی ڈاکخانہ کی مہر نہ تھی۔ اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ تمام خط و کتابت دستی ہوئی ہی۔ ان مین سے اکثر مین پچھلے زمانہ کی محبتونکا تذکرہ تھا۔ یا شکایات تھین اور ہر ایک خط پر "ڈائنا لوکس" کے دستخط تھے۔

کرنل۔ ڈانیا مسٹر آرڈن کی بیوی کا نام تھا اُسکا خاندانی نام مجھے اس وقت تک نہین معلوم ہوا۔ اور باوجودیکہ مسٹر آرڈن مجھ سے بہت ہی بے تکلف تھے۔ مگر وہ کبھی ہمیشہ اُس عورت کے حالات مجھ تک سے چھپاتے رہے ہین۔ آپ اسکی کوئی وجہ بتلا سکتے ہین۔

کرنل۔ مین کہہ نہین سکتا۔ مگر بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شاید ان کا یہ منشا ہو کہ انکی بیوی کی اصلیت سے کسی کو آگاہی نہو۔

دوسرا بنڈل کھولا گیا اُس مین اُسی خط کے اور اُسی قسم کے خطوط تھے۔ اُن سے بھی ہمین کچھ نئی بات اُس عورت کے متعلق معلوم نہوئی

بجز اسکے کہ وہ کسی زمانہ مین کسی گھر مین داروغہ تھی۔
ہمارے ہاتھ وہ آخری خط بھی لگا جو
اُسکا آخری رقعہ تھا۔ اُسمین اُسنے اپنے شوہر کو
قصوروار ٹھہرایا تھا اور یہ لکھا تھا کہ محض تمھاری
بدسلوکی اور فضول شک کی وجہ سے لاچار مجھے
یہ علاج کرنا پڑا کہ مین کپتان بیوکومب کے
ساتھ جاتی ہون ورنہ میرا اُنکا کوئی تعلق نہین ہے۔
اسکے نیچے کسی اخبار سے کاٹ کر ایک پرچہ
رکھا تھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ بدنصیب عورت
طلاق لینے کے ایک سال بعد مر گئی۔ اسکے نیچے
زبان اطالیہ مین ایک عورت کا خط ملا جسمین
اُسنے مفصل طور پر ڈائنیا کے مرنیکا حال لکھا تھا
اور ایک انگوٹھی متوفیہ کی وصیت کے بموجب
واپس کی گئی تھی جو اُسکو کسی زمانہ مین مسٹر
آرڈن نے دی تھی۔

لارڈ وولوبی۔ یہ تو اُسکی موت کا قطعی ثبوت موجود ہے
یکایک میری نظر ایک لفافہ پر پڑی جو
لندن کے ڈاکخانہ سے آیا تھا۔ اُس کے اندر
ایک پورا تختہ کاغذ کا تھا اور اُس پر صرف لفظ
"انتقام"، لکھا ہوا تھا۔ لفافہ اور اس لفظ کا
خط ہو بہو ڈائنا کے خط سے ملتا تھا اور تاریخ
مہر لیڈی آرڈن کے قتل کے بعد کی معلوم
ہوتی تھی۔

لارڈ وولوبی۔ اللہ اکبر۔ میری معصوم ہمشیرہ کے
قتل کے بعد تک یہ زندہ موجود تھی۔

کرنل۔ مین تو پہلے ہی سمجھتا تھا۔
اسکے بعد ایک اور بنڈل مین کابین نامہ
نکاح مابین رابرٹ آرڈن و ڈائنیا لوکس ساکن
بیوکومب واقع کنٹیٹ کا تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ یہ
نکاح کسی قدر پوشیدہ طور پر بلا کسی رسم کے لندن
مین منعقد ہوا تھا۔

کرنل۔ اب اور کوئی کاغذ سوائے ان دو کتابون
کے باقی نہین ہے۔
یہ دونون کتابین ایک قسم کے روزنامچے تھے
جسمین مسٹر آرڈن اپنے روزانہ حالات لکھتے رہتے۔
ایک کتاب مین پہلی شادی کے بعد کی
یادداشتین تھین۔ اُس سے مختصر طور پر معلوم ہوتا
تھا کہ محض اسی شک کی وجہ سے مسٹر آرڈن نے
کیسی کیسی تکالیف اُٹھائی ہین۔ اور اُنکی زیست
کسقدر تلخ گذری ہے۔
دوسری کتاب مین سب سے پہلا اندراج
لیڈی آرڈن کے قتل سے ایک سال بعد کا تھا
اُسمین صاف تحریر تھا کہ ڈائنیا اب تک زندہ ہے
اور اُسکے انتقام سے مین اور میرا لڑکا کسی
طرح نہین بچ سکتا۔ اور اُسکے بعد ہر سال کی
۲۰۔ مئی کو یہ الفاظ تحریر تھے۔ دو آج تک خیریت
گذری"۔ سترھوین سالگرہ پر یہ قصہ درج تھا
کہ دو آج مین جنگل کی طرف سے اپنے گھوڑے
پر سوار آتا تھا کہ یکایک میرے کانون مین ایک
وحشتناک آواز ہنسنے کی آئی جس سے نفرت

میرا ہی وہان خلل گیا بلکہ گھوڑا بھی ڈر کر بھاگ گیا۔
اور مین قسمت سے بچکر بخیریت اپنے مکان
پر پہونچگیا ہون"
تین برس کے بعد پھر ۳۰۔ مئی کو اُسی
مقام پر اُنھون نے اُسی قہقہہ کی آواز سُنی
اور اُنکا اور اُنکے گھوڑے کا پھر وہی حال ہوگیا۔
اس مقام پر یہ بھی تحریر تھا کہ "وہ آواز
بظاہر میری پچھلی بیوی کی روح کی معلوم ہوتی
ہی کہ وہ مجھپر ہنستی ہی۔ دو مرتبہ تو یہ ہو چکا ہی
لیکن تیسری مرتبہ جس روز مین نے یہ آواز سُنی
اُسی دن مارا جاؤنگا۔
آخری اندراج موت سے ایک روز
قبل کا لکھا تھا اور ہمین حسب ذیل مضمون درج تھا
"خوفناک اور جانفشان تاریخ قریب
آتی جاتی ہی۔ خون خشک ہو رہا ہی۔ خدا
خیر کرے۔ اس امر کی مجھے زیادہ تر فکر اسوجہ
سے ہی کہ جیفری کی نسبت مجھے فیصلہ کرنا ہی
خدا کرے کہ میرا نور دیدہ اور راحت جان جیفری
راہ راست پر آجائے اور اُس لڑکی کا خیال
چھوڑدے۔ مین کسی طرح یہ گوارا نہین کر سکتا
کہ وہ اپنے سے کم رتبہ والے سے شادی کرے۔
ہمین اسی مقام کے نیچے یہ بھی لکھا
ہوا تھا۔
"کل ڈانیا سے نکاح کیے ہوے
پورے ۳۰ سال ہو جائینگے۔ ہاے!
مین اُس اپنی پیاری بیوی سے کسقدر مخدوش ہون؟
اگر مین زندہ رہا تو مین اپنی زندگی کا طرز بالکل بدل دونگا"
یہ آخری الفاظ ایسے تھے کہ جو پیشینگوئی کے
طور پر تھے۔
مین۔ (کتاب کرنل کو دیکر) لیجیے اب لیڈی آرڈن
کے قاتل کی بابت کچھ شبہہ نہ رہا۔
کرنل۔ ہان صحیح ہی۔ لیکن مین ان لیڈی آرڈن
اسکا تذکرہ اسوقت کرنا خلاف مصلحت سمجھتا ہون
کتاب اور کاغذات پھر اُسی مقام پر بدستور
رکھدیے گیے۔
تھوڑی دیر تک ایک سکوت کا عالم رہا اور
اسکے بعد لارڈ ولوبی نے مہر سکوت توڑی۔
لارڈ ولوبی۔ حضرات اُس قہقہہ کی نسبت آپکا
کیا خیال ہی؟
مسٹر والٹس۔ میری دانست مین وہ ایک
واہمہ تھا کوئی ہنسی کی آواز نہ تھی۔
کرنل۔ نہین۔ مین اس سے کبھی اتفاق نہین
کر سکتا۔ جسروز پہلی مرتبہ یہ واقعہ گذرا ہی مسٹر
آرڈن نے اُسی روز مجھ سے بیان کردیا تھا۔
اور گو مین نے اُسوقت اُنکے دل بہلانیکے لیے
اُنکو جھٹلایا تھا مگر اُن کے دل سے یہ خیال گیا
نہین۔ اور مین بھی اسکو ٹھیک سمجھتا ہون"
مین۔ اور میرا یہ خیال ہی کہ اُنکی مطلقہ بیوی
زندہ ہی اور اُسی کی یہ حرکتین ہین۔
کرنل۔ یہ میرے دلکی بات آپنے کہدی۔

لارڈ ولوبی - فرضا۔ اگر یہ صحیح بھی ہو تو اس ہنسی اور قہقہہ سے وہ کیا فائدہ اٹھانا چاہتی ہو۔

مین - دو باتین ہین - یا تو یہ اختیاری بات ہو یا اضطراری - اگر اختیاری ہو تو اس سے وہ یہ مطلب نکالا چاہتی ہو کہ تمام پچھلی باتون کا خیال دلوادے اور ڈرا کر دلکو ذرا بے قابو کردے اور اگر اضطراری ہو تو وہ ضرور پاگل ہوگئی ہو اور یہین کہین پھرتی ہو اور مجبور رہو -

مسٹر والش - مسٹر میون - میری نسبت مین جو کچھ حالات اسوقت ہمکو معلوم ہوے ہین اُنسے ہمکو کچھ فائدہ نہوا -

مین - میرے نزدیک بہت مفید ہین -

کرنل - آپکے پاس کوئی ایسی شہادت ہو کہ آپ کسی پر شبہہ کر سکین -

مین - میرے پاس دو شخصون کے خلاف شہادت موجود ہو لیکن قبل اسکے کہ مین اُنکے متعلق کوئی کارروائی کرون مجھے یہ تحقیق کرنا ضروری ہو کہ آیا وہ مطلقہ بیوی زندہ ہو یا واقعی مرگئی

کرنل - مجھے آپ کی رائے سے اتفاق ہو لیکن وہ چوری کا حال آپنے نہ بتلایا -

مین - جس شخص نے نوٹ نکالے ہین اُس کا تحریری ثبوت میرے قبضہ مین ہو۔ اب آپ بنک والونکو اجازت دیدیجیے کہ جو کوئی اُنکے سامنے نوٹ پیش کرے روپیہ دیدین -

کرنل - یہ کیون ؟

مین - اس سے میرے کام مین زیادہ آسانی ہوگی - لیڈی آرڈن یہ فرماتی تھین کہ دراصل چوری نہین ہوئی بلکہ وہ نوٹ خود مسٹر آرڈن نے اُنھین دیے تھے - مگر چونکہ ۳۰ - مئی کو اُنکا دماغ صحیح نہین ہوتا تھا اسلیے وہ بھولکر یہ کہہ اُٹھے ہونگے کہ چوری ہوگئی -

لارڈ ولوبی یہ سُنکر کچھ ہنسے جس سے ایک قسم کا تعجب اور بے اعتباری مترشح ہوتی تھی اور حاضرین اُنکا مُنھ دیکھنے لگے -

کرنل - (مُسکراکر) لیڈی آرڈن بھی عجیب آدمی ہین -

مین - اس معاملہ کو طول نہ دیجیے اور میری رائے پر چھوڑ دیجیے -

کرنل - اگر مسٹر جیفری ہی کچھ نہ بیان کرین تو مجھے کیا عذر ہو -

مین - اگر اُنکو اصل معاملہ کی اطلاع ہوگئی ہو تو اُنکو بھی کوئی عذر نہوگا -

جلسہ برخاست ہوگیا -

باب شانزدہم

جنگل کا قہقہہ

لارڈ ولوبی - چلیے اسطرف چمن مین چلین -

مین - بہتر ہو - مجھے خود بھی آپ سے کچھ عرض کرنا ہو -

لارڈ - کچھ چوریکی بابت کہتا ہو -

مین - حضور ہان - لیکن موقع ایسا دیکھنا چاہیے کہ

کوئی ہماری باتین نہ سُن سکے -
لارڈ - (ایک کمرہ مین کرسی پر بیٹھکر) دروازہ بند
کر لیجیے - اس سے بہتر اور کوئی موقع نہین -
مین سبسے پہلے چوری کا قطعی ثبوت ملگیا ہو -
لارڈ - کیا ریجنالڈ کی چالاکی ہو -
مین - نہین بلکہ خود لیڈی آرڈن کی مِس ڈول
کی سازش سے - اور یہ چوری بھی یقیناً مسٹر
ریجنالڈ کے لیے کی گئی - لیکن جہان تک میرا
خیال ہو اُنکو اسکا علم نہین ہو -
لارڈ - آپنے لیڈی آرڈن سے بھی اسکا کچھ تذکرہ کیا تھا
مین - نہین ابھی تک صاف صاف مین نے
کچھ ذکر نہین کیا - مین نے اُنسے یہ البتہ کہا
تھا کہ مین چور کو پکڑ سکتا ہون - بس معاً وہ کہنے
لگین کہ نوٹ مجھے خود مسٹر آرڈن نے دیے
تھے مگر وہ بھول گئے -
لارڈ - (ہنسکر) لیڈی آرڈن بڑی حضرت ہین
اُنکی اور آپکی جوڑی اچھی ہوتی - اچھا اب یہ
فرمائیے کہ آپکے نزدیک اس قتل مین بھی اُنکو
کچھ تعلق ہو یا نہین -
یہ ایسا سوال تھا کہ جسکا جواب مین
کسی طرح تسلی بخش نہین دے سکتا تھا - کیونکہ
مین دراصل اُنپر کوئی شبہہ نہین کر سکتا تھا اور
نہ وہ شبہہ سے خالی تھین -
مین - حضور یہ ایک بڑا پیچیدہ معاملہ ہو - مین
اسوقت اس کا جواب اطمینان بخش نہین
دے سکتا - ذرا اور تحقیقات کر لون اُس کے
بعد عرض کر سکونگا - ہان - مسٹر آرڈن کی تحریر سے
آپکا وہ خیال قطعی رد ہوتا ہو کہ اُنھون نے آپکی
ہمشیرہ کو قتل کیا ہو -
لارڈ - مجھے اُسکے صحیح ہونے مین شک ہو
ممکن ہو کہ یہ بھی اصل معاملہ پر پردہ ڈالنے کی
تدبیر ہو - تاکہ اُنپر کوئی شبہہ نہ کر سکے -
مین - میرے خیال مین ضرور صحیح ہین کیونکہ میرے
پاس ایک شہادت ہو کہ مسز آرڈن آپ کی
ہمشیرہ کے قتل سے ایک روز پیشتر جنگل مین
دیکھی گئی تھی - میرے پاس یہ بھی شہادت موجود ہو
کہ اُسی ہنسی کی آواز مسٹر آرڈن کے قتل ہونےسے
تھوڑی دیر پیشتر سُنی گئی تھی - اس امر کی بابت
میرے پاس دو معتبر شہادتین موجود ہین -
لارڈ - کاش مین بھی وہ آواز سُن سکتا -
مین - مجھے خود بھی یہی تمنا ہو - بلکہ مین تو
اپنے پاس سے دس پونڈ دینے کو تیار ہون
اگر کوئی مجھے سُنوا دے -
لارڈ - آپ کے نزدیک یہ محض واہمہ ہی ہو
یا کچھ اور -
مین - میرا تو یہ خیال ہو کہ مسز آرڈن زندہ
ہو اور اُسکا دماغ اُس کے قابو مین نہین ہو
مین اس وقت تک یہ نہین کہہ سکتا کہ وہ کہان
چھپتی ہو - مین اسی امر کو تحقیق کر رہا ہون - اگر یہان
مجھے اُسکا پتہ نہ لگا تو مین دو چار روز کے لیے

یہان سے باہر جاکر اُسکی پچھلی حالتین دریافت
کرونگا۔ اور چونکہ آپکو یہ حق حاصل ہو کہ آپ
مجھسے میری کارروائی کی بابت دریافت کرین
خصوصًا اسلیے بھی کہ آپکی ہمشیرہ کا قتل بھی
اس قتل سے متعلق ہو۔ لہذا مجھے کچھ نہ کچھ عرض
کردینا ضروری ہو۔ مسٹر جیفری کا موقعہ واردات کے
قریب پایا جانا۔ اور اپنے والد سے اُنکی تکرار دونون باتین
اُنپر سخت شبہہ ڈالتی ہین۔

لارڈ۔ خدا بیچارے جیفری پر رحم کرے
لیکن مین تمھین یقین دلا سکتا ہون کہ اُس سے
کبھی ایسا کمینہ فعل ہو ہی نہین سکتا۔ یہ بات آپکو
اُسوقت معلوم ہوگی جب اصل مجرم گرفتار ہو جاے
اور خدا کرے جلد ہو جاے۔ خواہ وہ کوئی میرا
عزیز ہی کیون نہو۔"

مین (بات کاٹکر) مین نے آپسے کل قصہ
اس چوری کی تحقیقات کا عرض نہین کیا ہی
یہ بھی ضرور حضور کے گوش گزار ہونا چاہیے

مین نے تمام قصہ من وعن اُن کے
سامنے بیان کر دیا۔ اور روپیہ جو مخبر کو دینا
چاہیے تھا طلب کیا۔

لارڈ۔ اُس عورت کو حتی الوسع ابھی اس مکان
سے نہ جانے دیجیے۔ باقی رہا روپیہ۔ مین اتفاقاً
کچھ نوٹ اپنے ہمراہ لے آیا تھا یہ لیجیے اور فوراً
اُسے دیدیجیے۔

مین۔ امید ہو کہ ابھی تو آپ چند روز
یہان قیام فرمائینگے۔

لارڈ۔ ہان۔ ابھی ہفتہ دو ہفتہ تو ٹھہرنے کا
قصہ ہو گو مین یہ جانتا ہون کہ لیڈی ایرڈن کو میرا
یہان ٹھہرنا ناگوار ہوتا ہو۔ مگر مجھے ٹھہرنا ضروری ہو۔

مین۔ حضور ضرور چند روز قیام فرمائین شاید
دو چار روز مین مین کچھ اور بھی عرض کرون۔ اور
اب مین رخصت ہوتا ہون۔

چاے بیگم مین بڑی کوشش کرکے لیڈی
ایرڈن کی خادمہ سے تنہائی مین ملا اور اُسکو
وہ روپیہ دیکر یہ ہدایت کر دی کہ وہ ابھی یہین
رہے اور لیڈی صاحبہ اور مس فرڈل پر نظر
رکھے۔ اور اگر کوئی نئی بات معلوم ہو تو فوراً مجھے
اطلاع کرے۔ گو اُسنے یہ عذر کیا کہ مین اپنے
آقا کی بابت کوئی مخبری نہین کرنا چاہتی لیکن
مین نے اُسکو بہت روپیہ دینے کا لالچ دلایا آخر
اُسنے منظور کر لیا۔

مین اس عورت کو چھوڑ کر اپنے کمرہ مین
چلا گیا اور چونکہ بہت تھک گیا تھا اس لیے
لیٹ رہا اور بڑی دیر تک لوہار کے بیان اور
دیگر حالات پر غور کرتا رہا۔ میری نظر مین سواے
لوہار اور مسٹر ریجنالڈ کے اُسوقت اور کوئی وہان
نہ تھا۔ لیکن شہادت کسی کے خلاف بھی کافی نہ تھی

ایک گھنٹہ کے بعد مین اُٹھا۔ اور پھر
کچھ مارٹن ٹیلر لوہار سے گفتگو کرنے کا ارادہ
کرکے اپنے کمرہ سے چلا لیکن چونکہ ابھی آٹھ ہی

بجے تھے۔ اسلیے مین نے قصد کیا کہ سیدھے رستے
نہ جاؤن بلکہ کھیتو ںمین ہو کر جاؤن۔ کہ شاید کوئی
نئی بات معلوم ہو جائے۔

مین چلا جاتا تھا کہ باغ کی دیوار مین ایک
چھوٹا سا چور دروازہ کھلا جسکو پہلے مین نے
نہین دیکھا تھا۔ اُسیوقت میرے دلمین یہ بھی
خیال آیا کہ مین نے مس بیرٹ اور اُن کی
جمیلہ بیٹی (یعنے مسٹر جیفری کی معشوقہ) کو اب
تک نہین دیکھا۔ انکو ضرور دیکھنا چاہیے۔

جون کے مہینے کی چوتھی تاریخ تھی اور
آہستہ آہستہ ہوا چل رہی تھی۔ اور گل کے کھلنے
سے تمام چیزون پر ایک قسم کا جوبن آگیا تھا۔
مین اپنی دُھن مین آگے بڑھا چلا گیا۔ اُس چور
دروازے کے پاس پہونچکر مین نے دیکھا کہ کوئی
عورت جسکو مین پہچانتا ہون ہانسے نکلی ہے
میرے پیرونکی چاپ سُنکر اُسنے گھبراکر پیچھے پھر کر
دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ مس رایٹ تھی۔

مین ایکطرف سمٹ کر ایک بڑے درخت
کے پیچھے چھپ گیا۔ اور اُسکو دیکھتا رہا۔ بظاہر
وہ کسی سے باتین کر رہی تھی۔ لیکن میرے کان
تک آواز نہین پہونچتی تھی۔

تھوڑی دیر مین مس رایٹ باتین کر کے
فارغ ہوئی اور اندر سے دروازہ بند کر لیا
مین وہین چھپ رہا۔ اور مس رایٹ میرے
قریب سے ہوکر گذر گئی۔ چونکہ اُسکی اس حرکت
سے مین بہت کھٹکا تھا۔ مین نے مارٹن ٹیلر کے
یہان جانیکا ارادہ ترک کیا۔ اور اب اس بات
کی کوشش مین لگا کہ کسی طرح یہ معلوم ہو جائے
کہ مس رایٹ ایسے پوشیدہ طور سے کیون ان
لوگونسے ملنے آئی تھی۔ چنانچہ وہ ابھی سڑک ہی
پر پہونچی تھی کہ مین اُسکے برابر پہونچ گیا۔

مین۔ مس رایٹ آپ کہان گئی تھین۔ واقعی
آج کی سُہانی رات تو سیر ہی کرنیکے قابل ہے

مین نے دیکھا کہ میری آواز سُنکر مس رایٹ
کچھ سہم سی گئی۔ اور اُسکا رنگ فق ہو گیا۔ مگر
چونکہ وہ بالطبع خود دار واقع ہوئی تھی۔ میری
باتکا جواب اُسنے بکشادہ پیشانی دیا۔

مین۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگونسے تمھاری
بڑی گہری ملاقات ہے۔

اُسوقت مین نے پھر مس رایٹ کو دیکھا کہ کانپنے لگی۔

مس رایٹ۔ یہ آپکو کیونکر معلوم ہوا؟

مین۔ اسطرح کہ مین اتفاقاً کھیت کی طرف سے
گذر رہا تھا کہ مین نے تمھین کسی سے رخصت
ہوتے ہوے دیکھا تھا۔

دو تین منٹ تک مجھے کوئی جواب نہ ملا
مین نے سمجھا کہ شاید اُسنے میری بات نہین سُنی۔
لیکن اُسیوقت وہ مسکراکر کہنے لگی۔

مس رایٹ۔ مین آپ کو اپنا رازدار بنایا
چاہتی ہون۔ یہ اسلیے نہین کہ جو کچھ آپکو معلوم
ہوا ہو وہ مجھے بتلا دین۔ مجھے جو کچھ کہنا ہے وہ

سُن لیجیے۔ آپ جانتے ہین کہ مسٹر آرڈن ایک مغرور آدمی تھا۔

مین۔ جی ہان۔

مس رایٹ۔ غرض یہ بات بالکل بہت صحیح ہی۔ یہ مکان جو آپنے ابھی دیکھا خالی پڑا ہوا تھا۔ مین نے قصد کیا کہ اپنی بیوہ ہمشیرہ کیلیے مانگ دون۔ مگر مجھے اس بات کا خوف ضرور تھا کہ کہین مسٹر آرڈن یہ نہ سمجھین کہ مین اپنے خاندان کا اقتدار بڑھانا چاہتی ہون۔ مین نے اپنی ہمشیرہ مس بیرٹ کو لکھا کہ وہ بکیشم آجائین اور مسٹر آرڈن کے مختار سے اس مکان کے کرایہ کا انتظام کر لین۔ چنانچہ اُنکو یہ مکان مل گیا۔ اور میرا نام بھی درمیان مین نہ آیا اور میرے اُنکے درمیان یہ بات قرار پا گئی کہ جب کبھی مجھے موقع ملیگا مین خفیہ طور سے ملا کرونگی

”چند روز کے بعد مس بیرٹ سکول سے اُٹھ کر یہان آگئی۔ اور مسٹر آرڈن نے ان دونون بہنون کو یہان سے اُٹھا دینا چاہا شاید اسلیے کہ کہین دونون صاحبزادون مین سے کوئی اُسپر مائل نہو جائے لیکن چونکہ کرایہ نامہ ایک خاص میعاد کے لیے ہوا تھا لہذا وہ اُنھین اُٹھا بھی نہین سکتے تھے۔

مین۔ شاید تمنے اپنی رشتہ داری کو کبھی مسٹر آرڈن پر ظاہر نہین کیا۔

مس رایٹ۔ نہین اگر مین ایسا کرتی تو شاید مجھے آرڈن ہوس چھوڑ دینا پڑتا۔ اور یہ مجھے منظور نہین۔

مین۔ اور مسٹر جیفری کو بھی تمھارے رشتہ کا حال معلوم ہی یا نہین۔

مس رایٹ۔ نہین بلکہ مس بیرٹ کو منع کر دیا گیا تھا کہ وہ ظاہر نہ کرے۔ اور سچ تو یون ہی کہ وہ میری حقیقی ہمشیرہ بھی نہین ہی غرض جب مس بیرٹ اور مسٹر جیفری کا تعلق ہو گیا اُس نے یہ امر ظاہر کر دینا چاہا مگر ہمنے پھر اُسکو منع کر دیا۔

مین۔ شادی ہونے سے قبل وہ ضرور سب کچھ بیان کر دیگی۔

مس رایٹ۔ ہان۔ یا شاید خود اُسکی والدہ ہی بیان کر دے۔

مین۔ اور شاید یہ سُنکر مسٹر جیفری شادی سے انکار کر دین۔

مس رایٹ۔ نہین۔ اُنسے ایسی اُمید تو نہین اور شاید اُسوقت تک تو مین نوکری ہی چھوڑ دون اس درمیان مین آپ براہ مہربانی میرے رازدار رہین۔

مین۔ اسوقت تک مین ضرور رازدار ہون کہ جب تک کوئی وجہ اسکے خلاف نہ پیدا ہو جائے۔

مس رایٹ۔ نہین انشا اللہ کوئی ایسی وجہ نہ پیدا ہوگی۔

مس رایٹ اپنے بوٹ کی لیس باندھنے کے لیے ذرا ٹھہر گئی اور مین آگے بڑھ گیا تھا کہ ناگاہ

ایک متوحش آواز قہقہہ کی میرے کان مین پہونچی اور جیسے ہی مین نے پھر کر دیکھا ایک اور آواز اُس سے بھی زیادہ متوحش قہقہہ کی وا ن داہنی طرف سے آئی۔ مس رایٹ کو مین نے دیکھا کہ ڈر کے مارے کھڑی کی کھڑی رہ گئی ہی۔ مگر مین نے اُسکا کچھ خیال نہ کرکے اُس کو تحقیق کرنا چاہا جنگل مین گیا۔ اور اودھر اُودھر دیکھکر دیوار پر چڑھ گیا اور وہان بھی کسی کا پتہ نہ لگا۔ مین ابھی دیوار ہی پر تھا کہ یہ معلوم ہوا کہ کوئی شخص میرے سر پہ کھڑا ہنس رہا ہی۔ اور آواز ویسی ہی متوحش تھی۔

مین نے ایک ایک کرکے بہت سے درختونکو ہلا ڈالا مگر کچھ فائدہ نہوا۔ اور سب سے زیادہ تعجب کی بات یہ تھی کہ یہ وہی موقع تھا جہانسے مجھے تمنچہ ملا تھا۔

مین اچھی طرح اپنی تسلی کرکے مس ریٹ کے پاس آیا۔ اور وہ اُسی طرح ڈری ہوئی مبہوت کھڑی ہوئی تھی۔

مس رایٹ۔ مسٹر میون۔ مجھسے اب زیادہ ٹھہرا نہین جاتا۔

مین۔ ہان واقعی بات تو ایسی ہی ہی کہ آدمی ڈر جائے۔ اور پھر خاصکر عورت۔ مگر چلو مین تمھین پہونچا آؤن تو پھر آکر اسکی تحقیقات کرونگا۔

مس رایٹ۔ اور آپ اسی وقت پھر واپس آئینگے فکر کرینگے۔

مین۔ جی ہان۔ مین ابھی آتا ہون۔

مس رایٹ۔ لیکن اسوقت آنا مناسب نہین ہی ممکن ہی کہ آپ کو کسی بڑے خطرے سے مقابلہ کرنا پڑے۔

مین۔ جو کچھ ہو۔ مجھے اپنا فرض ادا کرنا ہی۔

مس رایٹ۔ آپکے نزدیک یہ کیا معاملہ ہی

مین۔ میرے خیال مین یہ کسی دیوانہ شخص کے ہنسنے کی آواز ہی۔

مس رایٹ۔ (متعجب ہوکر) خوب!

مین۔ میری دانست مین تو مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی ہی۔ صدمہ سے اُسکا دماغ ضرور پھر گیا ہی اور وہ کسی نہ کسی طرح یہان آتی ہی۔ ضرور یہ اُسی کی آواز ہی۔

مس رایٹ۔ مگر مین نے تو یہ سُنا ہی کہ وہ مر چکی ہی

مین۔ ہان مر گئی ہی۔ خیر دیکھا جائیگا۔

مس رایٹ بظاہر بہت ڈری ہوئی تھی اسلیے مین نے جلد جلد قدم بڑھائے۔ مس ریٹ بالکل چپ تھی۔ ایک لفظ بھی اُسکے مُنہ سے نہ نکل سکا یہانتک کہ ہم مکان پر پہونچگیے۔

مس رایٹ۔ تو آپ کھانا کھانیکے بعد جائینگے یا پہلے ہی۔

مین۔ نہین مین ابھی جاتا ہون۔ کھانیکے لیے تم میرے منتظر نہ رہنا۔

مین سیدھا یہان سے لارڈ ولوبی کے پاس پہونچا اور اُنسے سارا قصہ بیان کیا اُنھون

نے بھی میرے ساتھ جانے کی آمادگی ظاہر کی
اور مین نے کرنل جرمین کو ہمراہ لینے کا قصد کیا
مین نے جلدی سے لالٹین ساتھ لی اور پستول
جیب مین رکھکر ہم سب جنگل کی طرف گئے۔

باب ہفتدہم

ایک انگوٹھی

ہم تینون شخص ایک ساتھ نکلا اور ایک
خاص مقام پر پہونچکر جدا ہو گئے اور گھنٹون
تلاش کرتے رہے۔ کوئی مقام۔ کوئی جھاڑی۔
کوئی درخت ایسا نہ تھا جسکو ہمنے خوب غور سے
نہ دیکھا ہو۔ یہان تک کہ بالکل شل ہو گئے۔ اور
اُسی مقام کے قریب پھر ایک دوسرے سے آملے۔
لارڈ ولوبی۔ چلیے ہم سب اُدھر سڑک کیطرف ہٹ
چلین شاید پھر یہ ہنسوڑ بزرگوار ہمارے حال پر
عنایت کرین اور پھر وہی آواز سُنادین۔
ہم سب لوٹ آئے اور گھر بھی پہونچ گئے
مگر ایک کلی چٹکنے کی بھی آواز نہ آئی۔ لارڈ ولوبی
ذرا ہنسکر ہمسے رخصت ہوے جس سے یہ معلوم ہوتا
تھا کہ وہ اپنے نزدیک مجھے ڈرپوک سمجھتے ہین
مین کسیقدر شرمندہ ہو کر اپنے کمرہ مین چلا آیا۔
مس رایٹ۔ کیون وہ آواز آپنے پھر سُنی۔
مین۔ نہین۔
مس رایٹ۔ نہ اُمید ہی کہ آپ پھر سُن سکینگے
مین۔ (بیٹھکر) آخر تمھارے نزدیک یہ کیا بات ہو

مس رایٹ۔ (ذرا غور کرکے) میری نسبت
تو یہ کسی کی روح ہو کہ بیچین اس جنگل مین پھر رہی ہی
مین۔ اگر واقعی یہ کوئی بھوت پریت ہی ہی تو
کسی پاگل کی روح ہی۔
مس رایٹ۔ اب جو کچھ ہو۔
مین۔ خیر۔ مین اسے بغیر معلوم کیے نہ رہونگا۔
اور مین دکھلاؤنگا کہ یہ مجسم شخص ہی یا محض روح
مس رایٹ۔ دیکھا جائیگا۔
چونکہ مین دن بھر کا تھکا ہوا تھا اور اُس وقت
کی محنت نے اور چور کر دیا تھا اسلیے لیٹ رہا
اور لیٹتے ہی سو رہا۔ خدا جانے مین کتنا سویا
ہونگا کہ یکایک میری آنکھ کھلی۔ اور وہی وحشتناک
ہنسی کی آواز میرے کانمین آئی۔ مین نے جلدی
سے کپڑے پہنے اور لالٹین لیکر باہر نکلا۔ میرے
نکلتے ہی کئی ایک دروازے کھلے اور لوگ
باہر نکل آئے۔
کرنل جرمین۔ مسٹر میون۔ یہ آپ ہین۔
مین۔ جی ہان۔
کرنل۔ میرے پاس لالٹین نہین ہی۔
مسٹر جیفری۔ مین لاتا ہون۔
مسٹر جیفری۔ (لالٹین لاکر) یہ کیا قصہ ہی؟
لارڈ ولوبی۔ خدا ہی جانے کیا معاملہ ہی مگر
یہ انسانکی آواز نہین معلوم ہوتی۔ ہو نہ ہو یہ
کوئی ناپاک یا پلید روح ہی۔
مسٹر ریجنالڈ۔ (کانپتے ہوے) کیسی وحشتناک

آواز تھی۔ بالکل ویسی ہی آواز تھی جیسی ؒ ؒ
اتنا کہکر وہ چپ ہو گئے۔

کرنل۔ ویسی ہی کیسی۔

مسٹر ریجنالڈ۔ (کچھ غور کر کے) بس دوزخ کا نقشہ ہے۔

مس رایٹ۔ (لیڈی صاحبہ کے کمرے کیطرف سے آکر) لیڈی صاحبہ بہت ہی ڈری ہوئی ہین وہ فرماتی ہین کہ تاوقتیکہ تمام مکان اچھی طرح نہ دیکھ لیا جائیگا مجھے نیند نہ آسکے گی اُنھون نے حکم دیا ہے کہ فوراً تلاش شروع کیجائے۔

ہمارا تو پہلے ہی ارادہ تھا۔ ایک ایک کونا دیکھ ڈالا۔ مگر کوئی بھی نہ ملا یہان تک کہ دن نکل آیا۔ اور ہم سب اپنے اپنے کمرون مین چلے گئے۔ اور ونکا حال معلوم نہین مگر مین تو لیٹتے ہی سو گیا۔ اور سات بجے کے بعد کہین میری آنکھ کھلی۔ مین نے پھر کپڑے پہنے اور کھڑکی سے نکلکر جنگل کیطرف چلا۔

مین پہلے موقع واردات پر پہونچا۔ اور وہان سے اُس مقام پر گیا جہان سے مین نے وہ آواز سُنی تھی۔ میرے ہاتھ مین ایک چھڑی تھی مین اس سے گھاس کو ہٹا ہٹا کر دیکھتا جاتا تھا کہ ایک مرتبہ گھاس کے نیچے سے کوئی چمکدار چیز میرے نظر پڑی۔ مین نے اُسکو اُٹھا لیا اور دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہ کسی عورت کی انگوٹھی ہے۔ اب مجھے یہ فکر پیدا ہوئی کہ آخر یہ ہے کس کی۔

لیڈی آرڈن تو اپنے شوہر کے مرنیکے بعد گھر ہی سے نہین نکلین پھر آخر وہ کون عورت ہے جو یہان آئی تھی اور جسکی یہ انگوٹھی گر پڑی ہے۔ مین درختون اور دیوار وغیرہ پر چڑھتا پھرا مگر کہین بھی کوئی ایسا نشان نہ تھا جس سے معلوم ہوتا کہ کوئی شخص یہان آیا بھی ہے۔

مین نے یہ سوچکر کہ ضرور اس انگوٹھی سے بھی مجھے بہت مدد ملے گی اُسکو باحتیاط تمام اپنی جیب مین رکھ لیا۔ اور مکان پر چلا آیا۔ کرنل جرمین اور لارڈ وولوبی رات والے معاملہ کی تحقیقات کے لیے جنگل کی طرف آ رہے تھے۔

لارڈ وولوبی۔ ہمین آپ ہی کا انتظار تھا۔

مین۔ (انگوٹھی جیب سے نکال کر) یہ دیکھیے مجھے کیا ملا ہے۔

کرنل جرمین نے وہ انگوٹھی میرے ہاتھ سے لیکر بڑے غور سے دیکھی۔

کرنل۔ آہا! لیجیے مین نے اسے پہچان لیا یہ انگوٹھی دراصل مسٹر آرڈن کی والدہ کی ہے اُن کو اُنکے والد نے جہیز مین دی تھی۔ مین نے اپنے والد سے اسکا تذکرہ سُنا تھا اور اس انگوٹھی کو ایک مرتبہ دیکھا بھی تھا یہ اُس خاندان مین مدت سے چلی آتی تھی وہ اُنکے انتقال کے بعد مسٹر آرڈن نے یہ انگوٹھی اپنی پہلی بیوی کو دیدی تھی۔ اُسنے اور چیزین تو واپس کر دین مگر یہ رکھ لی تھی مسٹر آرڈن کا خیال تھا کہ محض میرے چڑھانیکے لیے اُسنے

یہ رکھ چھوڑی ہو کیونکہ بڑی پرانی خاندانی نشانی
انکے یہان یہی تھی۔
مین - تو آپکو اچھی طرح یقین ہو کہ یہ وہی
انگوٹھی ہو۔
کرنل - اسمین کوئی بھی شک نہین ہو بھلا
مین نشانات کو بھول سکتا ہون - اجی یہ دیکھیے
یہ اسپر شیر کی تصویر بنی ہو - اور یہ "دو گانٹ"
خاندانکا نام کھُدا ہوا ہو۔
لارڈ ولوبی - ہان اگر آپنے پہلے اسکو دیکھا ہو
تو بھول نہین سکتے۔
مین - تب تو ہمین لامحالہ یہ فرض کر لینا چاہیے کہ
مس آروٹن زندہ ہو بلکہ وہ اس جنگل مین بھی
آج یا کل موجود تھی - کیونکہ یہ دیکھیے - یہ بالکل
صاف و شفاف ہو - اب سوال صرف یہ باقی رہگیا
کہ یہ ہنسی اور قہقہہ اُسی کی شرارت تو نہین
کرنل - ممکن تو ہو - مگر آدھی رات گئے اُسکا
خاص مکان تک پہونچ جانا ذرا غیر ممکن معلوم ہوتا ہو
لارڈ - لیکن اگر اُسکا کوئی دوست اِس مکان
مین موجود ہو۔
کرنل - یہ بھی ذرا مشکل امر ہو - مکان بھر مین
سوائے ماونٹ کے اور کوئی ایسا نہین ہو جو
اُسکے زمانہ مین یہان رہا ہو اور وہ کبھی اُس سے
سازباز نہ کریگا۔
مین - بہر حال مین اسی امر کے لیے تگ و دو
کر رہا ہون اور بغیر معلوم کیے نہ رہونگا اگر
آپ اجازت دین تو یہ انگوٹھی مین خود رکھ لون
کرنل - ہان انگوٹھی آپ رکھ لیجیے لیکن اس خصوص
مین آپ کیا تدبیر کرنا چاہتے ہین۔
مین - مین اسوقت تک خود نہین کہہ سکتا کہ مین
کیا کرونگا - لمحہ لمحہ پر مقدمہ کی حالت بدلتی ہو
پس جو مناسب وقت ہوگا مین کرونگا اور نتیجہ
انشاءاللہ جلد عرض کرونگا - بالفعل آپ اِس انگوٹھی
کا کہین اور ذکر نہ کیجیگا۔
کرنل - اس سے آپ اطمینان رکھیے - اگر دوسرون
پر شبہہ نہ پڑتا ہوتا تو مین یہی دعا کرتا کہ خدا کرے
وہ غریب عورت آپکے ہاتھ نہ آئے۔
مین - (ہنسکر) اگر آپ دعا بھی مانگتے اور مجھے
منع بھی کرتے تو بھی باز نہ آتا - مین اس وقت
آداب عرض کرتا ہون۔
کھانا تیار تھا اور مجھے بھی اشتہا تھی مین نے
مس رایٹ کو بلا کر کھانا منگوایا - مس رایٹ وہین
میرے پاس بیٹھ گئین۔
مین - کہو رات کیسے گذاری۔
مس رایٹ - یعنی جنگل کی آواز سُننے کے بعد بھاگ گئی
مین - دونون - اور بالخصوص اخیر کی میری خود
عقل حیران ہو اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ کوئی
دیوانہ شخص پاگل خانہ سے بھاگ کر جنگل مین
آچھپا ہو تو وہ گھر مین کیونکر پہونچا۔
مس رایٹ - مسکراکر - مین دیکھتی ہون کہ ابتک
آپ اس غریب ہی کو ان آوازونکا جوابدہ سمجھتے

ہین۔ خدا کے لیے کسی آدمی کے سامنے اسکا ذکر نہ کیجیگا۔ کیونکہ سب ڈرے ہوے ہین اور صاف کہ چکے ہین کہ اگر پھر ہمنے وہی قہقہہ سُنا تو ہم نوکری چھوڑ دینگے۔

مین۔ اُن لوگونکے نزدیک یہ کیا چیز ہی۔

مس رایٹ۔ بھوت اور کیا۔

مین۔ تم اُن لوگون سے کہدو کہ مین اُسے کچھ اور ہی سمجھتا ہون۔

مس رایٹ۔ ان طفل تسلیون سے اُن کو اطمینان نہین ہو سکتا۔

مین۔ خیر مین احتیاط رکھونگا۔ مگر تم تو کہو کہ یہ کیا معاملہ ہی۔

مس رایٹ۔ بس وہی۔

تھوڑی دیر مین نے غور کیا اور کہا۔

مین۔ تو تمھاری مسٹر آرڈن کی بابت اچھی رائے نہین ہی۔

مس رایٹ۔ بے شک نہین دیکھنا قیامت مین اُسکا کیا حال ہوتا ہی۔

مین۔ حقیقت مین بہت ہی کم لوگ نتیجہ کا خیال رکھتے ہین اور قیامت کو تو کون پوچھتا ہی۔

مس رایٹ۔ اور خاصکر جوان عمر کے لوگ بوڑھے تو پھر بھی کچھ لحاظ کر جاتے ہین۔

مین کھانا کھاتے ہی کرنل جرمین کے پاس پہونچا اور اُنسے ایک وارنٹ تلاشی لیکر مسٹر کوبل کے مکان کی تلاشی لینے کا قصد کیا۔ مارتھا (مسٹر کوبل کی بیوی) باہر ہی کچھ کام کر رہی تھی۔

مارتھا۔ تم پھر آئے۔ مگر مسٹر کوبل باہر گئے ہین۔ شام کو آنا۔

مین۔ مجھے اُنسے کوئی مطلب نہین ہی۔ مجھے تو ایک اور ہی کام ہی۔

مارتھا۔ وہی کچھ باتین پوچھتے ہونگے آج کل کے مردُون نے روٹی کمانیکی یہ اچھی ترکیب حاصل کی ہی۔

مین۔ نہین مین آج تمھین تکلیف نہ دونگا مین آج تمھارے گھر کی تلاشی لینے آیا ہون۔

مارتھا۔ یہ کیون؟

مین۔ شاید مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کہین چھپی ہو۔

مارتھا۔ مردوے تجھے خدا کی سنوار کہین جاسوسی کرتے کرتے پاگل تو نہین ہو گیا ہی۔

مین سُنکر چپ ہو رہا اور ایک بڑا صندوق مین نے کھولا۔ کیونکہ اُس مین ایک آدمی کے بیٹھنے کی پوری گنجایش تھی۔ اُسکو اچھی طرح دیکھا اسمین صرف چینی کے برتن رکھے ہوے تھے۔

مارتھا۔ دیکھو اگر میرے ایک برتن مین بھی بال آیا تو مین تیرا سر توڑ ڈالونگی۔ بڑا جاسوس کا وہ بن کے آیا ہی۔

مین مسکراتا ہوا باورچی خانہ مین چلا گیا کیونکہ اس کمرے مین اور کوئی ایسی جگہ نہ تھی جہان کوئی چھپ سکتا۔

مارتھا۔ یہ دیکھو اس صندوق مین دیگچیان رکھی ہین اسے بھی دیکھ لو کہین وہ کسی دیگچی مین نہ ہو۔

مین نے اسکا کچھ خیال نہ کیا اور ٹہرا یک جگہ کو بغور دیکھکر کوٹھے پر چلا گیا جیسے ہی مین نے ایک لماری کھولی کہ مارتھا نے چیخنا شروع کیا کہ اُسمین میرے کپڑے رکھے ہین تم مین وہ نہ اُٹھا لیجانا - مین نے اچھی طرح ایک ایک کونا دیکھا اور آخر شرماکر نیچے اُتر آیا -

مارتھا - کیون اطمینان ہوگیا - ای پھٹے سے مُنھ

مین - ہان بیشک کوئی نہین ہی -

مارتھا - مین تو یہ پہلے ہی کہتی تھی - مگر تم ہو شہد احمق - تمکو بھلا کسی کا اعتبار کاہے کو آتا مجرمون مین رہتے رہتے یہ اثر تم لوگون پر ہوا ہی -

مین - نہین اعتبار تو آجاتا - مگر بقول تمھارے شوہر کے تم لوگ ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہو - وہ عورت بھی کنٹ گی تھی - اور تم بھی وہین کے ہو - ممکن ہی کہ تم روز شام کو اُسے اپنے یہان چھپا لیتے ہو -

باب ہیژدہم

مسس ہیرٹ

غرض اس عورت سے بدشواری پیچھا چھڑا کر مین نے قصد کیا کہ مسس ہیرٹ سے چلکر ملون - مین نے مناسب جانا کہ سیدھا نہ جاؤن بلکہ سڑک پر سے ہوتا ہوا اُس کے مکان پر پہونچون -

مین اُس مکان کے قریب پہونچا ہی تھا کہ وہان سے ایک بوڑھی عورت نکلتے ہوے دکھلائی دی - مین نے تاڑ لیا کہ یہی مسس ہیرٹ ہی -

مین - رات کو تمنے کچھ شور و غوغا سُنا تھا -

مسس ہیرٹ - کیسا شور! (رنگ فق ہوگیا)

مین - کل رات مین اور آپکی ہمشیرہ ادھر سے جا رہے تھے کہ ہم نے دو تین بار قہقہون کی آوازین سُنی تھین -

مسس ہیرٹ - (کانپتے ہوے) میری ہمشیرہ کون ؟ -

مین - نہین تم کچھ خوف نہ کرو تمھاری ہمشیرہ نے مجھے اپنا سارا بھید دیدیا ہی -

مین بڑے غور سے اُسکے حرکات و سکنات دیکھتا رہا - جتنا مین زیادہ غور کرتا تھا مجھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُس مین کسی ایسے شخص کی صورت ملتی ہی جسکو مین کہین دیکھ چکا ہون -

مسس ہیرٹ - اگر وہ خواہ مخواہ مجھے اپنی بہن بتلاتی ہی تو مین بھی کب انکار کرتی ہون مگر مین نے کوئی غیر معمولی بات کل رات کو نہ دیکھی نہ سُنی -

مین - کچھ نہین سُنا - بڑے تعجب کی بات ہی -

مسس ہیرٹ - مین نے واقعی کچھ نہین سُنا - مگر آپکا اسم مبارک ؟

مین - مجھے میوآن کہتے ہین اور مین خفیہ پولیس مین ملازم ہون -

مسس ہیرٹ - اوہ! جاسوس ہین آپ -

مین - کوئی سترہ برس سے -
مسٹر ڈلن - آہا - تو آپ میرے پنشن لینے سے کچھ ہی پیشتر نوکر ہوے - لیکن میرے پاس کام ہونکی اسقدر کثرت رہتی تھی کہ مین نے آپکو وہان نہین دیکھا - مگر مین نے آپکی شہرت سُنی ہی - گو آپکی ملازمت کچھ ایسی بڑی نہین ہی لیکن اسمین شک نہین کہ آپکے ہاتھ سے اچھے اچھے کام نکلے ہین - آپکی عمر کیا ہوگی -
مین - کوئی ۴۸ برس کی -
مسٹر ڈلن - ابھی تو آپ بچہ ہی ہین - مجھے تو یہ ساٹھوان سال جارہا ہی - مگر میرے قویٰ آپ سے اچھے ہین - خیر جناب یہ تو زمانہ کا تقاضا ہی - اب فرمائیے کہ آپنے کیون تکلیف فرمائی -
مین - مجھے یہ دریافت کرنا ہی کہ کیا آپکو یقین ہی کہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی مرچکی ہی -
مسٹر ڈلن - اگر یہ سوال آپ مجھ سے ایک دو ہفتہ پہلے کرتے تو ضرور مین شک بیان کرتا لیکن اب تو مجھے یقین ہی کہ وہ زندہ ہی یا کم سے کم آج سے گیارہ سال پیشتر وہ زندہ تھی
مین - آپ یہ یقینی بات فرماتے ہین -
مسٹر ڈلن - جی ہان - لیکن چونکہ مجھے اس مقدمہ سے کچھ تعلق نہ تھا اسلیے مین نے اسکا اظہار نہین کیا - علاوہ برین یہ بھی تو لازمی امر نہین ہی کہ اگر وہ زندہ ہی تو اُسی نے مسٹر آرڈن کو قتل کیا
مین - ہان درست ہی - مگر فرمائیے تو سہی کہ آپکو کیونکر معلوم ہوا کہ وہ ابتک زندہ ہی ہی -
مسٹر ڈلن - یہ تو آپ کو معلوم ہی ہی کہ آج سے چوبیس برس پیشتر مین نے ایک شخص وہان بھیجا تھا جہان اُسکا مرنا ظاہر کیا جاتا ہی اُس شخص کی رپورٹ ایسی تسلی بخش تھی کہ مجھے سچ ماننا پڑا - تاہم مجھے پورا اطمینان نہ ہوا تھا اور مین اسی تگ و دو مین لگا ہوا تھا لیکن اسی اثنا مین مسٹر آرڈن نے کچھ ڈھیل ڈالدی - اُن کی اکثر باتون سے مجھے یہ یقین ہوگیا کہ وہ خود اس بات کو جانتے ہین کہ وہ عورت زندہ ہی - مگر مقدمہ چلانا نہین چاہتے - مجبور ہوکر مین واپس چلا آیا -
مین - لیکن اب یہ آپ کو کیونکر معلوم ہوا کہ وہ ۱۱ سال پیشتر زندہ تھی -
مسٹر ڈلن - مین ایک روز اخبار دیکھ رہا تھا اور اُسی مین کچھ اسی مقدمہ کی کارروائی بھی چھپی تھی - اتفاقاً میرے گھر کی داروغہ بھی میرے پاس بیٹھی تھی - مین نے اُس سے کہا کہ اسی خاندان کے پچھلے قتل کی تحقیقات کے لیے مین بھیجا گیا تھا - یہ عورت کنیٹ کی رہنے والی ہی پیا اُسکی زبانی جو خبرین ملین معتبر بھی ہین اور قیمتی بھی - دیکھیے مین اُسی کو بُلائے لاتا ہون وہ آپسے سب قصہ بیان کردیگی -
مسٹر ڈلن ذرا سی دیر مین ایک بوڑھی عورت کو اپنے ہمراہ لے آئے اسکی عمر ساٹھ ستر برس کے درمیان تھی -

مین ایک بوڑھا سا مالی کام کر رہا تھا۔ میرے پیر کی چاپ سُنکر اس شخص نے بڑے غور سے میری طرف دیکھا۔

مین۔ اگر مین غلطی پر نہون تو مجھے مسٹر ڈلن کی حضوری کا فخر حاصل ہی۔

مالی۔ جناب ہان۔ آپکا خیال بہت ہی صحیح اور دُرست ہی۔

مین نے اپنا کارڈ مسٹر ڈلن کو دیا اور دیکھا کہ مسٹر ڈلن کی حالت مین ایک فوری تغیر پیدا ہوا۔ اور اُنکی نظرونسے ایک قسم کی محبت ٹپکنے لگی۔

مسٹر ڈلن (مصافحہ کرتے ہوے) اللہ اکبر! آپکی صورت دیکھکر دالدین بھلی زندگی کا نقشہ میری آنکھون کے سامنے پھرنے لگا۔ گو اب مجھے کوئی حق نہین رہا ہی کہ مین خود کو آپکا ہم پیشہ بتلاؤن۔ لیکن عمر کا معتد بہ حصہ اسی کام مین گذرا ہی۔ اس لیے اس پیشہ اور اسکے پیشہ ورون سے محبت ہی۔ گو کہ اب مین ایک مالی کی حیثیت مین ہون۔ اگرچہ تمول کے لحاظ سے تو یہ ایک ذلیل پیشہ ہی لیکن پیٹ پالنے کے لیے اس سے بہتر دلچسپ بھی کوئی اور پیشہ نہوگا۔ مجھے خانہ نشین ہوے کوئی پندرہ برس ہوے۔ اُس زمانہ مین تو یہ حالت تھی کہ ایک نظر مین ملزمون کو بھانپ لیتا تھا۔ اور ہر وقت اسی خیال مین مگن رہتا تھا۔ مگر ایک ہی سال بھر کی باغبانی سے اس مرض کو افاقہ ہو گیا۔ چلیے اُسطرف مکان مین چلین جس غرض سے آپ یہان تشریف لائے ہین مین سمجھ گیا ہون۔

مین۔ مسٹر آرڈن کے قتل۔!

مسٹر ڈلن۔ مین پہلے ہی سمجھ گیا تھا۔ اخبارات مین جب کبھی مین اُسکا تذکرہ دیکھتا تھا تو مجھے خیال ہوتا تھا کہ ضرور کوئی نہ کوئی صاحب یہان تشریف لائینگے۔

مین۔ (کمرہ مین بیٹھکر) آپکا یہ مکان تو واقعی بہت ہی اچھا ہی۔

مسٹر ڈلن۔ جی ہان چھوٹا سا مکان ہی پندرہ برس کی محنتنے اسے بیٹھنے کے قابل بنا دیا ہی۔!

اتنے مین وہی لڑکی جسکو مین نے کھڑکی مین کھڑے دیکھا تھا وہان آئی۔ یہ مسٹر ڈلن کی اکلوتی بیٹی تھی۔ مسٹر ڈلن نے بیان کیا کہ اسکی والدہ اور دو بھائی مر چکے ہین۔ اب گھر بھر مین یہی دونون باپ اور بیٹی باقی ہین۔

مسٹر ڈلن۔ (بیٹی سے) جاؤ میکی تم اسوقت جاؤ۔ مجھے آپ سے کچھ باتین کرنی ہین۔ مسیس برنس (ماما) سے کہو کہ کھانا تیار کرے۔ آپ بھی یہین کھائینگے۔

مسٹر ڈلن۔ (مجھسے) آج تو آپ کو بہرحال ٹھہرنا ہوگا۔ مجھے آپ سے بہت سی باتین کرنی ہین۔ ہان یہ تو بتائیے کہ آپ کتنے عرصہ سے اس محکمہ مین ہین۔

مس رایٹ - اسکا حال آپ مجھ ہی سے
کیون نہ پوچھ لیجیے -
مین - اچھا کہو -
مس رایٹ - یقین جانو کہ مین نے اُسکی
قبر آہنی اپنی آنکھونسے دیکھی ہی - یہان آنے
سے چند سال پیشتر مین اٹلی مین گئی تھی - اور
وہان اُسکی قبر بھی مجھے ایک شخص نے دکھائی
تھی - لیکن مین نے اسکا تذکرہ مسٹر آرڈن
اور لیڈی صاحبہ کسی سے نہین کیا -
مین - ممکن ہی کہ تمھین کسی نے جھوٹی قبر
دکھلا دی ہو -
مس رایٹ - یہ مین نہین کہہ سکتی - جو کچھ مین نے
دیکھا ہی بیان کر دیا - تو کیا اب آپ خود اُسکی
تحقیقات کیجیے گا -
مین - ہان قصد تو یہی ہی -
مین نے اسکے متعلق اور زیادہ گفتگو کرنا
فضول سمجھا - اور فوراً اٹھ کر چلنے کیلیے تیار ہو گیا -
مس رایٹ - آپ کب واپس آئینگے ؟
مین - ٹھیک تو نہین بتلا سکتا - لیکن شاید
آج ہی شام کو آجاؤن - بہر حال آج شام تک
کے لیے مین تمسے رخصت ہوتا ہون - تسلیم -
مین نے دیکھا کہ مس رایٹ کانپنے لگی
لیکن پھر مسکرانے لگی جس سے ایک قسم کی اُداسی
اور بناوٹ پائی جاتی تھی - مجھے راستہ بھر اس
مُسکراہٹ کا خیال رہا - اور یہ شبہہ ہوتا تھا کہ
کہین اُسکو یہ یقین نہ ہو جائے کہ مین اُسکی بہن مس
بیرٹ کو مشتبہ سمجھتا ہون -
ریل کی روانگی سے کوئی بیس منٹ پیشتر
مین بکیشم کے اسٹیشن پر پہونچگیا اور سب سے
پہلے سپرنٹنڈنٹ پولیس سے ملا اور ایک باوردی
کانسٹبل آرڈن ہوس بھجوا دیا -
بہر حال دس بجے کے قریب مین ریج فیلڈ
پہونچا - اور ڈاکخانہ سے پتہ لیکر مسٹر ڈلن کے
مکان پر گیا - وہ کوئی ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر تھا
مکان ایک خوش سواد قطع مین واقع تھا -
عمارت پرانی وضع کی تھی - مگر مسٹر ڈلن نے اپنی
محنت سے باغیچہ وغیرہ درست کر لیا تھا چنانچہ اس
وقت بھی مسٹر ڈلن وہی کچھ مالی کا کام کر رہے تھے
دروازے پر دستک دینے سے ایک نوخیز لڑکی نکلی -
مین - مسٹر ڈلن گھر مین ہین ؟
لڑکی - نہین جناب وہ باغیچہ مین ہونگے آپ
اس کھڑکی کے نیچے سے ہو کر چلیے آپکو چھتہ
ملیگا بس اُس سے گذر کر آپ دیکھین گے کہ
وہ کوئی روش درست کر رہے ہونگے -
ایک نوجوان لڑکی کھڑکی سے منہ نکالے
اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی - مجھے دیکھکر وہ کچھ شرما
گئی اور الگ ہٹ گئی -
دوسرے چھتّہ سے گذر کر مجھے ایک قطع ملا
جسمین میوہ دار درخت تھے - اور اُسکے آگے
ترکاریونکی کیاریان تھین - اور ان ہی کیاریون

مین - نہین مجھے ظاہر کرنے سے کیا غرض ہے -
میری اور اُنکی بڑی دیر تک باتیں ہوتی رہین -
(انگوٹھی دکھلاکر) یہ مجھے وہان جنگل مین ملی تھی
یہ بھی مین نے اُنھین دکھلائی تھی -
مس رایٹ - ذرا مین بھی دیکھون یہ کیسی
انگوٹھی ہے -
مس رایٹ نے بڑے غور سے جانچنے کی مینا
کرکے اُسے دیکھا اور پھر مجھے واپس دیدی -
مس رایٹ - واقعی بڑی خوبصورت ہے
خدا جانے کسکی گر گئی - مس ہیرٹ اسکو دیکھکر
کیا کہنے لگین -
مین - وہ بھی بہت تعریف کرتی تھین اُنکے
ہاتھ سے بھی گر گئی تھی - تقدیر سے مل گئی - ورنہ
سخت نقصان ہوتا - تم نے کبھی اسکو لیڈی
آرڈن کے پاس تو نہین دیکھا -
مس رایٹ - نہین -
مین - کرنل جرمین یہ کہتے تھے کہ یہ انگوٹھی مسٹر
آرڈن نے اپنی مطلقہ بیوی کو دی تھی -
مس رایٹ - (باہر کیطرف جاتے ہوئے)
خدا فضل کرے - اُس غریب عورت پر ضرور آفت
آیا چاہتی ہے -

باب نوزدہم

مسٹر ڈلن کی ملاقات

مین نے رات ہی کو مس رایٹ سے کہدیا
تھا کہ مین کل علی الصباح ایک جگہ جاؤنگا -
کھانا چھ بجے تیار ہونا چاہیے -
صبحکو اُٹھتے ہی مین مس رایٹ کے کمرہ
مین گیا - وہان کھانا میز پر چنا ہوا تھا -
مین - مس رایٹ مین نے آپکو تکلیف دی
مس رایٹ - نہین کوئی تکلیف نہین -
آپ کہان جاتے ہین -
مین - ایک گانو کو جاتا ہون جو یہان سے
تھوڑی ہی دور ہے -
مین نے مسٹر ڈلن کا نام اسلیے نہین لیا
کہ کہین وہ مس ہیرٹ سے نہ کہدے -
مس رایٹ - جہان آپ جاتے ہین مجھے معلوم ہے
مین - ہان! بھلا ہم تو سنین - دیکھین کہانتک
آپکی عقل پہونچتی ہے -
مس رایٹ - آپ مسٹر ڈلن سے ملنے جاتے
ہین - کیون نا؟
یہ سنکر مین نے نیچی نگاہ کرلی اور مس رایٹ ہنسنے لگین
مس رایٹ - کیون مین سچ کہتی ہون نا!
لیکن آپ گھبرائیے نہین مین کسی سے اس کا
تذکرہ نہ کرونگی -
مین - یہ کیسے آپنے جانا کہ آپ سچی ہین -
مس رایٹ - آپکی نظرین کہے دیتی ہین
یقیناً آپ اُن سے بھی دریافت کرینگے کہ
مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کہان ہین - یا کم
کم اُسکے مرنیکا اُنکے پاس کیا ثبوت ہے -
مین - شاید -

یہ ممکن نہ تھا کہ اُنکو تعجب نہوتا لیکن اسمین شک نہ تھا کہ انگوٹھی وہی تھی۔ لیکن نگینہ بدلا ہوا تھا آخر یہ راے قرار پائی کہ کسی سنار کو چلکر دکھلانا چاہیے شاید وہ اسپر نگ بتلا سکے۔ لیکن مین نے اس راے سے اتفاق نہین کیا۔ کیونکہ ممکن تھا کہ سنار کے دیکھنے بھالنے مین وہ اسپر نگ خراب ہوجائے۔ اور میرے پاس جو ایک قسم کا ثبوت ہے جاتا رہے۔ مین نے مسٹر ڈِلن کے پاس جانیکا قصد بھی بیان کیا۔

مس آرڈن اور مسز ہیرٹ کی مماثلت کی نسبت وہ دونون صاحب اپنی راے دے ہی نہین سکتے تھے۔ کیونکہ اُن دونون نے مسز آرڈن کو نہین دیکھا تھا۔ البتہ کرنل جرمین نے یہ بیان کیا تھا کہ اکثر مسٹر آرڈن نے اُن سے یہ کہا ہے کہ اگر مین دس برس کے معاہدہ پر مسز ہیرٹ کو مکان نہ دیتا تو مین ایک دم بھی اُسکو نہ رکھتا۔ مجھے اُسکی صورت سے نفرت ہے۔

مین۔ تو کیا آپکے نزدیک اُنکو مسز ہیرٹ پر کچھ شک تھا۔

کرنل۔ میرا خیال ہے کہ شاید شک تو کچھ بھی نہ تھا۔

مین۔ اچھا یہ آپکو معلوم ہے کہ مسز آرڈن کے کوئی بہن بھی تھی یا نہین۔

کرنل۔ مجھے اسکا علم نہین لیکن آپ یہ کیون پوچھتے ہین؟۔

مین نے مسز ہیرٹ کے یہان آنیکا قصہ جو کچھ مس رایٹ کی زبانی سُنا تھا اُنکے سامنے بیان کیا۔ یہ حال سُنکر کرنل جرمین بیچارے سر دھن کر رہ گئے۔

کرنل۔ (تھوڑی دیر تامل کرکے) اسمین تو شک نہین کہ مسٹر آرڈن مس رایٹ کی بہت خاطر کرتے تھے لیکن یہ ممکن نہ تھا کہ اس خاطر مین وہ اپنی مطلقہ بیوی کو اپنے مکان مین رہنے دیتے

مین۔ جناب عورتون کے مکر سے خدا پناہ مین رکھے انکے دل کا حال کسی طرح معلوم ہی نہین ہو سکتا۔"

کرنل۔ ہان۔ یہ تو آپ بالکل سچ کہتے ہین۔

صرف اتنی گفتگو کے بعد مین کھانا کھانے چلا گیا۔ وہان حسب معمول مس رایٹ موجود ہی تھین۔ وہ بھی کھانے مین شریک ہوئین مجھے پہلی مرتبہ مسز ہیرٹ کے حلیہ سے انکا حلیہ ملانے کا موقع ملا۔ لیکن جہانتک مین نے غور کیا زمین و آسمان کا فرق پایا۔

کھانا کھانیکے بعد مس رایٹ وہین بیٹھکر کشیدہ بنانے لگین۔

مین۔ مین آج صبح تمھاری بہن (مسز ہیرٹ) سے ملا تھا۔

مس رایٹ۔ ہان! لیکن مہربانی کرکے میرا رشتہ اُنپر نہ ظاہر کیجیگا ورنہ میرے حق مین بہت ہی بُرا ہوگا۔

کی آواز اسی شخص کی ہوئی کچھ تعجبات سے نہین ہے
لیکن رات کیوقت یہ آرڈن ہوس مین کیونکر
پہونچی؟ ممکن ہے کہ مس ہربرٹ نے رات کو
اسے بُلایا ہو - اور اس حساب سے وہ بھی ضرور
شریک ملزم ہے - لیکن اس بات کا تو خود مجکو
یقین نہین آتا تھا -

بہر حال مجھے اب یہ فکر کرنا پڑی کہ مسس ہربرٹ
کے کوئی اور بہن تو نہ تھی - اور اگر تھی تو وہ اب
کہان ہے - مس ہربرٹ سے تو اسکی صورت نہین
ملتی حتی کہ مین یہ بھی نہین کہ سکتا کہ دونون رشتہ دار بھی ہین
مین نے انگوٹھی نکالکر سوچا کہ لاؤ اسے
مس ہربرٹ کو دکھاؤن - دیکھین وہ کیا کہتی ہے
اب جو مین نے غور سے دیکھا تو اس مین سے وہ
نگینہ ندارد ہے - اور بجاے اُسکے ایک دوسرا
نگینہ لگا ہوا ہے - مجھے سخت تعجب ہوا اور ذہن
مین یہ آیا کہ شاید آنکھین دھوکا دے رہی ہین
مین کھڑا ہوکر بڑی دیر تک اُسکو مل مل کر دیکھتا
رہا - اگر وہ نگینہ ہوتا تو نظر ہی آتا - بہر حال اب
یقین ہوگیا کہ نگینہ تبدیل ہو گیا ہے - غور کرنے
سے معلوم ہوا کہ یہ مسس ہربرٹ کی چالاکی ہے -
اسمین عجب نہین کہ کوئی ہیرنگ تھی کہ اُسکے
ذریعہ سے اوپر کا نگینہ اُتار لیا اور نیچے سے
دوسرا نکل آیا - اور یہ یقیناً اُسوقت کیا گیا
کہ جب وہ مسس ہربرٹ کے ہاتھ سے گری تھی
لیکن یہ بھی غنیمت تھا کہ کرنل جرمین اُس کو
دیکھ چکے تھے -

بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ لوہار کو مسس آرڈن
کا پورا پورا حال معلوم ہے ورنہ وہ یہ کیون کہتا کہ
وہ عورت بڑی چالاک ہے - اُسکو کوئی گرفتار
نہین کر سکتا - وہ خود کو سپرد کر دے تو جُدی بات
ہے - عجب نہین کہ لوہار کو اُس کا پتہ معلوم ہو بلکہ
اُسنے قتل کرتے بھی دیکھا ہو - مگر چھپانا چاہتا
ہے - اگر میرا یہ قیاس ٹھیک ہے تو مارٹن ٹیلر کی
گرفتاری سے اُسکا پتہ مل سکتا ہے -

لیکن دقّت یہ تھی کہ اگر مین نے مارٹن ٹیلر
کے خلاف کوئی کارروائی کی تو ممکن تھا کہ وہ فوراً
مسس آرڈن کو اطلاع دیدیتا اور وہ چل دیتی
پس مین نے یہ تدبیر سوچی کہ اُس سے بالفعل
کچھ نہ کہا جاے بلکہ مین مسٹر ڈلن کے پاس جاؤن
اور اُنسے پچھلی تحقیقات کا حال دریافت کرون
اور اُنکی راے لون - سیج فیلڈ (جہان مسٹر
ڈلن رہتے تھے) چالیس میل کے فاصلہ پر تھا
اور ریل کے ذریعہ سے مین بآسانی وہان جا
سکتا تھا اور مدد بھی بہت کچھ ملنے کی اُمید ہوسکتی تھی
مکان پر جاکر مین سیدھا مسٹر آرڈن کے
کمرہ کیطرف چلا - اور بارونٹ کو بھیجکر کرنل جرمین
اور لارڈ ڈونوبی کو بلوایا - چونکہ اُنکو بھی میری
کارروائی سے دلبستگی تھی - دونون فوراً تشریف
لے آئے -

مین نے اُنسے انگوٹھی کا سارا قصہ بیان کیا

مین بھی نہین ہی۔

مین نے ہزار غور کیا مگر میری سمجھ مین کچھ نہ آیا کہ مین نے مسس ہیرٹ کی شکل و صورت کی عورت کہان دیکھی ہی۔

یہانسے مین بخط مستقیم مارٹن ٹیلر لوہار کی طرف چلا۔ اور اُسکو حسب معمول اپنے کام مین مصروف پایا۔

لوہار۔ مین تو خود آپ سے ملنا چاہتا تھا اچھا ہوا کہ آپ آ گئے۔

مین۔ کہو کوئی نئی خبر۔

لوہار۔ ایک خط مجھے دیکر۔ خبر تو کوئی نہین اگر مگر آج کی ڈاک مین میرے پاس یہ خط آیا ہی اسکو ملاحظہ کیجیے۔

اُس خط سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی رشتہ دار کا ہی۔ اور مکتوب الیہ کی چچی سخت بیمار ہی اُسنے بُلایا ہی۔

مین۔ اچھا پھر؟

لوہار۔ پھر کیا۔ مین ابتک کب کا چلا گیا ہوتا۔ مگر بغیر آپکی اجازت کے نہین جا سکتا تھا۔ مجھے سخت تردد ہی۔ اب اگر آپ فرمائیے تو دو چار روز کے لیے ہو آؤن۔

مین۔ کب تک واپس آؤگے؟

لوہار۔ اگر آپ اجازت دیدین تو اسوقت ۱۱ بجے کی ریل مین چلا جاؤنگا اور رات کو ۹ بجے کی گاڑی مین واپس آجاؤن گا۔ اصل یون ہی کہ یہ مالدار آدمی ہی مین اسے ناراض کرنا نہین چاہتا۔ قطع نظر اسکے وہ میری بزرگ بھی ہی اور مین اُسکی گود مین کھیلا ہون اب چونکہ اُسکا آخری وقت ہی مین بھلا کیونکر اُسے ناراض کردون۔

مین۔ اچھا تم چلے جاؤ۔ مگر اسکو یاد رکھو کہ آج منگل ہی۔ اور تم جمعرات تک نہ آگئے تو گرفتار ہوکر آؤگے۔

لوہار۔ آپ کیون گھبراتے ہین۔ مین کل صبح تک ضرور آجاؤن گا۔ کہیے آپ کے مقدمہ کا کیا حال ہی۔

مین۔ اسوقت تک مجھے تمھاری بریت کی کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی۔

لوہار۔ ضرور معلوم ہو جائیگی۔

مین۔ خدا ایسا ہی کرے۔

یہان سے رخصت ہوکر مین مکان کی طرف چلا۔ راستہ مین پھر مجھے مسس ہیرٹ کا خیال آیا۔ اور یکایک یہ بات میرے ذہن مین آئی کہ اُسکی صورت مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی کی صورت سے بالکل ملتی ہی۔ نقشہ بالکل وہی تھا لیکن ذرا تھوڑی زیادہ نکلی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ اور چہرہ پر ذرا سا فولاپن آ گیا تھا خضاب کیوجہ سے بالون کی ہئیت مین بھی فرق تھا۔ آنکھو نکو مین دیکھ نسکا کیونکہ نیلی عینک نے اُنھین چھپا رکھا تھا۔

تو کیا مسس ہیرٹ اور مسس آرڈن دونون ایک ہی ہین؟ اگر یہ ٹھیک ہی تو نسی

یہ الفاظ کچھ ایسی حقارت سے ادا کیے گئے کہ گویا جاسوس اسٹینچ کے ڈھیلوں کی طرح سکڑون پڑے پھرتے ہین۔
مین - جی ہان مین جاسوس ہی ہون انگوٹھی دکھائیے اور ادھر دیکھیے مجھے آج یہ عجیب چیز ملی ہی -
اس کا قیافہ کہے دیتا تھا کہ وہ اس انگوٹھی کو پہچان گئی -
مین - کہو کبھی پہلے بھی تمنے اس انگوٹھی کو کہین دیکھا ہی؟
مسز ہیرٹ - مجھے دیجیے مین اسے غور سے دیکھ لون تو بتلاؤن -
مین نے انگوٹھی اسکے ہاتھ مین دیدی -
مسز ہیرٹ - (غور سے دیکھکر) واقعی نگینہ تو بہت ہی اچھا ہی - مگر مین نے اسکو پہلے کبھی نہین
اوہو - یہ تو گر گئی - اب کیا ہوگا -
ہم دونون جھک کر دیکھنے لگے مگر کوئی دو ہی منٹ مین مسز ہیرٹ نے کہا کہ "یہ ہی میرے کپڑون ہی مین رہ گئی تھی"
مین نے گھبراہٹ مین ایک سرسری نظر سے اسکو دیکھ لیا - اور چونکہ یہ بڑی قیمتی چیز تھی مین نے فوراً باحتیاط اسکو جیب مین رکھ لیا کہ کہین ایسے ایک دفعہ اور گر کے غائب ہی نہو جائے "
مسز ہیرٹ - وہ تو کہیے خدا کا شکر ہی کہ ہم میدان مین کھڑے تھے اگر کہین گھاس پر ہوتے تو اسکا ملنا ہی ناممکن ہوتا -
مین غور سے اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا یہ کچھ عجیب ہی قطع وضع کی عورت تھی - گو مین خود لانبے قد کا آدمی ہون مگر یہ مجھ سے بھی چار انگل لانبی تھی - گو مس رایٹ کا قد اسسے ملتا جلتا تھا مگر صورت شکل مین کوئی مماثلت نہ تھی -
اسکا نقشہ بہت خوبصورت تھا - جوانی مین ضرور دلفریب ہوگی - لیکن اسوقت تو جھریون نے کسی کام کا نہ رکھا تھا - رنگ کچھ عجیب ہی پایا تھا یعنے بالکل تانبے کی رنگت تھی - بال بالکل زرد تھے آنکھون پر نیلے شیشون کی عینک لگائے ہوے تھی - جس سے مین آنکھون کا اندازہ نہین کر سکا - مگر بہر حال بار بار میرے دلمین یہ خیال آتا تھا کہ مین نے اسی حلیہ کی ایک عورت کہین اور بھی دیکھی ہی -
مین - مین نے تمھارے حلیہ کی ایک عورت کہین دیکھی ہی - مگر میرے سمجھ مین نہین آتا کہان دیکھی -
مسز ہیرٹ - مس رایٹ مین تو میری صورت نہین ملتی -
مین - نہین - اُنمین تو نہین - مگر مین نے تمھین ضرور کہین نہ کہین دیکھا ہی -
مسز ہیرٹ - (مسکرا کر) یہ تو یقینی بات ہی کہ آپنے مجھے کسی مقدمہ کی تحقیقات مین تو کہین نہین دیکھا ہی - کیونکہ مین آپ کو یقین دلاتی ہون کہ مین نے کبھی کوئی ایسا فعل نہین کیا کہ قانونی شکنجہ مین پھنستی -
مین - نہین یہ بات تو میرے خواب و خیال

مسٹر ڈلن ۔ **مسز برنس** ۔ تو اس کرسی پر بیٹھ جاؤ اور آپکے سامنے مس آرڈن کا سارا قصہ بیان کر دو

مسز برنس ۔ میرے بیانسے اُسے کچھ نقصان تو نہ پہونچیگا۔

مسٹر ڈلن ۔ یہ مین نہین کہہ سکتا لیکن اگر تم بیان کرو گی تو مین کہدونگا اس سے کچھ فائدہ نہین ہی۔

مسز برنس ۔ کاش مین آپسے اس کا ذکر ہی نہ کرتی۔ مگر خیر۔ یہ تو ممکن ہی نہین کہ آپ چھوڑ دیگے اُسے پا سکین اسلیے مین بیان کیے دیتی ہون۔

"میری پیدایش قصبۂ ٹیوکوسب واقعہ کنیٹ کی ہی۔ میرے والد باغبانی کا کام کرتے تھے۔ میری عمر کوئی اٹھارہ سال کی ہوگی کہ مین نے ماماگری کی نوکری کرلی۔

"میری پہلی ہی نوکری تھی۔ اور ڈاکٹر ڈکسن میرے آقا مجھپر عنایت بھی بہت کرتے تھے۔ اُنکے ایک لڑکا تھا جسکی عمر اُس وقت ۴ سال کی تھی۔ اور دو لڑکیان تھین۔ بڑی کوئی تین برس کی تھی اور چھوٹی دو برس کی۔ مین ان دونون لڑکیونکے کھلانے پر مقرر ہوئی تھی۔ کیونکہ انکی ما مر چکی تھی جو مسز ڈکسن کی چھوٹی بہن تھی۔ اسکی تمام عمر اسی گھر مین گذری تھی۔ اسی لیے ان دونون لڑکیونکو ڈاکٹر ڈکسن بہت ہی چاہتے تھے۔

"خیر جناب۔ میرے جانیسے چار سال پیشتر مس ویلس (یعنے مسز ڈکسن کی بہن) اس مکانسے کہین چلی گئی تھین لوگ تو یہ کہتے تھے کہ اُسنے شادی کرلی ہی۔ اور لندن مین رہتی ہی۔ لیکن اُسکے شوہر کو کبھی کسی نے نہین دیکھا۔ غرض میرے جانے کے چند روز کے بعد یکایک مسز ڈکسن لندن گئی۔ اور وہانسے یہ دونون لڑکیان اپنے ساتھ لائی۔

"ڈاکٹر ڈکسن اور اُنکی بیوی نے یہ مشہور کیا کہ یہ لڑکیان مس ویلس کی ہین۔ انکے والدین وبا مین مر گئے اور یہ دونون لڑکیان وہ آپ پرورش کرینگی۔ بڑی لڑکی کا نام ڈانیا تھا اور چھوٹی کا نام ازابل۔ دونون خوبصورت تھین۔ مس ڈانیا کو بڑی غصہ ور تھی لیکن محبت بھی اُسمین انتہا درجہ کی تھی۔ بس اگر اُسمین کوئی عیب تھا تو یہ کہ ذرا سی تحریک مین وہ آگ بگولہ ہو جاتی تھی۔

مس ازابل اپنی بہن سے محبت ہی محبت کرتی تھی اور ذرا بھولی بھالی تھی۔ حُسن مین بھی ذرا کم تھی۔ اور اسمین مکر و شرارت بھی اسقدر نہ تھی بلکہ سچ تو یون ہی کہ اُسپر مس ڈانیا کے مزاج کی افتاد ایسی پڑی تھی کہ مین ہمیشہ اُس سے دور رہی ہی۔

بہر حال مین اُنکے یہان رہا کرتی تھی۔ اب نوبت یہانتک پہونچی کہ مس ڈانیا تیرہ برس کی ہوئی۔ اور اب مین نے اپنی شادی بھی کرلی تھی اس لیے چند روز تک تو مین اُنکے یہان روز جایا کی پھر جانا کم کر دیا۔ مگر جب کبھی مین وہان

جاتی تھی وہ لوگ مجھسے بہت اچھی طرح پیش آتے تھے
مس ڈانیا کی عمر سترہ برس کی تھی کہ وہ
اس مکان سے کہین چلی گئی۔ اُس کے چلے جانے
کی وجہ یہ تھی کہ مسٹر رچرڈ ڈاکٹر ڈوکس کے بیٹے نے
اُس سے نکاح کرنا چاہا تھا۔ مگر اُسنے انکار کردیا
اس وجہ سے ڈاکٹر بہت ناراض تھے۔ لاچار مس
ڈانیا کو مکان چھوڑ کر نوکری کرنا پڑی۔

اس واقعہ کے دو سال بعد مین نے
سُنا کہ مس ڈانیا نے کسی بڑے آدمی سے نکاح
کیا ہی۔ اور مس ازابل نے مسٹر رچرڈ سے
نکاح کرلیا۔ یہ بھی سُنا ہی کہ جب مسٹر رچرڈ کو
ڈانیا کی طرف سے بالکل مایوسی ہوگئی تب اُسنے
ازابل سے شادی کی۔ اسکے چند ہی روز کے
بعد ڈاکٹر ڈوکس مرگئے اور مسٹر رچرڈ نے طبابت
شروع کی۔

کوئی دو مہینہ بعد مین اپنی بہن سے ملنے
کے لیے لندن گئی تھی۔ ایک بڑی دوکان سے
ایک لیڈی نکلی جو نہایت نفیس پوشاک پہنے
ہوے تھی۔ مین نے ڈانیا کو دیکھتے ہی پہچان
لیا۔ گو وہ حسین تھی مگر اُسکے بشرہ پر رنج و غم
کے آثار معلوم ہوتے تھے حالانکہ اُسکی شادی
کو ابھی آٹھ ہی مہینے گذرے تھے جیسے ہی
وہ ایک بڑی گاڑی پر سوار ہونے لگی۔ مین نے
مس ڈانیا کہکر پکارا۔ مجھے دیکھتے ہی اُس کا
چہرہ چمکنے لگا۔ اور انتہا سے زیادہ خوش ہوکر
کہنے لگی۔ آہا۔ میری تم ہو! مگر مین اب مس ڈانیا
نہین رہی کیونکہ مین نے شادی کرلی ہی
مین نے کہا کہ ہان مین سُن چکی ہون۔ امید ہی
کہ اب تو تمھاری زندگی نہایت خوشی اور اطمینان سے
کٹتی ہوگی۔ یہ سُنکر وہ کچھ محزون اور ملول ہوکر کہنے
لگی دو ہان میری۔ بس اتنا ہی خوش ہون کہ
جتنا ایک بیوی اپنے جابر و ظالم شوہر کے پاس
رہ کر خوش رہ سکتی ہی۔ حالانکہ اُس کے لیے
مین نے اپنی بہن ازابل اور کل رشتہ دارون
کو چھوڑ دیا۔ مگر وہ میری اتنی حفاظت کرتا ہی
کہ جتنی ایک شکاری بلی چوہے کی۔ اسکے
بدلے مین مجھے ایک عمدہ مکان۔ متعدد خدمتگار
اور یہ گاڑی اور ناخوش آیند ثروت ضرور حاصل
ہوئی ہی۔ مین نے کہا کہ یہ تم نے بہت ہی بُری
خبر سُنائی۔ لیکن تمھارے شوہر کا کیا نام ہی
اُسنے جھُک کر کہا کہ مین اب مسس آرڈن ہون اور
میرا شوہر مسٹر آرڈن ایک بڑا مالدار صاحب جائداد
رئیس ہی۔ لیکن اُنکا یہ حکم ہی کہ یہ ظاہر نہ کیا جائے کہ
مین نے کس سے شادی کی ہی۔ اور چلتے وقت
گاڑی سے اُسنے پکار کر کہا کہ تم بھی کسی سے نہ ظاہر کرنا

دو برس بعد مین نے اخبارات مین اُسکے
طلاق وغیرہ کا قصہ دیکھا۔ گو مجھے سخت رنج ہوا مگر
کیا کرسکتی تھی۔

لیڈی آرڈن کے قتل سے ایک سال پیشتر
یہ سُنا گیا کہ مسس آرڈن اٹلی مین مرگئی۔ مسٹر رچرڈ

ڈکسن کو اُسکے مرنیکا بڑا صدمہ ہوا البتہ اُنھون نے حسبِ معمول سوگ کیا جس طرح کہ کوئی اپنی بیوی کے مرنے پر کرتا ہی۔

لیڈی آرڈن کے قتل کے دوسرے روز کی بات ہی کہ میرا شوہر بیمار تھا اور مین شام کے وقت ڈاکٹر رچرڈ ڈکسن کے یہان دوا لینے گئی تھی مین نے دوا خانہ مین ایک عورت کو دیکھا کہ وہ ماتمی لباس پہنے ہوے ہی اور ایک بڑا برقع اوڑھے ہوے اندر کو جا رہی ہی۔ جیسے ہی چراغ کی روشنی اُسکے چہرے پر پڑی مین نے فوراً پہچان لیا کہ وہ مس ڈانیا تھی۔

بابِ بستم

معاملہ صاف ہوگیا

تقریباً ایک سکنڈ تک میری اور اُسکی چار آنکھین رہین۔ چونکہ اب اُسکی صورت مین زمین و آسمان کا فرق آگیا تھا چہرہ زرد تھا اور بہ نہین خوبصورت نظر آتا تھا جو کہ نام نہین معلوم ہوتا تھا۔

مین یہ کہہ سکتی ہون کہ وہ مجھے دیکھتے ہی جاگی اور جراحی کے کمرے کا دروازہ جلد ہی کھول کر اندر گھس گئی۔ مین نے اُسکو پکارا بھی لیکن جواب دینا تو ایک طرف اُسنے میری طرف پھر کر بھی نہین دیکھا۔

مین بڑی دیر تک اُس کا انتظار کیا ہر گھڑی کیا کی آخر مجبور ہو کر اپنے گھر چلی آئی لیکن راستہ بھر مین یہ غور کرتی رہی کہ کہین مین نے مس ڈانیا کے ہمزاد کو تو نہین دیکھا ہی۔ مگر اس مین کوئی شک نہین ہو سکتا تھا کہ وہ خود ڈانیا یا مسس آرڈن تھی۔

بہرحال مین نے قصد کیا کہ اسکا تذکرہ مین کسی سے نہ کرونگی۔ حتے کہ مین نے اپنے شوہر کو بھی اس بات سے آگاہ نہین کیا لیکن دوسرے روز ڈاکٹر رچرڈ ڈکسن سے البتہ دریافت کیا کہ کہین اُنکے یہان مس ڈانیا تو نہین آئی ہی۔ انکو میرے اس سوال سے بے انتہا تعجب ہوا۔ مین نے اُنسے سارا حال بیان کیا مگر وہ سُنکر ہنسنے لگے اور کہنے لگے کہ "تم خواب دیکھتی ہوگی یا مس ڈانیا کا ہمزاد ہوگا مس ڈانیا یہان کہان سے آگئی"۔ لیکن مجھے یقین کامل تھا کہ نہ مین نے خواب دیکھا ہی اور نہ اُسکے ہمزاد سے ملاقات کی ہی۔ بلکہ اُنکے نوکرون سے بھی بے غرضانہ طور پر دریافت کیا مگر کوئی پتہ نہ چلا۔

اسکے چار ماہ بعد ڈاکٹر ڈکسن اپنی دوکان فروخت کرکے لنڈن چلے گئے اور پھر مجھے برسون ان لوگونکا حال معلوم نہوا۔

سات برس کے بعد مین اپنی بہن کے یہان گئی اُسنے یہ قصہ بیان کیا کہ ڈاکٹر ڈکسن کے خاندان مین تپ محرقہ پھیلا ہوا تھا اسی مین وہ اور اُن کی بیوی مر گئین۔ نوکر ڈر کے مارے بھاگ گئے اور ڈاکٹر ڈکسن کی والدہ بیچاری مجبور ہو کر کہین

چلی گئین۔ مجھے اپنے عزیزون کے مرنے کا بھی شاید اتنا ہی صدمہ ہوتا جتنا اس خاندان کی تباہی کا ہوا۔ چونکہ مجھے یقین تھا کہ مسس آرڈن زندہ ہے اسلیے مین نے یہ سمجھ لیا کہ ڈاکٹر ڈکسن کی والدہ کے ہمراہ وہ بھی ہوگی۔ اور یقیناً اُنکی خدمت کرتی ہوگی

یہ گیارھوان برس جارہا ہے کہ اپنے شوہر کے مرنے کے بعد مین پھر ایک مرتبہ لندن گئی اور نوکری کی تلاش مین ٹریموے مین بیٹھی ہوئی ایک شخص کے پاس جارہی تھی کہ وہین ایک عورت میرے پاس ایک لڑکی کا ہاتھ پکڑے ہوے آبیٹھی۔ مین نے اُسے دیکھتے ہی پہچان لیا کہ وہ مسس آرڈن تھی۔ گو صدمون اور ضعیفی نے اُسکی صورت مین بہت کچھ تغیر پیدا کردیا تھا۔ اُسکی رنگت بالکل سیاہ ہوگئی تھی۔ جھریان پڑ گئی تھین بالون مین خضاب لگا ہوا تھا نیلے رنگ کی عینک لگائے ہوے تھی۔ صورت پر سخت شرارت اور کمینہ پن کے آثار نمایان تھے مجھے یہ زمین و آسمان کا تغیر دیکھکر بڑا رنج ہوا مین نے ٹریموے مین اُس سے بولنا مناسب نہ سمجھا لیکن ٹریموے سے اُترتے ہی مین اُسکے پیچھے ہولی۔ مین نے دیکھا کہ دو تین مرتبہ اُسنے مجھے پھر پھر کر غور سے دیکھا مگر مین اُسکے پیچھے ہی رہی۔ اور ایک جگہ تنہائی دیکھ کر مین نے کہا کہ "مسس ڈِ انیا کیا تم مجھے نہین پہچانتی ہو؟" وہ کھڑی ہو گئی اور بڑے غور سے مجھے دیکھ کر کہنے لگی۔

"بڑی بی تم غلطی کرتی ہو۔ مین مسس ڈِ انیا نہین ہون میری تو شادی ہوچکی ہے۔ مین نے کہا کہ مین نے مانا مگر شادی کے قبل تو تم مسس ڈِ انیا ہی تھین"۔ اسکا جواب مجھے صرف یہی ملا کہ مین تمھین نہین جانتی۔ اور لڑکی کی اُنگلی پکڑ کر جلدی جلدی آگے بڑھ گئی۔

چند روز کے بعد پھر مین نے اسکو ایک دفتر سے نکلتے ہوے دیکھا اور دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ مسس ہیرٹ ہے اور ایک آیا کی متلاشی ہے۔ بس اُس کا حال مجھے صرف اسی قدر معلوم ہے۔ اسکے بعد مین نے پھر اُسکو کبھی نہین دیکھا۔

جسوقت مسس برنس کی زبان سے مین نے مسس ہیرٹ کا نام سُنا مین اُچھل پڑا اور وہ پوچھنے لگی کہ کیا تم اُسے جانتے ہو۔

مین۔ تمھین اس سے کوئی بحث نہین۔ تم آگے بیان کرو۔

مسس برنس۔ مین نے عرض کیا نا کہ مجھے اور کچھ معلوم نہین۔ باوجود بہت کوشش کرنے کے بھی مین پھر مسس ہیرٹ سے نہ مل سکی۔

مین۔ یہ کتنے روز کی بات ہے۔

مسس برنس۔ تقریباً نو برس سے زیادہ کا ذکر ہے

مین۔ اور اُس زمانہ مین یہ لڑکی کتنی بڑی تھی۔

مسس برنس۔ اندازاً کوئی نو یا دس برس کی ہوگی۔

مین ۔ اُمید ہو کہ اب تم بہت جلد مسس آرڈن سے مل سکوگی۔

مسس برنس ۔ یعنی آپکا یہ مطلب ہو کہ ریٹ

مین ۔ کہ جہان وہ رہتی ہو مجھے معلوم ہو جاتی اور کسی بات سے تمہین مطلب نہین ہو ۔ اب تم دو چار باتین مجھے اور بتلا دو اور جاؤ ۔

مسس برنس ۔ مجھے اور کچھ معلوم نہین بلکہ جسقدر مین نے عرض کر دیا ہو اُس کا بھی مجھے رنج ہو ۔

مسٹر ڈولن ۔ مسس برنس ۔ سچ بات کبھی نہین چھپائی چاہیے ۔ اگر تم نہ بتلاتین تو مسٹر مسیون ضرور کہین اُس سے سُن لیتے ۔

مین ۔ مجھے یہ پوچھنا ہو کہ تمہین یہ یقین ہو کہ مسس ڈکسن یعنے مس ازابل مر چکی ہو ۔

مسس برنس ۔ جی ہان یقین کامل ہو اور کوئی شک کی وجہ نہین ۔

مین ۔ دونون بہنونکی صورتین ملتی تھین یا نہین ۔

مسس برنس ۔ جی ہان ۔ مگر مس ازابل کچھ ایسی حسین نہ تھی ۔ لیکن رنگ اُسکا خوب سُرخ و سفید تھا ۔ اور مس ڈلیشا ذرہ سانولی تھی مس ازابل کی آنکھین نیلی تھین اور بال سُنہرے

مین ۔ مس ڈلیشا کے معروفین مین کوئی اور بھی اُنکی سہیلی تھی ۔

مسس برنس ۔ جی ہان ایک تھین جو اُنکی کچھ دور کی رشتہ دار بھی تھین اور ہانک ہوس مین اُنکے ہمراہ تھی ۔

مین ۔ اچھا وہ زندہ ہین ۔

مسس برنس ۔ مجھے اُسکا علم نہین بیس برس کے بعد کا حال مجھے یاد نہین ۔ اُس سے پہلے تو وہ ہانک ہوس ہی مین تھین ۔

مین ۔ اُنکا نام اور حلیہ بھی بتلا دو ۔

مسس برنس ۔ اُنکا نام مس شیلینڈ تھا وہ بھی ذرا سانولی ہی تھین اور نقشہ کی ذرا اچھی تھین ۔

مین ۔ اچھا تم مسٹر کوبل کو جانتی ہو ۔

مسس برنس ۔ جی ہان جانتی ہون ۔ وہ کبھی ہانک ہوس مین ایک خدمتگار تھا ۔ اُسکا باپ سائیسون مین نوکر تھا ۔ بعد مین کہین اور نوکر ہو گیا تھا ۔ اور اُسکی بیوی بیمار تھا کو مسٹر جیمس ہانک ہوس نے پالا تھا ۔ آپ ان لوگونکو بھی جانتے ہین ۔

مین ۔ نہین ۔

مسس برنس ۔ اگر یہ لوگ چاہین تو آپکو ان دونون بہنونکی خاندانی حالت بتلا سکتے ہین ۔

مین ۔ مجھے معلوم ہو کہ اُن کے والد کا نام مسٹر لوکس تھا ۔

مسس برنس ۔ ہان مسس ڈکسن بھی یہی کہتی تھین ۔ لیکن لوگ کہتے ہین کہ اُنکی صورتین ہانک ہوس کے خاندان مین بہت ملتی تھین ۔

اور خاصکر جیمس ٹانک ہوس تو وہ ایسی مماثل
تھین کہ اس بات کا شبہہ ہوسکتا تھا کہ شاید ڈالی
بیٹیاں ہین۔ لیبل ب اور زیادہ مجھے معلوم نہین
یون چاہے آپ قیامت تک کھڑا رکھ کر باتین
کیا کیجیے و آتنی دیر مین گوشت بھی جل گیا ہوگا
اگر اجازت ہو تو مین جاؤن۔

مین نے اُسے جانے کی اجازت دی
اور مسٹر ڈلن سے باتین کرنے لگا۔

مین ۔ ایک عورت جو اپنا نام مسن ہیرٹ بتلاتی
ہو اور اُس کا حلیہ بھی بالکل اُس عورت کے
بتلائے ہوے حلیہ سے ملتا ہو۔ مدت سے
آرڈن ہوس مین رہتی ہو۔

مسٹر ڈلن کو یہ سُنکر اس قدر تعجب ہوا
کہ وہ بڑی دیر تک میری صورت دیکھا کیے۔

مسٹر ڈلن ۔ اچھا آپ کیا کرینگے۔

مین ۔ یہان سے جاتے ہی وارنٹ حاصل
کرونگا اور فوراً اُسے گرفتار کرلونگا۔

مسٹر ڈلن ۔ غنیمت ہو کہ اتنی مدت کے بعد لیڈی
آرڈن کی قاتلہ کا پتہ لگ گیا۔ میرا تو ابتدا سے
یہی خیال تھا کہ اُسی مطلقہ بیوی نے اُسے مارا ہو

مین ۔ اتفاق کی بات ہو کہ آپ کو باوجود
کشاکشی و محنت کے اُس کا پتہ نہ لگا۔ اور مجھے
معلوم ہو گیا۔ اب مجھے جسقدر جلد ممکن ہو آرڈن
ہوس پہونچنا چاہیے۔

مسٹر ڈلن ۔ ابھی تو بارہ ہی بجے ہین کہین
چار بجے گاڑی روانہ ہوتی ہو آپ چھ بجے بکنگھم پہونچ جائینگا

چونکہ مین اُس سے پہلے کسی طرح وہان
نہین پہونچ سکتا تھا لاچار مین نے یہین آرام
کرنیکا قصد کیا۔ کھانا مسٹر ڈلن نے نہایت
لطافت کے ساتھ پکوایا تھا۔ کوئی ایک بجے
کھانا کھایا۔ یہ لڑکی انتہا سے زیادہ خوش سلیقہ
تھی اور بہت ہی حسین تھی۔ آخر مجھ سے رہا گیا
اور مین نے مسٹر ڈلن کو مبارکباد دی کہ ایسا گھر
اور ایسی لڑکی خدا کی نعمت ہو۔

غرض تھوڑی دیر اور ادھر اُدھر کی باتین
کرکے مین اُن دونون سے رخصت ہوا۔ اور
ساڑھے چار بجے ریل پر سوار ہوگیا۔

چونکہ یہان بہت وقت صرف ہوگیا تھا
مجھے یہ اندیشہ لگا ہوا تھا کہ کہین مسن ہیرٹ
کچھ سُنکر کہین اُڑ نہ جائے۔ مجھے سخت تشویش
لگی ہوئی تھی۔ اور جیسے ہی ٹرین بکنگھم پہونچی
مین آرڈن ہوس کی طرف بھاگا۔ پہاڑی پر
چڑھنا کچھ آسان کام نہین تھا اور خصوصاً ایسی
تیز چال سے جسوقت مین لوہار کی دوکان
کے پاس پہونچا ہون تو قدم آگے نہین اُٹھتے
تھے۔ مگر دوکان بند تھی جسکے بند ہونے سے
مین بیٹھ بھی نہین سکتا تھا۔ لیکن یہ خیال کرکے
کہ شاید لوہار واپس آگیا ہو لاؤ آواز دیتے
چلین۔ مین باغ مین سے ہوکر دروازے
کی طرف چلا جب کھڑکی کے قریب پہونچا ہون

تو ین نے یہ الفاظ سُنے۔
"دیکھو مجھے اسطرح پیغام بھیجکر بلوانا ایک فضول حرکت تھی۔
ین نے آواز سُنتے ہی پہچان لیا کہ یہ مسٹر ریجنالڈ آرڈن ہین۔
مس نیلی۔ کیا کرون مجھ سے رہا نہ گیا۔ مین تمھین آگاہ کر دینا چاہتی ہون تاکہ ایسا نہو کہ تم گرفتار ہو
ریجنالڈ۔ گرفتار ہونا کیسا۔ اور کیون؟
باوجود اس کہنے کے مجھے مسٹر ریجنالڈ کچھ خوف زدہ معلوم ہوتے تھے۔
نیلی۔ یہی تو مین تمھین بتلاتی ہون۔ اسی فکر مین دو روز سے مجھے چین نہ آیا۔ کیونکہ تمسے ملنے کا مجھے موقع ہی نہ ملا۔ مین نے یہ ترکیب نکالی کہ اپنے والد کے نام ایک خط اُن کی چچی کی طرف سے لکھا اور اُن کو طلب کیا اور ایک شخص کو دیا کہ وہان جاکر ڈاک مین ڈال دے۔ اس خط کے دیکھتے ہی میرے والد نے وہان جانے کی تیاری کی اور مین نے تمسے ملنے کا قصد کیا۔ خدا کا شکر ہی کہ تم اسوقت میرے سامنے ہو۔ علاوہ اسکے خدا نے یہ بھی اپنا فضل کیا کہ وہ جاسوس بھی آج صبح یہان سے گذرا تھا اور مین نے سُنا ہی کہ وہ آج واپس بھی نہ آئیگا۔
ریجنالڈ۔ جو کچھ تمھین کہنا ہی جلد کہو۔ کیونکہ کھانیکا وقت جاتا ہی۔ اگر دیر ہوگئی تو روکھے ٹکڑے کھاکر رہنا پڑیگا۔

غریب لڑکی نے اُسکی صورت دیکھکر ایک ٹھنڈی سانس لی۔
نیلی۔ ریجنالڈ۔ خدا کے واسطے تم ناراض نہ ہو۔ مجھے مجبوری سے اُسطرف اشارہ کرنا پڑتا ہی۔
ریجنالڈ۔ اچھا خیر۔ مجبوری ہی سے سہی لیکن جلد ہی کہو۔
نیلی۔ پیارے ریجنالڈ۔ کیا تمنے۔ معاف کرنا۔ مجھے تمھارا وہ غصہ یاد ہی کہ جب تمھارے والد نے تمھین روپیہ نہین دیا تو
ریجنالڈ۔ اچھا خیر رہنے دو۔ وہ کیا کہتی تھین مین نے کیا؟
نیلی۔ (ڈرتے ہوئے) کیا تمنے اپنے والد کو قتل کیا ہی؟
ریجنالڈ۔ نہین ہرگز نہین۔ یہ آپکے پدر بزرگوار فرماتے ہونگے؟

باب بست و یکم

آتشزدگی

نیلی۔ نہین اُنھون نے کچھ نہین کہا۔ لیکن ہر کے روز مین اچاریان دھوپ مین رکھ رہی تھی کہ مجھے دوکان مین سے جاسوس کی آواز سُنائی دی کہ وہ میرے والد کو ملزم سمجھتا ہی۔
ریجنالڈ۔ میرا بھی یہی خیال ہی۔ اچھا پھر کیا ہوا؟
نیلی۔ ہرگز نہین اُنکا اسمین کچھ تعلق نہین

ہے۔ اور یہ تمھاری زیادتی بلکہ بے رحمی ہے کہ
تم میرے سامنے اسطرح گفتگو کرتے ہو۔

ریجنالڈ۔ خیر جی۔ کیون خواہ مخواہ دماغ چاٹے
جاتی ہو۔ غرض یہ بتلاؤ کہ تمھارے والد نے
پھر کیا کہا"

نیلی۔ (ذرا غصہ سے) اُنھون نے کہا کہ کیا عجب ہے
کہ ریجنالڈ نے مارا ہو۔

ریجنالڈ۔ اچھا! تو یون کہو کہ بارٹن ٹلر بھی ذرا چل نکلے
ہین۔ اچھا اب ٹھیک ٹھیک جو کچھ گفتگو ہوئی ہو بیان کر دو

مس نیلی نے قریب قریب لفظاً لفظاً
کل وہ گفتگو بیان کر دی جو میرے اور لوہار کے
درمیان ہوئی تھی۔

ریجنالڈ۔ اچھا۔ اور جاسوس بھی میرے اوپر
شبہہ کرتا ہے یا نہین۔

نیلی۔ مین کہہ نہین سکتی۔ مگر ضرور اُسکو تم پر
شبہہ ہے۔ اب ریجنالڈ مین صرف یہ چاہتی
ہون کہ تم یہان سے کہین چلے جاؤ۔ ہائے اگر
خدانخواستہ کوئی دگرگون بات ہوئی تو مین جیتے
جی مرجاؤنگی۔ خدا کے لیے مجھے یہ تو بتلا دو کہ
تمھارا تو اس قتل مین کوئی تعلق نہین ہے
کیونکہ اُس [illegible] روپیہ کی بابت تمسے اور تمھارے
والد سے گفتگو ہوئی۔ اور یہ بھی سُنا گیا ہے
کہ کسی نے روپیہ چُرا بھی لیا ہے۔

ریجنالڈ۔ اسکے یہ معنے نہین ہوسکتے ہین کہ
مین نے ہی چُرایا ہے۔ اسکا کہین اور ذکر بھی
نہ کرنا۔ باقی رہا قتل کا معاملہ۔ اسکے نسبت مین
قسم کھا سکتا ہون کہ مجھے علم تک نہین۔ اور اس
معاملہ مین مین بالکل بےقصور ہون"

ریجنالڈ۔ اصل مین والدہ نے مجھسے کہا تھا
کہ تم مجھسے جنگل مین ملنا۔ مجھے وہان باتین کرتے
کرتے دیر ہوگئی اور والد کے آنیکا وقت قریب
آگیا۔ ہم دونون نہایت جلدی مین جدا ہوے
وہ تو مکان کی طرف گئین اور مین جنگل مین سے
ہوکر ادھر آیا اور میرا قصد تھا کہ مین ٹام فریز سے
ملتا ہوا جاؤن۔

بہر حال مین جلدی جلدی چلا آرہا تھا کہ مین
نے ایک نہایت وحشتناک قہقہہ کی آواز سُنی
اور مین اُسی وقت مین نے گھوڑے کی ٹاپون
کی آواز سُنی۔ اور معاً مجھے یہ خیال آیا کہ اب والد
آتے ہونگے۔ چونکہ مین اُنکے سامنے نہین ہونا
چاہتا تھا مین ایکطرف کو ہوگیا۔ اور پھر وہی آواز
میرے کان مین آئی۔ اب کی مرتبہ مجھے بہت ہی
خوف معلوم ہوا۔ یہانتک کہ اسوقت تک اُسکا
خیال کرنیسے میرے رونگھٹے کھڑے ہوتے ہین۔

مین بہت ہی بدحواس ہوکر بھاگا اور رستہ
مین بندوق کے چلنے کی آواز سُنائی دی۔ اور
تمھارے باغ کے قریب ہی مین نے تمھارے
والد کو اسطرف آتے دیکھا۔

مین نے ایک سکنڈ بھی کہین دم نہین لیا
کیونکہ مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جنگل مجھے کھاجائیگا

تمنے تو مجھے دیکھا ہی تھا کہ مین کس حالمین تمسے آکر ملا تھا

نیلی۔ ہان مجھے یاد ہی۔ اور اکثر تمھاری اُس حالت کا مجھے خیال آجاتا ہی۔

ریجنالڈ۔ ہان وہ ایسی ہی حالت تھی کہ اگر کہین تم بھی اُس قہقہہ کی آواز سُنتین تو یقینًا تمھارا بھی یہی حال ہوجاتا۔ بڑی مصیبت تو یہ ہی کہ ایکمرتبہ اُسی قہقہہ کی آواز گھر پر بھی سُنی گئی ہی۔

نیلی۔ میرے والد کا خیال یہ ہی کہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی نے اُنکو مارا ہی۔ لیکن جو کوئی ہو تمنچہ کمبخت نے میرے ہی باپکا استعمال کیا ہی۔

ریجنالڈ۔ اگر وہ ہنسی کی آواز نہوتی تو مین یہ سمجھتا کہ خود تمنچہ کے مالک ہی نے اپنے تمنچہ کو استعمال کیا ہی۔"

نیلی۔ مجھے پورا یقین ہی کہ وہ اس معاملہ مین بالکل بے قصور ہین۔ اور جاسوس بھی یقینًا اُنکو بے قصور سمجھتا ہی۔ اور اب وہ صرف تمکو مشتبہ سمجھتا ہی۔ اسی لیے مین نے تمھین بُلایا ہی اب تم مجھسے وعدہ کرتے جاؤ بلکہ قسم بھی کھاؤ کہ یہان سے اب تم باہر چلے جاؤ اور جبتک کہ یہ شور و شر رفع نہوجائے یہان نہ آؤ۔

ریجنالڈ۔ نہین مین ہرگز ایسا نہین کرسکتا تم ذرا سمجھو تو سہی۔ ایسا کرنا خود آپ کو ملزم بنانا ہی اب تمھین جو چاہے ہو لیکن مین نہین ہون گا۔ اگر تمھارے والد اپنا قصہ بیان کرینگے تو مین بھی اپنا بیان کرونگا۔ چونکہ اُنکا تمنچہ پکڑا گیا

اسلیے بہ نسبت میرے وہ زیادہ مخدوش حالتمین ہین"

چونکہ اس سے زیادہ سُننا مجھے فضول معلوم ہوا اسلیے مین اُلٹے پیرون پھر کر دوہ کان کے سامنے سے نکلتا ہوا مکانکی طرف چلا۔ رستہ بھر ان باتون پر غور کرتا رہا۔ اور اُس خط اور بارڈن ٹیار کے ان خیالات پر کہ اُسکی چچی کے پاس کچھ روپیہ ہی اسلیے وہ اُسے ناراض نہین کرنا چاہتا۔ سخت ہنسی آئی۔ اس سے یہ نتیجہ نکل سکتا ہی کہ حسین اور دلکش چہرون کے نیچے بھی مکر چھپ سکتے ہین۔

که ممکن بود زہر در انگبین

صدر دروازیکے قریب مین نے ایک بڈھے آدمی کو دیکھا کہ وہ ایک تھیلا لیے ہوے گھاس مین سے تتلیان پکڑتا پھرتا ہی۔ مین نے اُسیوقت سمجھ لیا کہ یہ میرا ہی آدمی ہی۔

بڈھا۔ تسلیم عرض کرتا ہون مین نے تعمیل ارشاد کردی۔ یہان سے اب تک کوئی نہین گذرا اور نہ کسی نے تتلیان پکڑنے والے بڈھے کو اسوقت تک دیکھا ہی۔ البتہ مسٹر جیفری رڈن آئے تھے اور پھر واپس چلے گئے۔"

مین۔ اچھا مگر یہ تو بتاؤ کہ کوئی شخص گاڑی مین سوار ہو کر تو نہین گیا۔

بڈھا۔ ہان۔ کوئی دو گھنٹہ گذرے ہون گے کہ کرنل جرمین گئے تھے۔

مین۔ اچھا لیکن تم ابھی یہین ٹھہرو شاید مجھے

بکنگھم سے گاڑی منگوانیکی ضرورت پڑے -
بڈھا - بہت بہتر -

مین نے شکر کیا کہ کوئی بات غیر معمولی نہین ہوئی یقیناً مس ایٹ کو یہ امید نہ تھی کہ مسن ہیرٹ کو کچھ نقصان نہ پہونچیگا - ورنہ وہ اسکو کیا اڑا دیتی

بہرحال اب ملزم کی گرفتاری مین مجھے کچھ دقت نہ تھی - کیونکہ مین کرنل جرمین ہی سے وارنٹ گرفتاری لینا زیادہ مناسب سمجھتا تھا - مگر چونکہ وہ چلے گئے تھے اسلیے اب لارڈ ولوبی ہی سے لینا مناسب سمجھا -

مجھے اس مین کچھ بھی شک نہین رہا تھا کہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی اور مسن ہیرٹ دونون ایک ہی شخص ہین - اور پہلا قتل تو یقیناً اسی کے ہاتھ سے ہوا ہی - دوسرے مین ابھی کسی قدر شبہہ ہی جو بہت جلد رفع ہو جائیگا مجھے اس بات کا البتہ افسوس تھا کہ مس ایٹ پر بھی کچھ نہ کچھ آنچ ضرور آئے گی - کیونکہ چند ہی روز مین مجھے اس سے الفت ہو گئی تھی -

غرض مین انھین خیالات مین مستغرق چلا جاتا تھا کہ سڑک سے اسطرف نکلکر مین نے دیکھا کہ آرڈن ہوس مین سے دھوان نکل رہا ہی -

چونکہ اس دھوئین کو لحظہ بہ لحظہ زیادہ ترقی ہو جاتی تھی اور کچھ شور و غل کی آواز بھی سنائی دیتی تھین جسقدر مین آگے بڑھتا گیا اسی قدر زیادہ یقین ہوتا گیا کہ آرڈن ہوس ہی مین آگ لگی ہوئی ہی - آخر مین نے دوڑنا شروع کیا اور دو ہی چار منٹ مین صحن تک پہونچگیا ہر طرف سے دھوئین کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہین اور گھر بھر مین کوئی بھی ایسی جگہ باقی نہین ہی جہان آگ نہ بھڑک رہی ہو - گھر کے کل نوکر بالکل بے دست و پا مبہوت باہر کھڑے دیکھ رہے ہین جو لوگ اندر ہین سخت متوحش اور خوف زدہ چلا رہے ہین اور باہر نکلنے کی کوشش کر رہے ہین -

باورچی - (مجھسے مخاطب ہوکر) دیکھیے حضور یہ کیسا غضب ہی -

مین - بیشک غضب ہی -

عورتین مکانکے سامنے کھڑی ہوئی نہایت حسرت سے اپنے مکان کو جلتا دیکھ رہی ہین - مسٹر جیفری اور لارڈ ولوبی پانی ڈالنے اور آگ بجھانے مین لگے ہوے ہین - لیکن کچھ بھی اثر نہین ہوتا بلکہ پانی تیل کا کام کر رہا ہی - اور شعلے بھڑکتے جا رہے ہین - میں پچیس گز کے فاصلہ پر بھی کھڑے ہونا دشوار تھا -

ماؤنٹ کھڑا ہوا آگ کو دیکھ دیکھکر اپنے ہاتھ مل رہا تھا

مین - یہ آگ کیونکر لگی -

ماؤنٹ - یہ تو خدا ہی کو معلوم ہی لیکن ایک ہی مرتبہ تین جگہ بھڑکتی ہوئی معلوم ہوئی -

مین - کس کس مقام پر -

ماؤنٹ - مسٹر آرڈن کے دفتر مین نشست کے کمرے مین - اور دوسری طرف بڑے کمرے مین

اول الذکر دونون کمرے ایک ہی طرف تھے اور بڑا کمرہ بالکل آگ اور شعلون سے بھرا ہوا تھا۔ دھوئین اور لکڑیونکے جلنے کی بدبو کے ساتھ گندھک کے جلنے کی بھی سخت بدبو آرہی تھی۔

ہرچند کہ پانی ڈالنے سے کچھ فائدہ نہوتا تھا لیکن مین بھی دوڑکر لارڈ ولوبی کے ساتھ پانی وغیرہ کے انتظام مین شریک ہوا۔

مین۔ میرے خیال مین تو یہ کسی دشمن کا کام معلوم ہوتا ہی۔

لارڈ۔ جی ہان۔ یہ تو ظاہر ہی ہی۔ گندک کی بدبو دیکھیے کسقدر آرہی ہی کہ دماغ پھٹا جاتا ہی۔

مین۔ آپنے پانیکا انجن بھی طلب فرمایا ہی یا نہین؟

لارڈ۔ ایک سوار کو تو دوڑایا ہی مگر جتنی دیر مین وہ بکیشم پہونچے گا یہان صفایا ہو جائیگا آپ غور فرمایئے کہ جس طرح دیاسلائی مین آگ لگ جاتی ہی اُسی طرح یہ مکان جلتا ہی۔

اتنے مین مسٹر ریجنالڈ دوڑتے ہوے ادھر آتے دکھائی دیے اور آتے ہی لارڈ ولوبی سے مخاطب ہوے۔

ریجنالڈ۔ ارے یہ کس بدذات نے آگ لگادی۔

لارڈ۔ کسی بدذات ہی سے جاکر پوچھ لو مجھسے کیا کہتے ہو۔

لارڈ ولوبی مارے غصے کے کانپ رہے تھے۔ اور اُن کے بشرے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ریجنالڈ کو بھی بُرا از وان سمجھتے ہین بلکہ یہ کام اُسی کا جانتے ہین۔

مسٹر جیفری۔ پانی ڈالنا تو بالکل فضول ہی ہی کچھ خاک فائدہ نہین ہوتا۔

مین۔ آپکو آگ لگنے کی کس وقت اطلاع دیگئی تھی۔

مسٹر جیفری۔ ہم کھانا کھا رہے تھے کہ لیڈی آرٹن نے دوسرے کمرے سے ماونٹ کو پکارکر کہا کہ کہین سے کپڑ گند آرہی ہی۔ دیکھو تو سہی کہ خیریت تو ہی۔ ماونٹ بہت گھبرایا ہوا آیا اور اطلاع دی کہ بڑے کمرے مین آگ لگی ہوئی ہی اور باہر سے قفل لگا ہوا ہی۔ ابھی یہ ذکر ہو ہی رہا تھا کہ ایک آواز آئی۔ اور کھڑکیون مین سے شعلے نکلنا شروع ہوے۔

چونکہ ہم لوگ چھوٹے کمرے مین بیٹھے ہوے کھانا کھارہے تھے اور یہ کمرہ اُس کمرے سے ملا ہوا بھی تھا۔ بڑی مشکل سے دروازہ توڑا گیا۔ لیکن دروازہ کھلتے ہی اُس مین سے اسقدر شعلے نکلنا شروع ہوے کہ دم بھر بھی ٹھہرا نہ گیا آخر مجبور ہوکر پھر دروازہ بند کردینا پڑا۔ اُسوقت کرسیون تک آگ پہونچ گئی تھی۔ اور کھڑکیونکی شہ ولین جل رہی تھین۔ مین نے آدمیون کو حکم دیا کہ قیمتی اسباب اُٹھالائین جہان تک ممکن ہو اُسکے نکالنے مین کوشش کرین۔ اسی اثنا مین معلوم ہوا کہ دوسرے کمرونمین بھی آگ لگ گئی ہی

اور اُنہین سے بھی شعلے نکل رہے ہین۔ تب تو ماموں صاحب (لارڈ ولوبی) نے لوگون کو پکارنا شروع کیا۔ اور اُسی وقت ہم نے پانی کا انتظام کیا۔ مگر پانی بھی اس وقت تیل کا کام کر رہا تھا۔ لیڈی آرڈن اور مس ڈول بڑی مشکل سے باہر نکل سکین۔ مگر غنیمت یہ ہوا کہ صحیح سلامت باہر نکل آئین۔

مین پہلی مرتبہ جب آگ لگی تھی اُسکو کتنا عرصہ گذرا ہوگا۔ مسٹر جیفری۔ کوئی ۵ منٹ سے زیادہ نہ گذرے ہونگے۔ جس دشمن نے یہ کام کیا ہے اُسنے ایسی ترکیب لگائی کہ ہم ایک تنکا بھی گھر کا نہ بچا سکے۔

اب آگ کے شعلے ہم تک پہونچنے لگے اور وہان کھڑے ہونا مشکل ہو گیا۔ اسی اثنا مین ہمارے کانون مین اُسی قہقہہ کی آواز معمول سے زیادہ وحشت اور دہشت کیساتھ سُنائی دی۔

مین دوسری طرف دوڑا ہوا گیا۔ مگر وہان جتنے لوگ کھڑے تھے سب خوف سے کانپ رہے تھے۔ ابھی اس طرف آگ کا زور بہت کم تھا لیکن تاہم اوپر کی منزل تک آگ پہونچ گئی تھی۔ اور اوپر والے کمرے کی کھڑکی سے یہ قہقہہ کی آواز آئی تھی۔

ماؤنٹ۔ یہ مس آرڈن کا کمرہ ہے اور جب سے وہ یہان سے گئی ہے کسی نے اُسمین قدم تک نہین رکھا۔

اسوقت ماؤنٹ کا یہ حال تھا کہ وہ خوف سے کھڑا کانپ رہا تھا۔ دانت سے دانت بج رہے تھے حتے کہ یہ چند الفاظ بڑی مشکل سے اُسکے مُنھ سے نکلے تھے۔

ابھی یہ باتین ہو رہی تھین کہ کھڑکی مین سے ایک لانبے قد کی عورت نظر آئی۔ جیسے ہی اُس نے ہماری طرف مُنھ کیا معلوم ہوا کہ وہ مس ایٹ تھی۔ اُسکے ایک ہاتھ مین پنجہ تھا۔ دوسرے خالی ہاتھ سے اپنے کپڑے سنبھالے ہوے تھی۔ دو ہی چار سکنڈ کے بعد بندوق چلنے کی آواز آئی۔ اور فوراً معلوم ہوا کہ کوئی شخص گرا۔ اب اسمین تو کوئی شک ہی نہ تھا کہ آرڈن ہوس مین ایک اور خون ہوا۔

باب بست ودوم

انتقام

مین نے دو آدمیونکو سیڑھی لینے کے لیے دوڑایا۔ اگرچہ آگ وہان تک پھیل چکی تھی جہان سیڑھی رکھی ہوئی تھی۔ اسپر بھی وہ لوگ بہت ہی جرأت کرکے اُٹھا لائے۔

سیڑھی فوراً لگائی گئی۔ اور مین نے دیکھا کہ اُس کھڑکی تک سیڑھی پہونچ گئی ہے جہان مس رایٹ کی لاش پڑی تھی۔

ماؤنٹ۔ جناب یہ امر قابل اطمینان نہین ہے۔ خدا نخواستہ آپ کہین گر نہ پڑین؟

میں - قابل اطمینان ہوتا نہو مجھے تو اُس کمرے تک پہونچنا ضرور ہی -

میں کھڑکی تک تو اُسی طرح سے پہونچ گیا مگر اُسی وقت ایک شعلہ کھڑکی سے نکلا میں اُسی سیڑھی کے پٹڑے پر بیٹھ گیا اور پھر کمرے میں جا کر مس ایٹ کو بازو پکڑ کر اُٹھا لیا - اُسکے سینے سے خون کی ندی بہ رہی تھی - اور اُسکے ہوش و حواس نہ تھے بڑی مشکل سے کھڑکی تک اُسکو لایا -

اتنے میں ایک اور شخص میرے پاس آ گیا اور اُسنے مجھسے وہ لاش لے لی - چونکہ نیچے کئی آدمی کھڑے تھے اُسکے ہاتھ سے اُن لوگوں نے لیکر نہایت آہستگی سے زمین پر رکھدی میں بھی بڑی مشکل سے نیچے تک پہونچا میرے کپڑے کئی مقام سے جل گئے تھے اور بدن بھی کہیں کہیں سے جھلس گیا تھا مگر وہ حالت اس قسم کی تھی کہ اُسوقت مجھے کچھ بھی معلوم نہوا میں دوڑ کر اُس مقام پر گیا جہان لاش رکھی تھی

میں - مجھے ایسا معلوم ہوتا ہو کہ ابھی تک اسمین دم باقی ہو -

اب خدا جانے میری آواز اُسکے کان تک پہونچی یا کیا ہوا - بہرحال اُسنے آنکھیں کھولدین اور غور سے میری طرف دیکھکر بڑی مشکل سے اُٹھی اور نہایت صاف آواز میں لفظ انتقام کہکر پھر گر پڑی اور گرتے ہی جان دیدی -

لارڈ ولوبی - ذرا دیکھنا تو یہ کون عورت ادھر چلی آرہی ہی -

مسٹر جیفری - ارے - یہ تو مسز ہرٹ ہی!

لیڈی - (نہایت مغرورانہ لہجہ میں) یہ یہان کیون آتی ہو - اسکا یہان کیا کام ہی؟

مسٹر جیفری اُس سے ملنے کے لیے آگے بڑھے - اور میں نے مسز ہرٹ کو یہ دریافت کرتے سُنا کہ سب لوگ بخیریت ہیں -

مسٹر جیفری - سوائے مس ایٹ کے اور سب خیریت سے ہیں -

یکایک اُسکی نظر مس ایٹ کی لاش پر پڑی اُسکے آنسو ٹپک پڑے اور بدحواسی سے دوڑتی ہوئی لاش کے پاس جا بیٹھی -

مسز ہرٹ - ڈانیا! ڈانیا! آہ! خدا تجھ پر رحمت کرے -

ڈانیا کا نام سُنتے ہی لیڈی آرڈن مسٹر جیفری - لارڈ ولوبی ایک دوسرے کا مُنہ دیکھنے لگے

مسز ہرٹ - یہ خون کیسا - ارے اسکو کسنے مار ڈالا؟

میں - سارکس نے ڈالا - اوپر کی منزل میں جو مسز آرڈن کا کمرہ کہلاتا ہو وہان جاکر اسنے خود اپنے تئین مار لیا - اور میں اپنی جان پر کھیل کر وہاں سے اسکی لاش اُتار لایا ہوں -

مسز ہرٹ - آہ! ڈانیا!

یہ کہکر جیسے ہی وہ منہ چومنے کے لیے جھکی وہ نیلی ہینگ اُسکی آنکھ سے گر پڑی -

مسس ہیرٹ ۔ (عینک کو جیب مین رکھکر) اب اسکی ضرورت نہین ہی آج سے یہ بھی مجھسے جدا ہوتی ہی۔

لیڈی آرڈن ۔ (نہایت غصہ مین) اب یہ بتلا کہ تو کون ہی اور یہ بدبخت عورت کون تھی

مسس ہیرٹ کو اسطرح مخاطب کیا جانا کچھ ناگوار ہوا مگر وہ کھڑی ہو کر لیڈی صاحبہ سے متوجہ ہوئی اور کہا۔

مسس ہیرٹ ۔ "یہ عورت مسٹر آرڈن کی سب سے پہلی بیوی ہی اور میری بہن ہی ۔ یہ وہ ہی بد نصیب عورت ہی جسپر مسٹر آرڈن نے ظلم توڑے تھے"

مسٹر جیفری یہ حال سنکر کانپنے لگے اور مسس ہیرٹ کا منھ تکنے لگے۔

مسس ہیرٹ ۔ مسٹر جیفری مین سچ کہتی ہون ۔ اگر اس مکان کے زبان ہوتی تو سیکڑون قصے گا لیون اور مار پیٹ کے سناتا ۔ مگر خدا ہی اس بات کو خوب جانتا ہی کہ تمھارے والد ہی نے میری بہن کو گناہ مین ڈالا اور وہی خدا کے سامنے اپنی ان حرکتون کے جوابدہ ہونگے۔

مسٹر جیفری ۔ اور کیا اسی عورت نے میری والدہ کو قتل کیا؟

مسس ہیرٹ ۔ جی ہان اسی نے قتل کیا ۔ تمھارا جی چاہے مجھے اب گرفتار کرا دو ۔ مین صاف کہتی ہون کہ مجھ سے کبھی یہ نہین ہو سکتا تھا کہ مین اسکے گلے مین پھانسی دیکھتی ۔ اس مین شک نہین کہ مجھے تمام عمر اسکا رنج رہیگا کہ اسنے ایک خون ناحق کیا ہو ۔ اور بیگناہ کو مارا ہی ۔ مگر اسکا بچانا مجھپر فرض تھا ۔ اور مین نے اسے بچایا ۔ ہر چند اسکی طبیعت مین یہ بات نہ تھی کہ وہ کسیکو ستاتی ۔ مگر وہ مجبور ہو گئی تھی۔

لارڈ وولوبی ۔ اور کیا یہ ہنسی کی آواز بھی اسی کی تھی؟

مسس ہیرٹ ۔ جی ہان ۔ اس کو فن ونٹرلاکوازم مین کمال حاصل تھا۔ *

اتنا کہنے کے بعد وہ مسٹر جیفری آرڈن کیطرف متوجہ ہوئی۔

مسس ہیرٹ ۔ مگر مجھے یہ نہین معلوم کہ آپکے والد کو کس نے مارا ۔ اور اس گھر مین کس نے آگ لگائی۔

لیڈی آرڈن ۔ اسمین کچھ بھی شک نہین کہ یہ دونون کام اسی نے کیے ہین۔

مسس ہیرٹ ۔ آگ لگنے کا تو کوئی رنج ہی نہ کرنا چاہیے ۔ جو منحوس جگہ ہو جہان انسان کے خون ہو چکے ہون ۔ جہان امیدونکے

---

* یہ ترکیب ہی جس سے بولنے والا اس طرح اپنی آواز بنا سکتا ہو کہ گویا وہ کسی دوسرے شخص کی آواز ہی اور کسی دوسرے مقام سے خواہ وہ نزدیک ہو یا دور آتی ہی۔

خون ہو چکے ہوں اُسکا جلنا ہی بہتر ہے۔
مسس ہیرٹ پھر اپنی بہن کی لاش کے
پاس جا بیٹھی۔ اور کہنے لگی رو دو ڈائیا آہ۔ خدا
تجھپر رحم کرے۔ تجھسے بڑھکر بھی شاید کوئی گنہگار
دُنیا مین نظر آئے۔

مکانکی چھت جلکر نہایت سخت آواز سے
زمین پر گر پڑی۔ اور شعلے دیوارون سے بھی
بلند اُٹھنے لگے۔ یہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا وہ
آسمان کو گواہ بنانا چاہتے ہین۔

مسس ہیرٹ۔ مسٹر میون۔ اگر آپ اجازت
دین تو لاش کو مین اپنے گھر پر لیجاؤن۔

مین۔ اگر تم چاہو تو لیجاؤ لیکن عدالتی تحقیقات
ضرور ہوگی۔ اسکا خیال رکھنا۔

مسس ہیرٹ۔ یہ بات تو خود مجھے بھی منظور ہے۔

مین۔ اگر تم اپنے یہان کوئی جگہ خالی کرادو تو
لاش کو مین خود پہونچا آؤنگا۔

مسٹر جیفری اور لارڈ ولوبی کے مشورہ
سے یہ رائے قرار پائی کہ لاش مسس ہیرٹ کے
یہان بھیجدی جائے اور لیڈی آرڈن اور مس
ڈول کرنل جرمین کے یہان چلی جائین۔

گھوڑے اور گاڑیان پہلے ہی ہٹا
دیگئی تھین۔

جو چیزین کہ جلتی آگ مین سے نکالی
گئی تھین وہ ایک جگہ پر ڈھیر کردی گئین۔
اور ماؤنٹ اُن کی محافظت کر رہا تھا اُن کی
نسبت یہ قرار پایا کہ وہ ابھی وہین رکھی رہین۔
اور ماؤنٹ اور وہ پولیس کا نسٹبل جسکو مین نے
بُلایا تھا محافظت کرین۔ بعد مین جہان مناسب
موقع ہوگا اُٹھا لیجائینگے۔

گھر کی مامائین ہوٹل مین بھیجدی گئین کہ
وہان جاکر کل خاندان کے رہنے کے لیے انتظام
کرین اور بعد مین لیڈی آرڈن اور مس ڈول بھی
ہوٹل کیطرف گئین۔

ایسے معزز خاندان کی عورتونکا ایسی حالت
مین جانا کہ بدنپر پورے کپڑے بھی نہون اور
ننگے سر اور ننگے پیر چلنا نہایت ہی دردانگیز حالت
تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس آگ سے ایک تنکا بھی
نہ بچ سکا۔ سوائے اُن دو چار چیزونکے جو مسٹر
جیفری کی ہمت سے باہر نکل آئی تھین۔

لیڈی آرڈن بیچاری اُسی نیم برہنہ حالت
مین بازار گئین اور اُسیوقت کپڑے تیار کرانے
کا حکم دیا گیا۔

لیڈی صاحبہ کے جانیکے بعد چند ہی منٹ
بعد انجن بھی آگیا لیکن گھر تو جلکر خاک ہی ہو گیا
تھا اسلیے انجن سے صرف باورچی خانہ اور
اصطبل کی حفاظت کی گئی۔

اِدھر تو پولیس کی مدد سے یہ انتظام ہو رہا تھا
اور اُدھر مسز ایسٹ (یا مسس آرڈن) کی لاش
انکی بہن کے گھر اُٹھوا کر مین اپنے ہمراہ لیگیا۔

مسس ہیرٹ۔ کیون مسٹر میون۔ آج تو

آپ یہین ٹھہرینگے نا؟

مین نے کچھ تامل کے بعد وہان رہنا منظور کر لیا۔ لیکن چونکہ مجھے مسٹر جیفر لیسے ملنا تھا اسلیے مین نے مسس ہیرٹ سے تھوڑی دیر کیلیے اجازت چاہی۔

مسس ہیرٹ ۔ بہت بہتر لیکن ابھی مجھے آپسے کچھ باتین کرتی ہین۔

مین نے تھوڑی دیر اسوقت اور ٹھہرنا بھی منظور کر لیا اور مسس ہیرٹ مجھے ایک چھوٹے سے مکلف کمرہ مین لے گئی۔

مسس ہیرٹ ۔ مین سب سے پہلے تو یہ عرض کرنا چاہتی ہون کہ آپ براہ مہربانی میری بہن کی تجہیز و تکفین تک تو مجھے آزاد رکھین اسکے بعد مین خود اپنے آپکو بالکل آپ کی سپردگی مین دے دونگی۔

مین ۔ مین آپکا مطلب نہین سمجھا۔

مسس ہیرٹ ۔ مین یہ خوب جانتی ہون کہ لیڈی آرڈن کے قاتل کو پناہ دینے کے جرم مین مین گرفتار کیجاؤنگی۔ بلکہ در اصل مین خود اپنے کو سپرد کر دونگی۔ اب جو کچھ قانوناً مجھے سزا دیجائے برداشت کرنیکے لیے مین تیار ہون۔ خواہ اسمین میری جان ہی کیون نہ جاتی رہے۔

مین ۔ نہین۔ تمھیں پچھلے جرم کی سزا سے تم اب چھ برس کے بعد بے فائدہ اندیشہ کرتی ہو۔ مین اُس مقدمہ کو خود ہی نہ چھیڑونگا بشرطیکہ کوئی خاص حکم نہ آجائے۔ اور اُسصورت مین بھی یقین ہو کہ تمھارا سزا بہت ہی کم ہوگی اور مین بچانیکی کوشش کرونگا۔

مسس ہیرٹ ۔ یہ آپکی عنایت ہو اور مین تمام عمر مشکور رہونگی۔

مین ۔ اچھا اب تم یہ بتلاؤ کہ کیا مسٹر آرڈن کی قاتلہ بھی تمھاری بہن ہی تھی۔ یہ سوال مین تمسے بحیثیت اپنے عہدہ کے نہین کرتا۔ لہذا تمھین جواب دینے نہ دینے کا اختیار ہے۔

مسس ہیرٹ ۔ مین سچ کہتی ہون کہ مجھے اس کا کچھ بھی علم نہین۔ بلکہ اُسروز تو میری بہن یہان آئی بھی نہین۔ اُسے مجھسے صرف دو ہی دفعہ ملنے کا اتفاق ہوا۔ میرے دریافت کرنے پر اُسنے بتلانے سے انکار ہی کیا۔"

مین ۔ تو تمنے پوچھا تھا؟

مسس ہیرٹ ۔ ہان مین نے دریافت کیا تھا۔ مگر وہ کہنے لگی۔ کہ تمھین اس سے کوئی بحث نہین۔ مین چپ ہو رہی لیکن اتنی بات تو ضرور ہے کہ جس کسی نے انھین مارا ہو ناحق نہین مارا ضرور کوئی نہ کوئی وجہ ہوگی۔ کیونکہ اُنکے سیکڑون دشمن تھے اور اب ہین۔ ایک روز میری بہن نے مجھسے یہ بھی کہا تھا کہ جاسوس تحقیقات کیلیے آیا ہوا ہے ہر طرح احتیاط رکھنی چاہیے مین سے یعنے پچھلے قتل کی بابت احتیاط رکھنی چاہیے۔

مسس ہیریٹ - ہان اور کیا -
مین - بھاری - ای مین مسٹر آرڈن کیطبی اُسی نے مارا ہو یا کسی اور نے -
مسس ہیریٹ - (تامل کر کے) ضرور اُسی نے مارا ہو لیکن اتنی بات ہو کہ اگر واقعی اُسی نے مارا ہو تو وہ معاملہ کو پوشیدہ کبھی نرکھیگی کچھ نہ کچھ ضرور لکھ گئی ہو گی - اور یہ بھی کہتی تھی کہ سوائے مسٹر آرڈن کے اگر کوئی اور شخص لیڈی آرڈن کے قتل کے جرم مین پکڑا گیا تو مین خود اقبال کر لونگی - اور اُسکو رہائی دلادونگی -
مین - اچھا فرض کرو کہ اگر مسٹر آرڈن ہی قاتل ٹھیرائے جاتے تو کیا تم دونون اُن کو سزا بھگتنے دیتین -
مسس ہیریٹ - اس معاملہ کی نسبت مین کچھ نہین کہہ سکتی -
مین - اچھا یہ کیا معاملہ تھا کہ تمھارے مرنے کی شہرت اُڑادی گئی تھی -
مسس ہیریٹ - (مسکرا کر) معلوم ہوتا ہو کہ آپ نے کہین ہماری پرانی خادمہ مسری برنس کو تلاش کر لیا ہو - کیونکہ یہ بھی اتفاق کی بات ہو کہ وہ اب ایک ایسے شخص کے پاس نوکر ہو جو اس مقدمہ کے واقعات سے واقف ہو - بہر حال جب مین ہندوستان سے واپس آئی ہون تو مجھے یہ معلوم ہوا کہ وہ ہمارے گھر آئی تھی اور اُسکو نوکر کی غلطی سے میرے مرنے کی خبر معلوم ہوئی تھی - حالانکہ مین نہین مری تھی بلکہ وہ مرنیوالی میری ساس تھی -
مین - یہ تمھین کیونکر معلوم ہوا کہ مسن برنس مسٹر ڈلن کے یہان رہتی ہو -
مسس ہیریٹ - میرا ایک پرانا نوکر اتفاق سے اُسکا ہمسفر ہوا اور اُسی درجہ مین بیٹھا ہوا تھا جسمین میری برنس تھی - اُسکی گفتگو سے ہمکو سب حال معلوم ہو گیا -
مین - مین آج ہی اس سے ملکر آیا ہون اور وہ ابتک تمھین مسٹر آرڈن ہی کی بیوی سمجھ رہی ہو -
مسس ہیریٹ - ہان مجھے معلوم ہو کہ اُسکا یہی خیال ہو - جب وہ مجھے آخر مرتبہ لندن مین ملی تھی تب ہی اس کی باتون سے مجھے معلوم ہو گیا تھا - لیکن اگر وہ مجھے بغیر عینک کے دیکھتی تو کبھی ایسا نہ کہتی - یہ ایک عجیب بات ہو کہ میری بہن جو مجھ سے زیادہ خوب صورت تھی مگر چیچک نکلنے کی وجہ سے بدصورت ہو گئی تھی اور جو جو میری عمر بڑھتی گئی میری صورت اُنکی سی ہوتی گئی - بس اسی وجہ سے مین کبھی مسٹر آرڈن کے سامنے نہین ہوئی - دو ایک دفعہ مین نے یہ دیکھا کہ وہ مجھپر شک بھی کرتے ہین - مگر مین چُپ چاپ اُنکے سامنے سے ہٹ گئی -
مین - خود میرا ہی یہ قصد تھا کہ مین تمکو ڈھونڈھ نکالون اور تم پر پہلے مسس آرڈن سمجھکر گرفتار کر لون اور تم پر پہلے لیڈی آرڈن کے قتل کا جرم لگاؤن اور بعد

اُسکے اس مقدمہ کی تحقیقات کرون۔ چنانچہ
یہی مین مسٹر ڈلن سے کہہ آیا تھا۔
مسز ہیرٹ۔ یہ تو مین نہایت آسانی سے
ثابت کرسکتی تھی کہ مین ڈانیا نہین ہون کیونکہ
میرے پاس مسٹر جانسن ہیرٹ سول سروس بمبئی
کے نکاح کا سرٹیفکٹ موجود ہے۔ علاوہ برین میری
بہن مسز جیمس ناٹ ہوس کے یہان نوکر رہ چکی
ہے۔ اور وہ بھی مجھے اچھی طرح پہچانتے ہین۔
فرانس سے ایک لیڈی بمبئی کو جاتی تھی
اور اُسکو ایک ہمراہی کی ضرورت تھی لہذا مین
اُسکے ساتھ ہولی اور بمبئی پہونچنے کے دو چار
مہینے بعد مسٹر ہیرٹ سے مجھ سے ملاقات ہوئی۔
اُنکی پہلی بیوی ایک لڑکی چھوڑکر مر گئی تھین
اُنھون نے مجھ سے نکاح کرلیا۔ اتفاقاً چند روز کے
بعد یہ بھی مر گئے اور مجھسے مرتے وقت یہ وصیت
کی کہ مین اس لڑکی کو انگلستان لیجاؤن چنانچہ
اب مجھے یہان آئے کوئی ۹ برس کا عرصہ ہوا۔
چونکہ میری بہن یہان نوکر ہی تھی اسلیے وہ کرسٹی برتھا
مجھے یہان لے آئی۔ مین نے بھی اُسمین یہ مصلحت
سوچی کہ اگر کبھی مسٹر آرڈن نے اُسکو پہچان لیا تو مین
اُنکی مدد بھی کرسکونگی۔ غرض اسطرح میرا یہان آنا ہوا
ہے۔ اب مجھے معلوم ہوا کہ تمھین اپنی بریت ثابت
کرنے مین کچھ بھی دقت نہ اُٹھانا پڑتی۔
مسز ہیرٹ۔ اگر آپ مجھے گرفتار بھی کرتے
تو مین کچھ بھی چون وچرا نہ کرتی اور اپنی بہن کو
انگلستان سے نکال دیتی اور پھر مین اپنی بریت
کا ثبوت دیا کرتی۔ کیا اُسکو بھی یہ بات معلوم تھی کہ
آپ مسٹر ڈلن کے پاس جاتے ہین۔
مین۔ ہان معلوم تھی۔
مسز ہیرٹ۔ (روکر) ہاے اُسکے خودکشی
کرنیکی یہی وجہ تھی۔ آہ ڈانیا۔ تو نے بے فائدہ
اپنی جان کھوئی۔
چونکہ اب اُسنے رونا دھونا شروع کردیا
تھا اور مین کسی طرح سے اُسکی تشفی نہین کرسکتا
تھا بلکہ میرے وہان بیٹھنے سے اور زیادہ رنج
ہوتا تھا۔ اسلیے مین فوراً وہانسے آرڈن ہوس کو
روانہ ہوا۔ راستہ مین مجھے مسٹر جیفری اور لارڈ
ولوبی گھوڑے پر سوار ادھر آتے ہوے ملے۔
جسوقت ان دونون نے مجھے کھڑے
ہوے دیکھا میرے پاس آکر مجھسے کرنل جرمین
کے یہان چلنے کو کہا لیکن مین نے یہ عذر کیا
کہ مجھے ابھی پھر مسز ہیرٹ کے یہان جانا ہے
اُنکے بیان سے معلوم ہوا کہ کرنل جرمین نے
سب لوگونکو اپنے یہان بلایا ہے۔
بہرحال مین دو چار باتین کرکے اُنسے
رخصت ہوا اور جس جگہ مسٹر آرڈن قتل ہوے
تھے وہان پہونچا۔ گو اس واردات کو ابھی ایک ہی
ہفتہ گذرا تھا لیکن مجھے ایسا معلوم ہوتا کہ کئی
سال گذر گئے۔ اس سے چند گھنٹہ پیشتر مین
اپنے دلمین یقین کرکے کہتا تھا کہ اب تو مین نے

قاتل کو گرفتار کر لیا ہو مگر اب جو دیکھتا ہون تو ہنوز روز اول کا مضمون ہی۔ گو یہ فرض کیا جا سکتا تھا کہ مس رابیٹ ہی نے انھین قتل کیا۔ مگر کوئی شہادت ایسی نہ تھی کہ جس سے اُسکا قتل کرنا ثابت ہو سکے۔ علاوہ اسکے لوہار پر شبہہ ہو گیا تھا اُسکی صفائی بھی ابتک نہین ہوئی تھی۔ الغرض میری اسوقت کی حالت عجب کشمکش کی تھی۔

باب بست وسوم

افشاء راز

دوسرے روز صبح کے ۹ بجے مین مس بیرٹ کے مکان سے آرہا تھا کہ دور سے گھوڑے کے ٹاپونکی آواز میرے کانمین آئی۔ غور سے دیکھنے سے مجھے معلوم ہوا کہ کرنل جرمین گھوڑے کو پویا کیے چلے آرہے ہین۔ اور مجھے دور ہی سے ٹھہر جانیکا اشارہ کیا۔

کرنل۔ مین آپ سے ملنے ہی کو آرہا تھا ایک ضروری کام ہی۔ آپ کے نزدیک یہان کوئی ایسا بھی ہو کہ میرا گھوڑا تھام لے۔ تاکہ ہم اور آپ باتین کرتے ہوے چلین۔

مین نے فوراً ماؤنٹ کو آواز دی اور اُسنے دوڑ کر گھوڑا پکڑ لیا۔ اور مین اور کرنل باتین کرتے ہوے آگے بڑھے۔

کرنل۔ (ایک بھاری لفافہ مجھے دے کر) دیکھیے آج صبح کی ڈاک مین مجھے یہ ملا ہی اسے کھولکر پڑھیے لفافہ مین کئی تختے کاغذ کے تھے مین نے اُنکو نکالا۔ اسمین حسب مفصلۂ ذیل ایک بیان لکھا ہوا تھا۔

آرڈن ہوس
۶۔ جون ۱۸۹۱ء

مین ڈاینا لوکس زوجہ مطلقہ مسٹر اوبرٹ آرڈن الحال مشہور بہ مشار لٹ رابیٹ باقرار صالح اپنا بیان قلمبند کرتی ہون مین یہ جانتی ہون کہ اب سے چند گھنٹہ بعد میری روح خالق الارواح کے حضور حاضر ہو گی لہذا مین جو کچھ لکھونگی سچ ہی لکھونگی۔ اور اسوقت میرے ہوش وحواس سب طرح سے درست ہین۔

اس بیان کے قلمبند کرنیکی خاص وجہ یہ ہو کہ مین یہ نہین چاہتی کہ میرے افعال کی سزا کوئی دوسرا بیگناہ بھگتے۔ مین قسم کھاتی ہون کہ اگر ان جرائم کی بابت جو مین نے عمداً کیے ہین کوئی اور شخص گرفتار ہوتا تو مین اُسکو چھڑا دیتی اور خود اقبال کر لیتی۔

یہ لفافہ مین کرنل جرمین کے پاس اس خیال سے بھیجتی ہون کہ وہ ایک باانصاف اور بامروت آدمی ہی اور بہت زمانے سے وہ مجھسے واقف ہی۔

اس لحاظ سے کہ یہ اچھی طرح سمجھ مین آجائے یہ مناسب معلوم ہوتا ہو کہ مین اپنا حال اُس

زمانے سے شروع کرون کہ جب مسٹر آرڈن میری اصلیت پر خاک ڈالنے کی کوشش کرتے تھے۔ کسی مقام پر تو اُنھون نے مجھے بازاری عورت بیان کیا ہو اور کہین ایک معمولی گاین بیان کیا اور کسی جگہ گلفروش کی لڑکی بیان کیا اسکے علاوہ اور سیکڑون طرح کے مزخرفات میری نسبت بکے گئے ہین۔ لیکن میرا فرض ہو کہ مین واجبی اور سچی بات ظاہر کردون تاکہ دُنیا کو معلوم ہو جائے کہ مین کون ہون۔ ہرچند کہ ہم دونون اُسوقت تک قبر و نمین سوتے ہونگے۔ مگر اس کارروائی سے ہماری میٹھی نیند مین خلل نہ آئے گا اور دُنیا مین ڈھنڈورا پٹ جائیگا۔

میری بہن ازابل کو اور مجھے ڈاکٹر ڈکسن اور انکی بیوی نے پرورش کیا تھا اُنکی بیوی میری خالہ ہوتی تھین۔ اور میری والدہ سے عمر مین بہت بڑی تھین اُنھون نے ہمسے بیان کیا تھا کہ تمھارے والدین مرچکے ہین۔ اور ہم دونونکو بھی اسی بات کا یقین تھا اور ہو جب مین سترہ برس کی ہوئی تو ڈاکٹر ڈکسن اور مجھسے اس بنا پر تکرار ہوئی کہ وہ یہ چاہتے تھے کہ مین اُن کے اکلوتے بیٹے رچرڈ سے شادی کرلون مگر مین نے اس امر سے صاف انکار کیا اور اسی وجہ سے مجبور ہو کر مین نے وہ گھر چھوڑا۔ اور مجھے ایک جگہ نوکری کرنا پڑی۔ اتفاقاً یہان مسٹر آرڈن سے میری ملاقات ہوئی اور چند ہی روز مین اُنھون نے مجھپر یہ امر ظاہر کردیا کہ وہ مجھے چاہتے ہین۔ ہان یہ مین ضرور پکار کے کہتی ہون کہ اُسوقت مجھے بھی اُنسے بیحد محبت تھی اور اُسی محبت نے مجھے خراب کیا کیونکہ جیسے ہی اُنھون نے میرے ساتھ شادی کی خواہش کی مین نے فوراً منظور کرلیا کچھ اسوجہ سے نہین کہ وہ ایک امیر آدمی تھے بلکہ صرف اپنی محبت کی پیاس بجھانیکی غرض سے کیا۔

میرے منظور کرلینے کے بعد وہ ڈاکٹر ڈکسن کے پاس گئے اور اُن سے اس کا ذکر کرکے مجھ سے نوکری چھوڑ دینے کے لیے کہا۔ اور یہ بھی مجھسے خواہش کی کہ مین اپنے آقاؤن سے اپنے شوہر کا نام نہ بتاؤن۔ ہرچند کہ اُنکی یہ خواہش مجھے ایک عجیب وغریب معلوم ہوئی لیکن مین نے اسکو بھی تسلیم کرلیا۔

اسکے بعد مین نے اُنکی نظرین پھری دیکھین۔ ہرچند کہ مجھے یہ ٹھیک طور سے نہ معلوم ہوا کہ کیون پھرین۔ کسواسطے کہ اُنکو تو خود شادی ہوجانیکی جلدی تھی اور واقعی مجھے بھی اُنکی طرف سے اضطراب معلوم ہوتا تھا۔ بہرحال اسمین کوئی نہ کوئی بات ضرور تھی۔

غرض شادی کی تاریخ آگئی اور مین نے اپنی نوکری سے استعفا بھی دیدیا۔ ڈاکٹر ڈکسن اور اُنکی بیوی ہماری شادی مین شریک ہونیکے لیے لندن تک آئے لیکن میری بہن اور اپنے لڑکے کو اپنے ہمراہ نہین لائے

کیونکہ مکانکا تنہا چھوڑنا وہ مناسب نہین سمجھتے تھے۔
شادی مین صرف مین، مسٹر آرڈن، ڈاکٹر
ڈکسن اور انکی بیوی تھین۔ باقی اور کوئی دوسرا
نہ تھا۔ غرض ہمنے ہنی مون کے لیے یورپ کا سفر کیا
اور یہ مہینہ نہایت خوشی اور راحت مین کٹا۔
اسکے بعد ہم آرڈن ہوس مین آگئے۔ یہان آکر مین نے
اپنی بہن ازابل کو بلانا چاہا لیکن مسٹر آرڈن نے
نہایت سختی کے ساتھ میرے اس ارادے کی
مخالفت کی اور ہرگز مجھے بلانیکی اجازت ندی
مجھے انکی اس مخالفت سے رنج ہوا اور مین نے اپنے
دلمین عہد کر لیا کہ مین اپنی بہن کو ضرور یہان
بلاکر رکھونگی۔ ہرچند کہ مین نے اپنے شوہر سے
یہ بھی کہا کہ گو ہم غریب ہین مگر شرافت مین ہماری
کوئی شک نہین ہے اور یہی حال تمھارے خاندان کا ہے
کہ یہ جو کچھ عروج ہے سب تمھارے والد کا پیدا کیا
ہوا ہے۔ مین نے انسے یہ بھی بیان کیا کہ آخر
شادیکا ہونا کبتک چھپایا جائیگا۔ مجھے ان باتون سے
شرم معلوم ہوتی ہے اسلیے اسکو ظاہر کیے دیتی ہون
دنیا خود بتلا دے گی کہ مین کون ہون اور کیسی ہون
کیونکہ اگر مجھ مین کوئی قصور ہے تو صرف اسی قدر
ہے کہ میرے والدین متمول نہ تھے۔

مین یہ بات کبھی نہین بھول سکتی کہ جو مسٹر
آرڈن نے نہایت حقارت سے مجھسے کہی کہ
وہ مین اپنی شادی کے معاملہ کو اس واسطے
پوشیدہ رکھنا چاہتا ہون کہ تمھارے والدین
بیعزت اور کم قوم تھے۔"

یہ سنکر مجھے سخت غصہ معلوم ہوا اور مین نے
انسے کہا کہ آپ ذرا اصاف طور پر اس بات کو
بیان کیجیے کہ مین ابتک اچھی طرح نہ سمجھی۔

مسٹر آرڈن نے اسکے جواب مین کہا کہ
اگر تم اچھی طرح نہین سمجھین تو اب سمجھ لو کہ تم اور تمھاری
بہن تمھیں مانک ہوس کی مجہول النسل بیٹیان
ہو۔ اسلیے مین نے یہ عہد کر لیا ہے کہ تمھارے
خاندان کا کوئی شخص میرے مکانمین نہ آنے
پاوے۔ میرے نزدیک تمھارے خاندان اور
تمھاری پچھلی زندگی پر پردہ پڑا رہنا ہی مناسب
ہے۔ کیونکہ مین اس پردہ کو فاش کرنا گوارا نہین
کر سکتا کیونکہ دنیا کے لوگ یہ کہینگے کہ آرڈن ہوس
کے آیندہ مالک کی ماں صحیح النسب نہ تھی۔

یہ سنکر مین نے غصہ کیحالت مین جو جو کہا
وہ تو مجھے یاد نہین مگر اتنا ضرور مجھے یاد ہے کہ مین نے
انسے کہا تھا کہ میری ہی اولاد اس خاندانکی مالک
ہوگی۔ مین خود اسکا انتظام کرلونگی۔ مین نے انسے
یہ بھی دریافت کیا کہ جب تمھارے مزاج کا یہ حال تھا
اور تم میری خاندانی حالت سے بھی واقف تھے تو پھر
کسواسطے تمنے مجھسے شادی کی۔

مسٹر آرڈن نے اسکے جواب مین کہا کہ مجھے
محبت نے مجبور کر دیا۔ اور ڈاکٹر ڈکسن نے خیرخواہانہ
طور پر تمھارا سب حال بیان کرکے مجھے یہ رائے
دی تھی کہ مین آیندہ تمھارے خاندانکے کسی آدمی

کو اپنے گھر مین نہ آنے دون"

مین نے اسی غصہ کی حالت مین اُنسے کہا کہ دو اُنکا یہ کہنا تو کوئی تعجب کی بات نہین ہے کس واسطے کہ جب مین نے اُنکے بیٹے سے شادی کرنا منظور نہین کیا تو وہ جو چاہین جھوٹا الزام لگا دین یہ کہکر مین نے مسٹر آرڈن سے پھر کہا کہ اب مین اپنی بہن ازابل کو بلانے کے لیے خط لکھتی ہون۔

اسکے جواب مین اُنھون نے کہا کہ خط لکھنے سے کوئی فائدہ نہوگا کیونکہ مین نے یہ انتظام کر لیا ہے کہ تمھارے تمام خطوط جلا ڈالے جائین۔ اور جو خط باہر سے تمھارے نام آئین وہ تم تک نہ پہونچنے پائین

بس اُسیوقت سے میرے دلمین عداوت کی آگ روشن ہوگئی اور اُسوقت کی گفتگو کا ہر ہر لفظ میرے دل پر منقش ہوگیا۔ اور مین نے اُسیوقت سے عہد کر لیا کہ بغیر انتقام لیے نہ چھوڑونگی۔

چند روز کے بعد کپتان نیو کومب اپنی چچا سے ملنے کے لیے آئے۔ چونکہ مسٹر آرڈن اور کپتان موصوف سے پہلے کا راہ و رسم تھا اسلیے وہ میرے یہان آنے لگے۔ اور اکثر مین بھی اُنکے یہان جانے لگی۔ اُنکا مکان آرڈن ہوس سے تین میل کے فاصلے پر تھا۔ اور ہماری آمد و رفت خوب بڑھ گئی۔

چونکہ کپتان نیو کومب مجھپر زیادہ توجہ کرنے لگے تھے اسوجہ سے مسٹر آرڈن کا رشک و حسد بڑھنے لگا۔ ہرچند کہ میری طبیعت کو اُنسے کسی قسم کا لگاؤ نہ تھا بلکہ مین نے دانستہ انکو رشک و جلن مین ڈالا تھا۔ اور اُنسے زیادہ متوجہ رہتی تھی تاکہ مین اپنے شوہر کو اپنی بہن کے نہ آنے دینے پر پوری سزا دون۔ آخر نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی ایسا دن نہوتا تھا کہ میرے اور مسٹر آرڈن کے درمیان تکرار نہوتی ہو۔ آخر مین مجھے یہ بھی خیال آیا کہ مین نے خود بھی بہت زیادتی کی ہے۔ مجھے ایسا کرنا مناسب نہ تھا۔ یہ خیال کر کے مین نے کپتان نیو کومب کو روکنا چاہا۔ چونکہ اُنکو مجھ سے عشق تھا اسلیے وہ کب روکنے سے رُکتا تھا۔

ایک روز میرے شوہر نے کہا کہ مین نے ایک بد اصل سے شادی کرنے مین بڑی غلطی کی۔ یہ ممکن نہین کہ تجھسے خطا نہو مجھے تیرے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرنا چاہیے تھا جیسا کہ سر جمیس نے تیری مان کے ساتھ کیا۔

اُسوقت سے میرے دل مین اور زیادہ نفرت پیدا ہوگئی۔ لیکن مین اُسوقت تک چپ رہی تھی۔ آخر مین نے سزا دینے کی دل مین ٹھان لی اور جو کچھ ہوا وہ آپ نے دیکھ ہی لیا۔

ایکروز اتفاق سے کپتان نیو کومب جنگل مین مجھسے ملے اور اُنھون نے بمنت مجھسے کہا کہ مین اپنا گھر چھوڑ کر اُنکے ہمراہ چلی چلون۔ ہنوز یہ باتین ختم نہونے پائی تھین کہ یکایک مسٹر آرڈن وہان آ گئے۔ اور اُن دونونکے آپسمین گالی گلوج ہونے لگی۔ اور یہانتک نوبت پہونچی کہ خوب مار پیٹ ہونے

میں ایماناً کہتی ہون کہ اُسوقت تک میرے دلمین کپتان نیوکومب کی محبت ایک ذرہ کے برابر بھی نہ تھی۔ اور نہ میرا قصد تھا کہ مین اپنے شوہر کو چھوڑکر کہین اور چلی جاؤن۔

مسٹر آرڈن نے میرا ہاتھ پکڑا اور جنگل سے گھر تک مجھے گھسیٹتے ہوے لائے۔ اور یہان آکر مجھے سیکڑون فحش گالیان دین اور ہزارون طرح کے جھوٹے الزام لگائے۔ یہ ساری باتین اُنھون نے اسطرح پکار پکار کر کہین کہ تمام گھر کے نوکرون نے سُنین۔ اور میرے خیال مین اس سے بڑھکر اور کوئی ذلت نہین ہوسکتی۔ آخر اُنھون نے اُسیوقت حکم دیا کہ مین اُنکے گھر سے نکلجاؤن۔

بہرحال جو جو باتین اُنھون نے مجھے کہین اُسکا اعادہ کرنا خود اپنے کو اور زیادہ شرمندہ کرنا ہے۔ الغرض اس سے اتنا فائدہ تو ضرور ہوا کہ جو کچھ مجھے کرنا چاہیے تھا مین نے اُسی وقت سوچ لیا اور رات کو کپتان نیوکومب (جسکے ساتھ اسوقت تک میرے تعلقات دوستانہ تھے) کے ساتھ بکنگھم روانہ ہوگئی میری نیت ہرگز ایسا کرنیکی نہ تھی اگر اسکے بانی مبانی خود میرے شوہر نہوتے۔ میرے تمام افعال اور گناہونکے جوابدہ اور مواخذہ دار وہی ہین۔

مسٹر آرڈن نے انفساخ نکاح کی درخواست دی اور کپتان نیوکومب نے فوراً ہی نکاح کرنیکا وعدہ کر لیا۔ اور ہمارے آپسمین یہ قرار پایا کہ جب تک کپتان کے چچا زندہ رہین ہم وطن نہ جائین اُسکے مرنے کے بعد وہ ریاست چونکہ کپتان کی طرف منتقل ہونیوالی تھی اس لیے ہمین اختیار حاصل تھا میرے دلمین رئیسہ بننے کی عجیب عجیب اُمنگین پیدا ہوتی تھین۔ مگر افسوس وہ اُمنگین مایوسی کی سنگلاخ چٹانونسے ٹکرائین اور چورچور ہوگئین کیونکہ جیسے ہی عدالت نے مجھے آزاد کیا کپتان کو بخار آیا اور چل بسا۔

اسکی موت بالکل مرگ مفاجات تھی مگر باوجود اسکے اُسنے مجھے فراموش نہ کیا بلکہ جو اُسکی جائداد اُسکے پاس تھی وہ سب میرے نام وصیت کر کے مرا۔ ہر چند کہ متروکہ بہت ہی تھوڑا تھا کیونکہ کپتان کو خرچ اُسکا چچا ہی دیا کرتا تھا مگر پھر بھی کئی سو پونڈ میرے قبضے مین آگئے۔

کپتان نیوکومب کے رشتہ دارون نے میری کچھ قدر نہ کی اسلیے مین نے بھی ایسی حالت مین وہان ٹھہرنا ذلت سمجھا۔ تجہیز و تکفین کے ہی بعد مین وہانسے چل کھڑی ہوئی اور فرانس اور جرمنی اور ہالینڈ وغیرہ مین سیر کرتی رہی۔

چند روز کے بعد مین نے سُنا کہ مسٹر آرڈن نے شادی کر لی ہے۔ یہ خبر سُنکر میرا بغض و حسد پھر تازہ ہوگیا اور مین نے ادھر آنیکا پھر قصد کیا اس مرتبہ میری عداوت کچھ مسٹر آرڈن کے ساتھ نہ تھی بلکہ اُسکی شریف اور شریف النسل بیوی کیساتھ تھی

کچھ روز کے بعد مین اٹلی مین آگئی اور ایک سرائے مین قیام کیا۔ اتفاقاً مالک سرائے کی بھتیجی کا انتقال ہوا۔ میرے دل مین ایک شرارت کا خیال آیا اور مین نے سرائے والی کو اپنا ہمراز بنالیا اور یہ ترکیب نکالی کہ وہ لڑکی میرے نام سے دفن کی گئی اور قبر پر بھی میرا ہی نام کندہ کیا گیا۔ حالانکہ اس کارروائی مین میرا بہت کچھ روپیہ خرچ ہوا۔ مگر یہ میری ترکیب خوب چل گئی۔

تجہیز و تکفین کے بعد مین جہاز مین سوار ہو کر شہر اٹلی چلی گئی اور وہان لوگون نے یہ مشہور کر دیا کہ وہ لڑکی (متوفیہ) پیرس مین کہین نوکر ہو گئی ہے۔

مین بہت دنون تک شہر اٹلی مین ہی اور مین نے اپنی آنکھ سے اخبارون مین دیکھ لیا کہ میرے مرنے کی خبر خوب مشہور ہو چکی ہے۔

اب مین نے قصد کیا کہ ۳۰ مئی تک مین آرڈن ہوس پہونچ جاؤن۔ اور وہان جاکر اپنا کام کرون کس واسطے کہ یہی دن میرے نکاح کا تھا۔ مین اسی تاریخ کو اپنے مطلب کے موافق زیادہ مناسب سمجھی اور ۲۹۔ مئی کو آرڈن ہوس پہونچ گئی اور مسٹر کوپل کے یہان ٹھہری۔

اس امر کا ظاہر کرنا بھی نہایت ضروری ہے کہ لیڈی آرڈن کے قتل مین مسٹر کوپل کی کوئی شرکت یا سازش نہ تھی حتیٰ کہ انکو اسکا علم بھی نہین۔ اگر وہ قصوروار ہین تو صرف اسقدر کہ انھون نے اپنے سابقہ معرفت کا خیال کر کے مجھے ٹھہرا لیا۔

۳۰۔ مئی ۱۸۶۷ء کو مین نے لیڈی آرڈن کے گولی ماردی۔ وہ ڈرائنگ روم کی کھڑکی مین بیٹھی ہوئی تھین۔ مین نے مہندی کی ٹٹی مین چھپکر انکو اپنا نشانہ بنایا اور وہان سے چلدی۔

اگر اس قتل کے جرم مین مسٹر آرڈن گرفتار ہوتے تو مین انکو بے شک سزا بھگتنے دیتی لیکن اگر کوئی دوسرا پھنستا تو مین خود اقبال کر لیتی اور اسکو بچاتی۔

بہر حال مین وہان سے بخط مستقیم مسٹر ڈکسن کے یہان پہونچی۔ کیونکہ مجھے یقین تھا کہ میری بہن مجھے چھپانے مین پوری کوشش کرے گی۔ اور اس کا شوہر بھی اسکی مدد کریگا۔ چونکہ مین یہان پہونچتے ہی بیمار ہو گئی اور میرے چیچک نکل آئی۔ میری خالہ اور میری بہن نے میری خدمت کی اور ڈاکٹر ڈکسن کے علاج سے مین تندرست ہو گئی اس بیماری سے میری صورت اسقدر بدل گئی تھی کہ مجھے کبھی کوئی نہین پہچان سکتا تھا۔ اور اب مجھے جاسوسون کا بھی کچھ خوف نہ تھا۔ میرے چہرے پر چیچک کے داغ ہی کچھ گہرے نہین پڑے تھے بلکہ میرا منھ کچھ چپٹا اور بھاری بھاری ہو گیا تھا۔ اور بال بھی کچھ بھورے ہو گئے تھے۔ یہ سب شاید اسوجہ سے ہوا ہو کہ چیچک بہت نکلی تھی۔

ہون۔ بلکہ وہ مجھے اسوقت تک مس ایٹ ہی سمجھتے رہے
مسٹر جیفری کے شریفانہ چال چلن اور
اُنکی نیک نیتی کی وجہ سے مجھے اُن کے ساتھ
مادرانہ محبت ہوگئی۔ حالانکہ وہ میری سوت
کا بیٹا ہی۔ مگر مجھے محض اُنکی نیکی اور سعادتمندی
کیوجہ سے اُن پر شفقیق ہونا پڑا۔ مجھے اسبات
کا مدت العمر سخت رنج رہا اور اسوقت تک ہی
کہ مین نے کیون مسٹر جیفری کی والدہ کو بیگناہ
قتل کیا۔ مگر چونکہ مجھے جو کرنا تھا وہ کرچکی اور اب
اُسکا کچھ علاج بھی نہین ہوسکتا ہی اسلیے
میری خداوند کریم سے یہ دعا ہی کہ وہ اُسکو
بخشے اور میرا یہ گناہ معاف کرے۔ حالانکہ
اس گناہ کا مواخذہ بھی مسٹر آرڈن یعنے
میرے شوہر ہی سے ہوگا۔

موجودہ لیڈی آرڈن سے بھی مین کچھ
خوش نہ تھی لیکن مین نے اُنکو اسواسطے
چھوڑدیا کہ اگر مین اُنھین بھی اڑادونگی تو
مسٹر آرڈن نہایت ہی درجہ خوش ہوجائینگے
کیونکہ وہ ان لیڈی صاحبہ سے ہمیشہ ناراض
رہا کرتے تھے۔ اور یہ لیڈی صاحبہ بھی خود
ایسی حضرت ہین کہ اپنے شوہر کی ایک رتی بھر
پروا نہین کرتی ہین۔ حالانکہ مسٹر آرڈن ان کو
ہمیشہ سخت سُست کہا کرتے تھے مگر انھین
اپنے کام سے کام تھا۔

مین ہرسال اپنے نکاح کی تاریخ کو ارادہ
کرتی تھی کہ مسٹر آرڈن کو مارڈالون لیکن مین نے زمانہ
گذرنے دیا اور ہمیشہ اپنے قہقہون کی آواز مین
اُس تاریخ کو سُنادیا کرتی تھی تاکہ مسٹر آرڈن
ڈرتے رہین۔ اسکا اثر واقعی ٹھیک بھی پڑا۔
کیونکہ وہ ہمیشہ اسی خوف مین گھلے جاتے تھے۔

اب میرا بیان اُس واردات کے زمانہ تک پہنچگیا
ہی اور مین اسکو ذرا تفصیل کیساتھ بیان کرونگی۔
وہ یہ بات ممکن تھی کہ مسٹر آرڈن اس سال
بھی بچ جاتے مگر اصل بانی اس قتل کی لیڈی
آرڈن ہوئین۔"

جسوقت لیڈی آرڈن کو یہ حال معلوم
ہوا کہ مسٹر جیفری مس روتھ بیرٹ سے شادی
کرنے والے ہین اُنھون نے فوراً اپنے شوہر سے
جاکر سب حال بیان کردیا اور اسمین
یہ مصلحت سوچی کہ اس کارروائی سے مسٹر آرڈن
اور مسٹر جیفری کے درمیان جھگڑا پیدا ہوجائیگا
اور میرا بیٹا ورثہ پاجائیگا۔

یہ حال میری بہن نے مجھ سے بیان کیا کہ
مس روتھ کہتی تھی کہ مسٹر جیفری پر بہت ہی بُرا
وقت پڑا ہی۔ کیونکہ یا تو اُن کو میرے ساتھ
شادی کرنیکا خیال چھوڑنا پڑیگا یا محروم الارث
کردیے جائینگے۔ یہ حال سُن کر مجھے اسی وقت
یقین آگیا کہ اب روبرٹ آرڈن کے بُرے دن
آگئے کیونکہ جب اُسنے مجھے خراب کیا اور گناہون
مین پھنسایا تو اب وہ کبتک مجھسے بچ سکتا تھا

اسکے علاوہ جب خود مجھ کمبخت نے مسٹر جیفری کی والدہ کو قتل کیا ہو تو مین اب یہ کسی طرح نہین گوارا کر سکتی تھی کہ وہ میری آنکھوں کے سامنے محروم الارث بھی کیے جائین۔ پس کس لیے وہ شخص نہ قتل کر ڈالا جائے جس نے مجھے تباہ کیا اور اب دو بندگان خدا کی خرابی کا باعث ہوا چاہتا ہی۔ اور کیون نہ وہ اس سے قبل ہی ناپید کر دیا جائے کہ وہ اپنا وصیت نامہ تبدیل کر سکے۔

اتفاقاً یہ دن بھی ۳۰ ہی مئی تھا کہ مین نے اپنا وہی پستول اُٹھایا جسکو اب چوبیس سال گذرے کہ مین استعمال کر چکی تھی۔ اور جنگل کیطرف چلی۔

پستول کو مین اپنے کپڑوں مین چھپا کر گھر سے نکلی۔ لاج کے قریب پہونچنے سے پہلے ہی مین دیوار پر سے دوسری طرف اُتر گئی اور پھر جنگل ہی جنگل ہو کر اُس مقام پر پہونچی جہان کہ دیوار نیچی ہی۔ اس مقام سے گذر کر مین اس جگہ پہونچی جہان پر آپ نے دیکھا ہو گا کہ دیوار ایک مقام پر گری ہوئی ہی اور ایک بڑا روزن ہو گیا ہی۔

اب اس مقام سے ہو کر مین پھر جنگل کیطرف گئی اور لمبی لمبی گھاس اور بڑے بڑے درختون کے نیچے جا کر چھپ رہی اور مسٹر آرڈن کے آنیکا انتظار کرنے لگی۔

اسوقت نہ میرے دل مین رحم تھا نہ انسانی ہمدردی کا خیال۔ کس واسطے کہ مین اسوقت اُس شخص کے خون کی پیاسی تھی جسنے میری عمر تو خراب ہی کی تھی اب دو اور آدمیونکو برباد کرنیوالا ہی۔

تھوڑی دیر بعد گھانس پر کسی شخص کے چلنے اور لکڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز آئی اور مین نے مارٹن ٹیلر لوہار کو دیکھا کہ وہ آہستہ آہستہ اِدھر کو آرہا ہی اور آتے ہی دیوار کے پیچھے چھپکر بیٹھ گیا اور پستول نکالکر اُسکا گھوڑا چڑھایا۔

اب میرے دلمین معاً یہ خیال گذرا کہ یہ شخص مُفت مین میرے شکار مین شریک ہوتا ہی اور اس حساب سے گویا مین انتقام ہی نہین لے سکتی۔ قطع نظر اسکے مارٹن ٹیلر کو مسٹر آرڈن سے دشمنی کی اتنی قومی وجہ نہین ہی کہ جتنی مجھے ہی۔

مین نے ایک قہقہے کی آواز لگائی جو اُسکو بالکل اپنے سر پر سُنائی دی۔ اس سے وہ کچھ ڈرا اور پستول اُسکے ہاتھ سے گر پڑا۔ لیکن پھر اُسنے ہمت کی اور سنبھل بیٹھا۔ اس مرتبہ پھر مین نے قہقہہ کی آواز اسطرح پر لگائی کہ گویا کوئی اسکے سامنے کھڑا ہنس رہا ہی اور یہ آواز پہلی آواز سے زیادہ خوفناک تھی۔ اب بہ اس آواز کے سنتے ہی مارٹن ٹیلر سے نہ بیٹھا گیا اور وہ بھاگتا ہوا نظر آیا۔

جب وہ چلا گیا تو مین آگے کھسکی اور اُسکا

اور پھنسیان بہت بڑی بڑی تھین۔

میرے اچھے ہونیکے بعد میری خالہ نے کہا کہ وہ مس ہانگ ہوس سے ہمنے سب حال بیان کیا تھا اُنھون نے اپنے بھائی سر جیمس سے کہا۔ وہ چاہتے ہین کہ تم اُنکے یہان نوکری کرلو چنانچہ سر جیمس نے خود بذریعہ تحریر کے مجھسے خواہش کی اور یہ بھی ظاہر کیا کہ اُنکے یہان نوکری کر لینے سے گرفتار ہونیکا اندیشہ بھی کم ہوگا لیکن مجھے ابھی اس مین تامل رہا۔ ابھی مین اسی کے غور مین تھی کہ اُنکی دوسری تحریر بھی پہونچی جسمین اُنھون نے مجھسے تمام قصورات اور نقصانات کی معافی چاہی ہی جو اُنکی وجہ سے ہم دونون بہنون اور ہماری والدہ کو پہونچے

اس خط کو پڑھکر مین نے اُنکے یہان جانیکا قصد کر لیا اور نوکر ہوگئی۔ وہ میرے ساتھ ایسی عنایت سے پیش آتے تھے کہ بہت کم لوگونکو یہ معلوم تھا کہ مین اُنکی نوکر ہون بلکہ سب یہی سمجھتے تھے کہ مین اُنکی بیٹی ہون اور درحقیقت اُن کا برتاؤ تھا بھی ایسا ہی۔ چونکہ مجھے یہان فرصت بہت رہتی تھی اس لیے مین نے شوقیہ ونٹرلیوکوازم کی مشق شروع کی اور اسمین کمال حاصل کر لیا۔

اسکے بعد مجھے پھر ایک مرتبہ اُس مقام کے دیکھنے کی خواہش پیدا ہوئی جس مین میری عمر کا کچھ حصہ گذرا تھا اور جو جگہ گویا میری بدقسمتی کے پیدا ہونیکا مقام تھی۔ چنانچہ مین ایکروز آرڈن ہوس پہونچی اور درختونمین چھپ کر مسٹر آرڈن کو اپنے وحشتناک قہقہہ سے ڈرایا۔

اس سے پہلے مین اُنپر یہ ظاہر کر چکی تھی کہ مین زندہ ہون۔ اور ابھی مجھے اور بھی انتقام لینا ہی چونکہ مین یہ بخوبی جانتی تھی کہ وہ مجھے تلاش نہین کر سکتے ہین اسلیے اس اظہار سے مجھے کچھ خوف بھی نہ تھا۔ اور حقیقت امر تو یہ ہی کہ وہ مغرور بھی اس قدر تھا کہ اُسنے اسکی کچھ بھی پروا نکی کہ کوئی میرا کچھ کر بھی سکتا ہی۔

باب بست و چہارم

مطلع صاف ہوگیا

دس سال سے کچھ زیادہ عرصہ گذرا ہوگا کہ سر جیمس کا انتقال ہوگیا اور اُن کا بھتیجا اُن کا وارث ہوا۔ وہ چونکہ ہندوستان جانے والے تھے اسلیے اب اُنھین نوکرون کی بھی ضرورت نہین رہی۔ اُنکا ایک خدمتگار اور ایک باورچی مدت سے نکاح کرنا چاہتے تھے اسلیے مین نے اُن دونون کی سفارش کی چنانچہ وہ رہگئے۔

چونکہ مین وہان قرب جوار مین کسی جگہ رہنا چاہتی نہ تھی کیونکہ پرانی باتون کو یاد کرکے میرے دلمین ناسور ہوا جاتا تھا۔ اتفاقاً ایک اشتہار میری نظر سے گذرا کہ ہارڈن ہوس مین ایک دایہ کی ضرورت ہی۔ مین نے قصد کیا کہ اگر کسی طرح یہ آسامی مجھے ملجائے تو خوب ہو۔

چونکہ مجھے گرفتار ہونیکا تو کوئی خوف تھا ہی
نہین کیونکہ حجاب نے میرے اوپر یہ بڑا احسان کیا
تھا کہ میری صورت اور میری آواز کو بالکل بدل دیا
تھا۔ جسوقت سے مین نے ونٹریلوکوازم کی مشق
کرنی شروع کی تھی اس وجہ سے میری آواز مین
اور بھی زیادہ تغیر آگیا تھا۔ غرض مین نے لیڈی
آرڈن کو خط بدل کر درخواست بھیجدی ۔
سر لائیل ہاناک ہوس کو یہ تو معلوم تھا کہ
مین اُنکے چچا کی بیٹی ہون مگر چونکہ اُنکے چچا میرے اوپر
بہت کچھ عنایت کیا کرتے تھے اسلیے اُنھون نے
بھی بڑے پُرزور الفاظ مین لیڈی آرڈن کو میری
سفارش لکھ بھیجی۔ غرض مین نوکر ہو کر آرڈن ہوس پہونچگئی
اب یہ سوال کیا جاسکتا ہی کہ مین یہان کس
غرض سے آئی تھی۔ حالانکہ یہ مین پہلے ہی کہہ چکی
ہون کہ یہان قریب جوار مین رہنے سے میرے
دلمین تاسو ہوا جاتا تھا۔ اصلیت یہ ہی کہ اسوقت تک
مین نے پورا پورا انتقام نہین لیا تھا اور نہ یہ انتقام
پورا ہو سکتا تھا جبتک کہ مین ویرٹ آرڈن کو نہ اڑادیتی
آپ میری حالت کا اندازہ کرسکتے ہین کہ
اُس مکان مین جہان کہ ایک زمانہ مین مین مالک
بنکر رہا کرتی تھی اُسی مکان مین مین آج ایک
ادنے نوکر کی حیثیت سے آئی ہون۔ بہرحال
مین نے اپنے بشرے سے کبھی اپنے خیالات کا اندازہ
کسیکو نہین ہونے دیا۔
یہان آنیکے کچھ عرصے کے بعد میری ہمشیرہ
انگلستان واپس آگئی۔ اور اُس کو مین نے
مجبور کر کے آرڈن ہوس ہی مین ایک مکان کرایہ
پر لے دیا لیکن اپنے رشتہ کو ہمیشہ پوشیدہ رکھا۔
اور اُس زمانہ مین مس روتھ بیرٹ سکول مین تھی
لیکن تھوڑے عرصے مین وہ بھی آگئی۔ اور اُسے
اتفاقاً مسٹر جیفری نے کسی طور سے دیکھ لیا اور
شدہ شدہ اُن دونو نمین عشق و محبت تک نوبت
پہونچگئی۔ مسٹر جیفری کا چال اور اُنکا طرز عمل نہایت
شریفانہ تھا اور اب تک ہی۔ یہان تک کہ
میری بہن نے اس بات کو قبول کرلیا کہ مس روتھ
بیرٹ کی شادی اُن کے ساتھ کردی جائے۔
مسٹر جیفری نے اس بارے مین بہت جلدی
کی اور وہ اس باتکا تذکرہ اپنے والد سے کرنیوالے
تھے مگر میری بہن نے اُن کو بڑی مشکل سے
اس ارادے سے باز رکھا اور اُنسے شادی
کرنیکے لیے ایک سال کی مہلت مانگی جسکو
مسٹر جیفری نے طوعاً وکرہاً منظور کیا۔ مین نے
مس روتھ بیرٹ سے اس بات کا سب سے
پہلے ذکر کردیا تھا کہ تم مسٹر جیفری سے یہ امر کبھی
نہ ظاہر کرنا کہ مین تمھاری سوتیلی خالہ ہون چونکہ
اُسکو اس بات کے ماننے مین کوئی عذر نہ تھا
اسلیے اُسنے یہ اقرار کیا کہ شادی ہونے سے
دو چار روز قبل مین اس امر کا اظہار ضرور کرونگی
بہرحال اس وقت تک مسٹر جیفری کو اسبات
کی خبر نہین ہی کہ مین مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی

ایک بات آپ سے اور ذکر کرنے کے قابل ہی کہ بعد قتل کرنے مسٹر آرڈن کے مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسٹر آرڈن نے میری یادگارین نہایت احتیاط کے ساتھ رکھی ہین۔ اور اُنکو میرے ساتھ ضرور ایک قسم کی محبت باقی تھی۔ باوجودیکہ اُنھون نے میرے ساتھ سخت بے رحمی کی اور نہایت ہی بے ایمانی سے پیش آیا کیے اور میری زندگانی کو بالکل تباہ و برباد کر دیا۔ مین اُنکو ضرور چھوڑ دیتی مگر چونکہ اُنکی قضا ہی آگئی تھی۔ اور پھر ایسے پاجی اور کم ظرف کو چھوڑنا بھی نہایت ہی حماقت مین داخل ہوتا۔

دستخط

ڈائینا لوکس۔ زوجہ مطلقہ

روبرٹ آرڈن المعروف بہ

مس ایٹ

کرنل حرمین۔ کہیے اب اس کی نسبت آپکی کیا راے ہی۔

مین۔ میرے خیال مین ضرور یہ سب واقعات سچے ہین۔ بلکہ مجھے اسکی اُمید تھی کہ مس ایٹ نے ضرور کوئی بیان چھوڑا ہی۔ سب سے بڑے شکر کا تو یہ مقام ہی کہ مس رایٹ نے اپنی تحریر سے مارٹن ٹیلر کی بھی صفائی کر دی۔

کرنل۔ مین آپسے سچ سچ کہتا ہون کہ مجھے مس ایٹ پر کبھی اس قسم کا شبہہ تک نہین ہوا۔

مین۔ جس حالت مین کہ خود مسٹر آرڈن ہی اُسے نہ پہچان سکے تو آپ کس طرح سے پہچان سکتے تھے۔ اس مین شک نہین ہی کہ یہ واقعات نہایت ہی افسوسناک ہین اور بڑے تعجب کی یہ بات ہی کہ انجام کیسا بُرا ہوا اگر یہ عورت کسی نیک اور شریف زوج کی زوجیت مین ہوتی تو کیسی اچھی زوجہ بنتی۔

کرنل۔ بے شک آپ صحیح فرماتے ہین۔ لیکن ہمین تو دونون شخصون کے لیے دعاے مغفرت کرنی واجب ہی۔ وہ آپ اپنے اپنے اعمال کی جزا یہ ہی کر لین گے مگر ہماری بھی دعا ہی کہ خدا اُن پر رحم کرے۔

باب بست و پنجم

پردہ گرتا ہی

چونکہ اس مقدمہ کی تحقیقات کیواسطے مسز ہیرٹ ہی کا مکان زیادہ ترموزون اور مناسب تھا اسلیے اسی مکان مین اجلاس ہونا قرار پایا۔ اور مسز ہیرٹ کی شہادت لی گئی۔ اور وہ بیان جو مسز آرڈن یا مس ایٹ لکھکر چھوڑ گئی تھی عدالت کے سامنے پڑھا گیا۔ اور مارٹن ٹیلر اور مسٹر ریحنالڈ نے اس امر کی تائید کی کہ ہم دونون نے اُسی روز وہ قہقہہ کی آواز جنگل مین سُنی تھی۔

اسکے بعد جوری کے لوگ اپنی رلاے قائم کرنے کے واسطے دوسرے کمرے مین

چلے گئے۔ چونکہ یہ ایسا واقعہ تھا کہ اس سے پہلے جوری والون کو ایسے پیچیدہ مقدمے سے کبھی سابقہ نہ پڑا تھا۔ کیونکہ اگر وہ مسس آرڈن کو مجنون اور مخبوط الحواس قرار دیتے ہین تو اُسکا وہ بیان جو اُس نے تحریر کیا بیکار اور ناقابل اعتبار ہوا جاتا ہے اور اگر اُسکو مجرم قرار دیتے ہین تو اُسکا کفن دفن مسیحی طریقے سے نہین ہو سکتا تھا۔

چونکہ جوری والون مین کئی ایک آدمی ایسے بھی تھے کہ جو مسس آرڈن کو ابتداے عمر سے بخوبی جانتے تھے اور جنکا یہ بھی خیال تھا کہ اُس کے ساتھ بڑے بڑے ظلم کیے گئے ہین۔

غرض بہت بڑی بحث ہونے کے بعد جوری نے یہ رائے قرار دی کہ یہ کہدیا جاوے کہ وہ اپنا بیان قلمبند کرنے کے بعد اپنے صحیح حواس اور ہوش مین نہین رہی اسلیے اُسنے خودکشی کر لی۔

ہرچند کہ حاکم اعلیٰ نے اُنکی توجہ اُس بیان کے آخری فقرے کی طرف مبذول کرائی مگر اُسکا جواب صاف یہ دیا گیا کہ ہمین اُس فقرے سے کوئی بحث نہین ہے کیونکہ اُس فقرے مین وہ اپنا ایک عندیہ ظاہر کرتی ہے اور یہ امر ممکن ہے کہ یہ فقرہ بھی اُسنے اپنے حواس بگڑ جانیکے بعد ہی لکھا ہووے۔

آخر ہر حالت مین جوری نے یہی رائے قرار دی کہ جسوقت اُس سے جرم سرزد ہوا ہے اسوقت وہ اپنے حواس مین نہ تھی اور یہی فیصلہ قرار دیا۔

ڈائنیا جو ایک زمانے مین آرڈن ہوس کی مالک تھی مسٹر آرڈن کے قتل ہونے کے سات روز بعد اُسی قبرستان مین جسمین کہ مسٹر آرڈن دفن کیے گئے تھے ایک کونے مین دفن کی گئی۔

ڈائنا کے جنازے کے ساتھ بہت ہی تھوڑے آدمی گئے تھے یعنے مسس ہیرٹ مسٹر مارٹن ٹیلر۔ مسٹر کوبل اور آنکی بیوی اور مسس ہیرٹ کے نوکر۔ جان۔ اور این سیل۔ مسس ہیرٹ نے اپنی لڑکی کو شاید مسٹر جیفری کے خیال سے ڈائنا کے جنازے کیساتھ جانے نہ دیا۔

قبرستان سے واپس آنیکے بعد مین نے ارادہ کیا کہ لاؤ ذرا مارٹن ٹیلر لوہار سے بھی مل لون۔

لوہار۔ مین مسس آرڈن کا تمام عمر ممنون ہونگا کہ وہ میرے معاملہ کی صفائی کر گئی۔ لیکن اسمین کوئی شک نہین ہے کہ وہ بیچاری نہایت درجہ مظلوم تھی۔ اور اس امر کی تو کسی شخص کو بھی خبر نہ تھی کہ وہ جُھٹ پن بڑی محبتی اور چیچک رو مس ایٹ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی ہی تھی۔ ہان خوب یاد آیا۔ ابھی تو مجھے آپ سے ایک

طمنچہ اُٹھاکر اپنی جگہ پر آبیٹھی۔ ابھی مین اچھی طرح سے بیٹھنے بھی نہ پائی تھی کہ پھر کسی کے آنے کی آہٹ معلوم ہوئی۔ مین نے ایک درخت کی آڑ سے جو غور کرکے دیکھا تو معلوم ہو کہ مسٹر یحیٰ اللہ اِدھر آرہے ہین اور اُنکے پاس ہتھیار کی قسم سے کوئی چیز نہ تھی نہ اُنکی نظر سے کوئی غیر معمولی بات معلوم ہوتی تھی۔ بلکہ اُن کا قصد یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ دیوار پر سے ہو کر سڑک کے اُسطرف چلے جائینگے مین نے سوچا کہ اگر یہ اُسطرف گئے تو مجھے چھپنے اور بھاگنے کا موقع نہ ملے گا۔ اسلیے مین نے اُنکی یہ تدبیر سوچی کہ پھر ایک قہقہہ لگایا۔ کچھ تو میری آواز ہی خوفناک تھی اور کچھ مسٹر یحیٰ اللہ مین بھی بزدل ہے وہ یہ آواز سُنتے ہی اس طرح بیقراری اور اضطراب کے ساتھ بھاگے کہ مجھے ہنسی آگئی اور مین نے پھر ایک قہقہہ لگایا کہ جسکے سُنتے ہی قریب تھا کہ وہ بیہوش ہو کر گر جائین مگر شکر ہے کہ جان سلامت لیگئے۔

عین اُسی وقت مین نے گھوڑے کے ٹاپونکی آواز سُنی۔ اور مسٹر آرڈن کو آتے ہوئے دیکھا۔ دو ہی تین سکنڈ مین وہ گولی بھر کے فاصلہ پر آگئے۔ اب خدا جانے مین نے نادانستہ یا کسطرح مسٹر مارٹن ٹیلر ہی کے پستول سے فیر کر دیا۔ اور مین نے یہ بھی دیکھا کہ مسٹر آرڈن گھوڑے پر سے گرے اور اُنکا گھوڑا بھاگا۔

اب مین نے اپنا پستول تو جیب مین رکھا اور مارٹن ٹیلر کا پستول وہین ایک درخت پر پھینکدیا۔ اور یہ ارادہ کیا کہ پھر کسی وقت جب موقع ہوگا آکر لیجاؤن گی۔ اور خود اسی دیوار پر سے ہو کر سڑک پر آگئی اور یہان سے دوڑ کر فوراً دوسری دیوار پر چڑھ گئی اور صدر دروازے کے قریب جاکر ٹھہری۔ اور یہان جو عورت رہتی ہے اُسکے دروازے پر مین نے دستک دی تو اُسکی پوتی مس جینی باہر نکلی اور کہا کہ دادی تو بیکشم گئی ہوئی ہین۔ مین نے کہا کہ مجھے انھین دو تین چیزین دینا تھین۔ بہرحال مین نے یہ شہادت پیدا کر کے کہ مین صدر دروازے سے داخل ہوئی تھی اپنا راستہ لیا۔

گھر پہونچکر مین نے مس ڈول کو دیکھا کہ بالکل زرد ہو رہی ہے اور کسی فکر مین ہے مین کچھ رات گئے اپنے کمرے سے نکلی اور پچھلے سے موقع واردات پر جاکر پستول کو تلاش کیا کہ کہین جاسوس کے ہاتھ نہ آجائے۔ مین نے ہزار کوشش کی کہ پستول مجھے مل جائے لیکن نہ ملا۔ مین نے سوچا کہ وہ کہین اوپر کی شاخون پر اٹکا ہوا ہوگا۔ نیچے نہین گر سکتا۔ مین نے وہان اپنا زیادہ ٹھہر رہنا مصلحت کے خلاف سمجھا اسلیے جلدی جلدی وہان سے واپس آئی۔ اور مکان کے قریب پہونچکر مین نے پھر ایک آواز قہقہہ کی اس خیال سے لگائی کہ اگر احیاناً

مجھے کسی شخص نے دیکھ بھی لیا ہو تو بھوت پریت سمجھکر چپ رہے۔

اسکے بعد مین اپنی بہن کے یہان گئی اور اُسکو سوتے سے جگا کر کہا کہ شاید تحقیقات کے لیے کوئی جاسوس آئے اور اُسکا گذر یہانتک ہووے تو ذرا تم احتیاط کے ساتھ اُس سے بات چیت کرنا۔ میری بہن نے مجھسے اس قتل کا حال دریافت کرنا چاہا مگر مین نے اس کے متعلق کچھ کہنے سے قطعی انکار کر دیا۔ یہان سے دو چار منسط باتین کرکے پھر مین آرڈن ہوس مین چلی آئی۔

رفتہ رفتہ مجھے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ جاسوس کا یہ خیال ہو کہ مسٹر آرڈن کی مطلقہ بیوی ابتک زندہ ہو۔ اور وہ اُس کے تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہی۔ دوسری بات خرابی کی یہ ہوئی کہ میری ایک انگوٹھی گم ہو گئی تھی وہ اتفاق سے جاسوس صاحب کے ہاتھ لگی۔ اس انگوٹھی پر ایک نگینہ جڑا ہوا تھا جو مسٹر آرڈن کے خاندان مین مدتون سے چلا آتا تھا۔ اور اُس نگینہ کو آپ (کرنل جرمین) فوراً پہچان سکتے ہین۔ مگر حسن اتفاق سے آپ تک اُس انگوٹھی کے پہونچنے کی نوبت ہی نہ آئی۔ کیونکہ مسٹر میون نے سب سے پہلے وہ انگوٹھی میری بہن ہی کو دکھلائی تھی۔ اور میری بہن نے اسپرنگ کے ذریعہ سے فوراً وہ نگینہ نکال لیا۔

اتفاقاً مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسٹر میون مسٹر ڈلن جاسوس سے ملنے جاتے ہین جنھون نے لیڈی آرڈن کے قتل کے مقدمہ کی تحقیقات کی تھی۔ مجھے اس بات کا بھی علم تھا کہ اُنکے یہان میری بڑی پرانی نوکر میری برنس موجود ہی اور وہ میرے تمام حالات سے وقفیت رکھتی ہی اسلیے وہ بیان کر دے گی۔ پس مین نے یہ ارادہ کیا کہ مسٹر میون کے واپس آنیسے پہلے ہی مین تمام جھگڑونکا خاتمہ کر دون۔

جسوقت میرا یہ خط آپ کے پاس پہونچیگا اُسوقت آپ کو خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ میرا کیا قصد تھا اور مین نے کیا کیا۔ کسواسطے کہ اُسوقت تک میرا انتقام پورا ہو جائے گا اور میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ اور اسوقت تک میری جان بھی سبکروحی کے ساتھ مجھے چھوڑ چکی ہوگی اور آپ یہ بھی دیکھین گے کہ آرڈن ہوس جلکر خاک سیاہ ہو جائیگا اور اُسکی راکھ زمین پر پڑی ہوگی۔

یہ سب اُسصورت ممکن ہوگا کہ میرے ارادن اور تجویزون کسی طرح کی ناکامیابی نہ ہو جائیگی۔ اب آخر مین مین پھر اس امر کا اعادہ کرتی ہون کہ

مین نے اور صرف مین نے لیڈی آرڈن اور مسٹر روبرٹ آرڈن کو قتل کیا ہی۔

بڑے ضروری امر کی نسبت عرض کرتا ہو۔
مین - وہ کیا؟
لوہار - وہ یہ کہ آپ براہ مہربانی ذرا مسٹر ریجنالڈ کو اس امر کی فہمایش کر دیجیے کہ وہ یا تو یہان سے کسی طرف کو چلے جائین یا جیسا چاہین کرین مگر میرے گھر کی طرف بھول کے بھی نظر اُٹھاکر نہ دیکھین - ورنہ مین آپ سے صاف ہی صاف عرض کیے دیتا ہون کہ پھر آر ڈن ہوس مین ایک نئے قتل کی واردات ہوگی مین اس بات کو کبھی گوارا نہین کرونگا کہ وہ میری بیٹی سلی کی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھین - مین نے اس بات کا اپنے دل مین ارادہ کر لیا ہو کہ مین اپنی لڑکی کو برس دو برس کے لیے اپنی چچی کے یہان بھیجدونگا - اور ادھر آپ بھی ذرا مسٹر ریجنالڈ صاحب کے کان اچھی طرح سے کھول دیجیگا -

مین نے مسٹر ریجنالڈ کو سمجھا دینے کا وعدہ کرکے اُسے تسلی اور تشفی دیکر مین کرنل جرمین کے یہان چلا گیا - کیونکہ اس سے پہلے میرے پاس اُنکا رقعہ پہونچا تھا کہ مین بغیر اُن سے ملے نہ جاؤن -

جسوقت مین کرنل جرمین کے مکان پر پہونچا وہ بڑے ہی تپاک سے مجھ سے ملے - اور مسٹر جیفری نے مجھ سے کہا کہ مین بحیثیت ایک وصی اور وارث ہونے مسٹر آرڈن مرحوم کے آپ سے اتنا عرض کرتا ہون کہ آپ اُسی روپیہ کی بابت جسکا چوری جانا بیان کیا گیا ہو آیندہ اُسکی نسبت کسی قسم کی کارروائی نہ کرین -

مین نے مسٹر جیفری سے اس امر کی نسبت دریافت کیا کہ کیا آپکا ارادہ ہو کہ آرڈن ہوس کو از سر نو تعمیر کرائین - اسکے جواب مین مسٹر جیفری نے کہا کہ میرا ارادہ ہو کہ مین بہت جلد عمارت بنانا شروع کرون -

آگ لگنے کے متعلق جو حالات کہ مجھے معلوم ہوے تھے اُن کو مین نے اس طرح سے بیان کرنا شروع کیا کہ :-

جس روز مین مسٹر ڈلن جاسوس کے یہان گیا ہون - میرے روانہ ہونیسے تین گھنٹے کے بعد ایک مالی نے ایک اجنبی عورت کو مکان کی طرف آتے ہوے دیکھا - وہ عورت ایک عجیب ہی قسم کے کپڑے پہنے ہوے تھی اور اپنے سر پر ایک عجیب وضع کا کپڑا جس مین تمام آئینے لگے ہوے تھے اوڑھے ہوے تھی - اسکے علاوہ اُس کے اور دوسرے کپڑون کو بھی اسی طرح پر قیاس کر لینا چاہیے - اُسکے ہاتھ مین ایک چھوٹی سی ٹوکری بھی تھی جس مین سے گندک کی بدبو آرہی تھی -

اُس عورت نے مالی سے یہ بیان کیا کہ مجھے مس ہیول نے یہان بھیجا ہو اور مس ایٹ نے مجھے اوپر کے کام کرنے کے لیے ایک دن کے واسطے بلایا ہو - اور مین اُنھین سے کے

حکم سے اسوقت مسٹر آرڈن کے کمرے مین
جھاڑو دینے کے لیے جاتی ہون -
چونکہ اس سے ایک روز قبل تمام
نوکرون نے اُس کمرے کو صاف کرنے سے
انکار کیا تھا اور اسی انکار کرنے کی وجہ سے اکثر
اوقات مس میول کے یہان کے نوکر بُلائے
جاتے تھے - اسلیے اُس ماما نے اُس کے
اس بیان پر کچھ بھی تعجب نہ کیا بلکہ اُسکے کہنے کو
سچ جانا - اور اُس عورت سے صرف اتنا ہی دریافت
کیا کہ اس ٹوکری مین کون چیز ہے - اُسنے
جواب دیا کہ اس ٹوکری مین گندک ہے اور مین
اسکو ان سب کمرون مین چھڑکون گی کیونکہ
مس رایٹ نے مجھسے کہا ہے کہ ان سب
کمرون کی ہوا بوجہ لاش رکھنے کے بالکل خراب
ہو گئی ہے - اسلیے اگر آج تمام دن ان کمرون
مین گندک پھیلی رہے گی تو کل صبح تک انکی
ہوا بالکل صاف ہو جائیگی -

ماما یہ سُنکر چلی گئی اور اُسنے اس عورت کا
ذکر کسی شخص سے نہ کیا - یہانتک کہ جب مکان مین
آگ لگ گئی اور گندک کے جلنے کی بدبو آنے لگی
تب اُسوقت اُس ماما کو اس عورت کا خیال آیا کہ یہ آگ
اُسی عورت نے لگا دی ہے ہر چند کہ اُس عورت کی
تلاش کی گئی مگر بھلا وہ کہان مل سکتی تھی -

اُس ماما نے یہ بھی بیان کیا کہ مجھے بہت
اچھی طرح سے یاد ہے کہ اُس عورت کی آواز
کچھ پھٹی پھٹی معلوم ہوتی تھی - اور اُسکے بال
بھی سُنہرے تھے -

ایک دوسرے خدمتگار نے یہ بیان کیا
کہ جسوقت سارا خاندان کھانا کھانے کے
لیے کھانے کے کمرے مین گیا ہوا اُسوقت
مس رایٹ شراب کی دو بوتلین اپنے ہاتھ مین
لیے ہوے ڈرایننگ روم مین گئی تھی - اور
اس بیان کی تائید ماڈینٹ نے کی اور کہا کہ
بس اس کے تھوڑی ہی دیر کے بعد مکان
مین آگ لگی -

کرمل - تو کیا آپکی دانست مین مس رایٹ نے
گندک پہلے ہی سے وہان رکھ چھوڑی تھی ؟ -

مین - بلکہ میرا یہ خیال ہے کہ وہ عورت خود
مس رایٹ ہی تھی - ایسی چالاک عورت کے
لیے بھیس بدل لینا کوئی مشکل کام نہین
ہے - اب رہا آواز کا معاملہ وہ بھی اُس کے
بائین ہاتھ کا کام تھا -

اگر انصاف سے دیکھا جائے تو اُسنے
اپنا کام اس خوبصورتی سے انجام کیا ہے کہ
کوئی اُسکو نہ پہچان سکا -

چنانچہ جسوقت آگ لگی تھی ڈرایننگ
روم کے دروازے بند تھے اور کھڑکیان
بھی بند تھین - انکے علاوہ اور دوسرے
دروازے جو ڈرایننگ روم کی طرف تھے
سب بند تھے -

حالانکہ مین نے مس سیول کے یہان
جاکر تحقیقات کی اور اُن سے پوچھا کہ آیا کوئی
خط تمہارے پاس مس رایٹ نے تو نہین بھیجا۔
اسکا جواب نفی مین ملا۔
مسٹر جیفری۔ میرے خیال مین آپکی راے
بہت ہی درست ہی اور جس خوبصورتی سے
کہ آپنے اس تمام مقدمہ کی تحقیقات کی ہی
ایسی کارگزاری دوسرے سے ہونا محال ہی
اور مین آپسے بہت ہی خوش ہون کیونکہ
ایسی حالت مین جبکہ تمام گھر کا گھر موقع واردات
کے قریب موجود تھا تو غلطی واقع ہونے کا
احتمال ہوسکتا تھا لیکن واقعی آپ بڑی
ہوشیاری سے اپنا کام انجام دیتے رہے
اور مقدمہ کی تہ تک پہونچگئے۔
اسکے بعد اُنھون نے میری بہت تعریف
کرکے ایک بڑی معقول رقم کی ایک چک مجھے
دی اور مین اُسیوقت اپنے مکان کو روانہ ہوگیا
راستے مین لیڈی آرڈن کی خادمہ
مجھے ملی اور اُسنے بڑی لجاجت سے کہا کہ اِس
واقعہ کا ذکر کسی سے نہ کیجیگا کیونکہ مین ہیکشم
مین ایک دوکان کھولنے والی ہون اور اُس
مین بغیر لیڈی آرڈن کی مدد کے فائدہ
نہین ہوسکتا۔
اُسکو مین نے ہر طرح سے مطمئن کیا
اور آگے بڑھا کہ اتفاقاً پھاٹک پر مسٹر ریجنالڈ
کو کھڑے ہوے دیکھا۔ مین نے اُنکو مارٹن ٹیلر کا
پیغام پہونچایا اور اُنھین سمجھا بجھا کر راضی کیا۔
اُسی شام کو مین اپنے ہیڈکوارٹر پر پہونچ
گیا اور وہان لارڈ ولوبی کا ایک چک قیمتی تین
سو پونڈ کا پایا۔ اور اس چک کیساتھ ایک رقعہ
بھی میرے نام کا تھا جسمین یہ لکھا تھا کہ یہ
وہ روپیہ ہی جو اُنکے والد نے لیڈی آرڈن کے
قاتل کے پتہ لگانیوالے کو دینے کہا تھا اور چونکہ
مین نے اسکا پتہ لگا لیا لہذا یہ میرا مال ہی۔
یہ رقعہ پڑھکر مین نے وہ چک واپس کیا
اور لکھا کہ مین تو دراصل غلطی پر تھا اور ایک
بیگناہ کو گرفتار کرنیوالا تھا۔ لیکن مسس آرڈن
نے تو خود ہی اپنا بیان لکھکر آپ کو ظاہر کردیا۔
مگر بواپسی ڈاک پھر وہ چک میرے پاس آگیا
اور لارڈ ولوبی نے لکھا کہ اگر تم اسقدر کوشش
نہ کرتے تو یہ اقبال کبھی حاصل نہ ہوتا اُسکے
علاوہ وہ اس سبب سے اور زیادہ مشکور
تھے کہ مین نے اُنکے عزیز بھانجے کی بھی صفائی
کردی تھی۔
بہرحال وہ چک مجھے لینا ہی پڑا۔
اِس بات سے تو مین دراصل بہت ہی
خوش ہون کہ مسس آرڈن معروف بہ مس رایٹ
نے میری وجہ سے کوئی سزا نہین بھگتی۔
کوئی چھ مہینہ کے بعد مجھے یہ بھی معلوم
ہوا کہ مسٹر جیفری آرڈن کی شادی مس

روتھ ہیرٹ بنت لیفٹ ہیرٹ مرحوم سابق سول
سروس بمبئی سے ہونیوالی ہی۔
چند روز کے بعد باؤنٹ کا ایک بڑا طول
طویل خط میرے پاس پہونچا جس سے معلوم ہوا
کہ شادی مین بہت ہی کم لوگونکو بلایا تھا
حتے کہ لیڈی آرڈن اور مسن ہیرٹ بھی شامل
نہ ہوئین۔ بہرحال شادی ہوگئی اور دولہا دلھن
نہایت خوش ہین۔ بڑی بات یہ ہی کہ دلھن
مسس آرڈن کی کوئی رشتہ دار نہین ہی۔
مسس ہیرٹ مکان چھوڑکر فرانس کیطرف چلی گئی
ہی۔ مارٹن ٹیلر بہت بڈھا ہوگیا ہی۔ گو لوگ
یہ کہتے ہین کہ اُن افکار نے اُسکو بڈھا کر دیا جو اُسکو
آرڈن کے قتل کے دنون مین پیش آئے تھے۔

اُسکی لڑکی نے ایک اچھے گھر شادی کر لی ہی
اور وہ اب اپنی دوکان چھوڑنیوالا ہی۔
خط کو ختم کرکے اُسنے یہ لکھا تھا:۔
تاوقتیکہ مکان نہ بن جائےگا مسٹر
جیفری اور اُن کی دلھن سفر ہی مین رہینگے۔
یہ مکان جو بن رہا ہی پہلے مکان سے بہت بڑا
اور نہایت نفیس ہوگا۔ اور مین یہ دعا
کرتا ہون کہ خدا ان دونون کو با اقبال اور
دولت و حشمت سے مالا مال کرے اور اس
گھر مین رہنا سہنا نصیب کرے"۔
اور یہی دعا میری بھی ہی۔

تمام شد

نام کتاب	قیمت
مار آستین - مؤلفہ بابو جوالا پرشاد صاحب برق بی اے - سب جج	۸ر
پرتاب - مؤلفہ بابو جوالا پرشاد -	۱۰ر
روہنی - مترجمہ بابو جوالا پرشاد -	۸ر پ
خدائی فوجدار - ترجمہ کتاب کاؤنٹ آف مونٹ کرسٹو - ڈی لامان جلد اول و دوم - یکجائی مترجمہ پنڈت رتن ناتھ صاحب -	عہ ر پ
ناول زیب النسا مصنفہ بابو براجی داس صاحب بھارگو -	عہ ر پ
شاہد طرار - مترجمہ پنڈت دھرم نرائن	۵ر پ
فسانۂ آزاد - کامل ہر چہار جلد مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی یہ تمام ہندوستانی ناولون مین ایک دلچسپ اور مشہور افسانہ ہے -	ر عہ پ
اور متفرق جلدین بھی بنا بر فروخت ذیل مین درج ہین -	
۱ - جلد اول -	ے ر پ
۲ - جلد دوم -	للعہ ر پ
۳ - جلد سوم -	للعہ ر پ
۴ - جلد چہارم	للعہ ر پ
سیر کوہسار - کامل در دو جلد از پنڈت رتن ناتھ صاحب در	

نام کتاب	قیمت
لکھنوی اس کتاب مین مضامین نصیحت کو افسانہ کے پیرایہ مین لائق مصنف نے ظاہر فرمایا ہے اور رئیسان خامکار اور اُن کے رفقاے غدار و مکار کا نمونہ ناظرین کے پیشکش کیا ہے ایک رئیس کی بیوقوفیان اور مصاحبین کی ابلہ فریبیان نہایت خوب لکھی ہین -	صہ ر
جذبۂ عشق -	۸ر
جام سرشار - باتصویر جس کا پہلے نام فسانہ جدید تھا مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی مشہور ناول ہے -	عہ ر
فریب حسن - ترجمہ ناول فوسٹ از آرنلڈ صاحب مترجمہ جناب خواجہ اکبر حسین صاحب ساکن ریاست ہہنگن پلی -	ع ر
ارنسٹ مالٹراورس -	عہ ر
وینس کی شہزادی -	۸ر
غریب الوطن -	۲
اسرار آسیہ - مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب نگرامی -	
ناول روز الیمبرٹ - مترجمہ	

نام کتاب	قیمت
منشی امراؤ مرزا صاحب حیرت دہلوی۔ حصہ اول	عہ ر پ
ایضاً۔ حصہ دوم۔	عہ ر پ
خون ناحق۔ مترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب۔ اس مین علاوہ دیگر مفید مطالب ہونے کے سراغ رسانی پولیس قابل ملاحظہ ہے۔	۱۰ ر پ
دلستان۔ مترجمہ بابو راجی داس صاحب بہار گو اسکی ہر دلعزیزی دیکھنے پر منحصر ہے۔	عہ ۲ ر ب
شہید جفا۔	عہ ۸ ر ب
ناول سنیتا۔ در دو جلد۔	سے ر پ
فسانہ لارنس نورو تھ۔ کامل۔	۲ ر پ
الف لیلہ اردو نثر۔ بطرز ناول مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب اسمین قصص راتون کی ترتیب سے [illegible] درج ہین جلد اول۔	عہ ۸ ر
ایضاً۔ جلد دوم۔	۱۲ ر
راز عشق۔	عہ ر
گناہ بے لذت۔ مترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب۔	۸ ر
[illegible] نئے بگڑشے۔	۸ ر
اردو شکسپیر یعنی اردو ترجمہ	

نام کتاب	قیمت
کنگ لیر مترجمہ لالہ سیتارام صاحب بی۔ اے۔ مجلد۔	۱۲ ر پ
وینس کی ایک شہزادی۔ یہ ناول بھی بڑا دلچسپ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے تصنیف کیوقت ہندوستانی مذاق کا خیال رکھا تھا۔	۱۲ ر ۲
لعبت فرنگ۔ مسمّٰی بہ افسانہ نادر الحقیقت اس فسانہ ہر دلعزیز کو کتاب برونز اسٹیچو با در خیز کس منشی عدیم النظیر خوش تقریر جناب منشی رام نرائن صاحب نے ترجمہ فرمایا۔ عجب دلچسپ قصہ و عجیب عبارت ہے اگر اسکے عنوان کو بھی کوئی صاحب ملاحظہ فرمالین پھر کیا ممکن کہ بغیر تمامی کتاب دل کو چین پڑے۔	عہ ر
قصہ حاجی بابا اصفہانی۔ ترجمہ کتاب ایڈونچرز آف دی حاجی بابا آف اصفہان مصنفہ کپتان موریر صاحب مشہور سیاح ممالک ایران مترجمہ منشی امراؤ مرزا حیرت دہلوی۔	عہ ر
ناول رقیب۔ انگریزی ناول کا ترجمہ	۸ ر پ
جنگ ہفت روزہ۔ مصنفہ سید ولایت حسین صاحب۔	عہ ر